

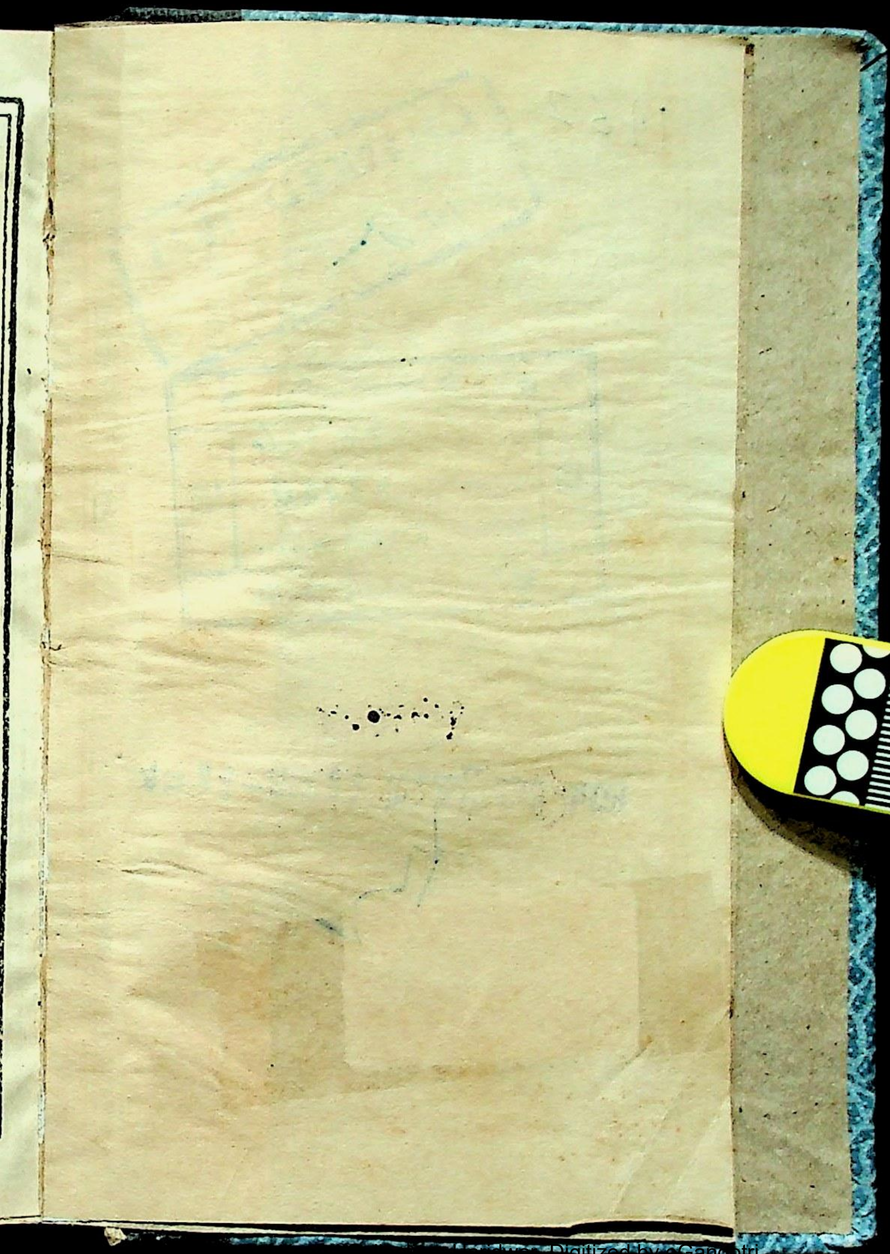
प्रार्थना संग्रह

शीरीयल हरदेव भा. दशी

5


CHECKED
Initial


1462;U



اوم

پرارتھنا سنگرہ

چاروں



عام پرارتھنائیں۔ سنسکاروں اور اتسووں کے لیے

پرارتھنائیں اور کماروں کی پرارتھنائیں درج ہیں

شری پنڈت ہردیو باہری

پرکاشک

راجپال منیجر آریہ پستکالیہ لاہور

نومبر سنہ ۱۹۲۸ء

گیلانی الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام راجپال پرنٹر چھپا۔

فہرست مضامین

(چاروں حصے)

بھومکا

ناظرین - اینک مت متانتروں کے پھیل جانے کی وجہ سے ایشور وشواس کم ہو گیا ہے۔ جو لوگ پرماتما سے دُور رہتے ہیں یا اُس پر شردھا نہیں رکھتے۔ پرماتما اُن سے اور دُور ہو جایا کرتا ہے اور وہ دُکھ اور سختیوں کا شکار بنتے ہیں لیکن جو پُرش سندھیا اور پرارتھنا سے ایشور کے نزدیک آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پرماتما بھی اپنے کرونا ہاتھ بڑھا اُنہیں اپنی شرن میں لیتے ہیں۔ پرارتھنا سے انسان میں تیج اور پرکاش ہوتا ہے۔ ہر وید نیتر کھلتے ہیں۔ زبان میں ایک مدھر رس پیدا ہوتا ہے۔ پرارتھنا کرنے سے من میں اچھے اچھے وچار اتپن ہوتے ہیں جن سے اُچار بنتا ہے ؎

سنسکاروں۔ اُتسوؤں اور آریہ سماجوں میں ویدک سندھیا کے بعد پرارتھنا کرانے میں بہت لوگوں کو وقت پیش آتی ہے۔ اس لئے آریہ سجنوں کے ہت کے لئے اِن پرارتھناؤں کو لکھا جاتا ہے۔ میرا دعوےٰ ہے کہ ایک بار

اِس کتاب کو پڑھ لینے سے نشن ہیں وہ وہ وچار پیدا ہونے لگینگے کہ جن سے اُس کی ایشور بھگتی بڑھتی جائے گی۔ اور وُہ پرماتما کو پہچاننے کے قابل ہوتا جائے گا۔ مجھے امید ہے کہ پاٹھک گن صبح و شام اس کا پاٹھ کر کے اپنی آتما کو اُچیہ کرینگے۔ اگر اس کتاب کے پاٹھ سے آپ کو کچھ بھی لابھ ہُوا۔ تو مَیں اپنی محنت کو سپھل سمجھونگا ⁘

پرم دیو۔ سروانتریامی پرماتما سے پرارتھنا ہے۔ کہ وُہ ویدک دھرم پر چلنے کے لئے ہماری بدھیوں کو پریرنا کریں اور اپنی انند برشٹی سدا ہم پر کرتے رہیں۔ تاکہ بھارت واسی ہی نہیں۔ بلکہ سارے سنسار کے لوگ ان کی شرن میں سائنگ پراتا استتی اور پرارتھنا کریں ⁘

ہے پربھو! جس کام کو ہم شروع کرتے ہیں۔ وُہ نروگھن سماپت ہو ⁘

اوم شم

مہر دیو

ودھی

(۱) صبح وشام ضروری حاجات سے فارغ ہوکر اور شدھ ہوکر سندھیا کرے۔ سندھیا کے بعد ایکاگر چت ہوکر پرارتھنا کرے ❊

(۲) پرارتھنا میں ویدوں کے پرتکول کچھ یاچنا نہیں کرنی چاہیئے اپنی یوگیتا کو دیکھ کرمناسب پدارتھ مانگنے چاہئیں ❊

(۳) پرارتھنا میں پہلے ایشور گن ورنن اور بعد میں اپنی منوکامنا پرگرٹ کرنی چاہیئے ❊

(۴) اگر پرارتھنا سماج یا سبھا میں کی جاوے۔ تو لفظ 'ہم' کا استعمال کریں۔ ہم دھرم پر چلیں۔ ہم ستیہ بولیں۔ اور جب ایکانت میں پرارتھنا کرنی ہو تب لفظ 'میں' کا بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ 'میں ستیہ بولوں وغیرہ'

(۵) پرارتھنا کے بعد آرتی اور شانتی پاٹھ دونو یا ایک کے ساتھ کارروائی ختم کی جاوے ❊

(۶) پرارتھنا بہت لمبی نہ ہو ❊ اوم شانتی! شانتی! شانتی!

پرارتھنا منتر اور شلوک

پرارتھنا شروع کرنے سے پہلے دو تین منتر پڑھ لینے

چاہئیں۔ اس لئے ان منتروں کو ضرور یاد کرلینا چاہیئے:

ओं विश्वानि देव सवितर्दुरितानि परासुव
यद्भद्रन्तन्न आसुव १

य० अ० ३० मं० ३

ادم وشوانی دیوسوی تر دُریتانی پراسو۔ یدبھدرم تن

آسو:

ارتھ۔ ہے پرماتما! آپ ہمارے سب دُرگن، اور دکھوں کو دور

کیجئے۔ اور جو کلیان کارک گن۔ بھاو والے ارتھ ہیں

وہ سب ہم کو پراپت کرائیے:

हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे, भूतस्य जातः
पतिरेक आसीत् स दाधार पृथिवीं द्यामु-
तेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम २

यजु० अ० ०३ मं० ४

ادم ہرنیہ گربھہ سم ورت تاگرے بھوتسیہ جاتہ پتی ریک

آسیت۔ سدا دھار پرتھوییم دیا مُتے مانگ کسمئی دیوائے ہوِشا ودھیم۔

ارتھ۔ جس نے پرکاش کرانے والے چاند۔ سُورج وغیرہ کو اتپن کرکے دھارن کیا ہے۔ جو سارے جگت کا ایک ہی سوامی ہے۔ اور تینوں زمانوں میں ایک رس ہے۔ ہم لوگ اس شُدھ سروپ پرماتما کی ہمیشہ بھگتی کیا کریں؛

या आत्मदा बलदा यस्य विश्व उपासते
प्रशिषं यस्य देवाः यस्यच्छायामृतं यस्य
मृत्युः कस्मैः देवाय हविषा विधेम ३

यजु० अ० २५ मं० १३

اوم ی آتمدا بلدا یسیہ وِشوا اپاسنے پرشِشم یسیہ دیوا۔ یسیہ چھایا آمرِتنگ یسیہ مرِتیُو کسمئے دیوائے ہوِشا ودھیم؛

ارتھ۔ جو آتم گیان کا داتا۔ شریر آتما اور سماج کو بل دینے والا ہے۔ جس کی سب عالم لوگ اپاسنا کرتے ہیں۔ جس کا آشرا مکتی دینے والا اور جس کی بھگتی نہ کرنا موت کا باعث ہے۔ اس سکھ

دینے والے پرماتما کی آگیا میں ہم لوگ چلا کریں ؛

यः प्राणतो निमिषतो महित्वैक इद्राजा जगतो बभूव य ईशेऽस्य द्विपदश्चतुष्पदः, कस्मै देवाय हविषा विधेम ४

यजु० अ० २३ मं० ३

ادم یہ پراتو نمشتو مہتویک اوراجا جگتو وبھوو۔ یہ ایشے سیہ دوپدشچتشپدا کسمئے دیوائے ہوشا ودھیم ؛

ارتھ۔ جو جان دار اور بے جان جگت کا مالک ہے۔ جو انسانوں اور حیوانوں کے شریروں کی رچنا کرتا ہے۔ ہم اس ہر قسم کے آرام دینے والے پرماتما کی اپنی پوری طاقت سے بھگتی کیا کریں ؛

येन द्यौरुग्रा पृथिवी च दृढा, येन स्वः स्तभितं येन नाकः यो अन्तरिक्षे रजसो विमानः, कस्मै देवाय हविषा विधेम ५

यजु० अ० ३२ मं० ६

ادم ییَن دیَورُوگرا پرتھوی چ درڑھا۔ ییَن سواہ ستبھتنگ ییَن ناکہ۔ یوانترکشے رجسو ومانہ کسمئے

دلوائے ہوشا ودھیم ؛

ارتھ - جس پرماتما نے تیز کرنوں والے سورج وغیرہ اور بھومی کو دھارن کیا ہے - جس پرمیشور نے سکھ دکھ رہت موکھش کو دھارن کیا ہے - جو لوک لوکانتروں کو نرمان کرتا ہے - ہم لوگ اس سکھد ایک - ایک ہی برہم کی پراپتی کے لئے بھگتی کریں ؛

प्रजापते न त्वदेतान्यन्यो, विश्वा जतानि परिता बभूव यत्कामास्ते जुहुमस्तन्नो अस्तु वयं स्याम पतयो रयीणाम् ६

ऋ० मं० १० सू० १२१ मं० १०

اوم پرجاپتے نہ تو دے تانینیو وشوا جاتانی پری تا ببھوو یتکاماستے جہومستنو استو وینگ سیام پتیو رئینام ؛

ارتھ - ہے سب پرجا کے سوامی ! آپ کے بغیر کوئی دوسرا ان جڑھ چیتن آدمی کا ترسکار نہیں کرتا ہے - یعنی آپ سرودپر ہیں - جس پدارتھ کی ہم لوگ کامنا کریں - وہ ہماری خواہش پوری ہو - جس سے ہم سب ایشوریہ کے مالک بنیں -

स नो बन्धुर्जनिता स विधाता, धामानि वेद
भुवनानि विश्वा यत्र देवा अमृतमानशाना-
स्तृतीये धामन्नध्यैरयन्त ७

यजु० अ० ३२ मं० १०

ادم سنو بندھر جنیتا س ودھاتا دھامانی وید بھونانی وشوا
یتر دیوا امرت مان شاناسترتییے دھامن ادھیئی
رئیت ؛

ارتھ - پرماتما ہم لوگوں کو بھراتا کے سمان سکھدایک
سب کاموں کو پورا کرنے والا ہے - جس کو سب عالم پوجتے
ہیں - وہی پرماتما اپنا گورو آچاریہ اور راجہ ہے - ہم لوگ
مل کر اس کی بھگتی کیا کریں ؛

अग्ने नय सुपथा राये अस्मान् विश्वानि देव
वयुनानि विद्वान् युयोध्यस्मज्जुहुराणमेनो,
भूयिष्ठां ते नम उक्तिं विधेम ८

य० अ० ४० । मं० १६

ادم اگنے نے سپتھا رائے اسمان وشوانی دیو ویونانی
ودوان - یویودھیس مجہوران مینو بھویشٹھا ، نتے نم

اُکتینگ ودھیم ۞

ارتھ۔ ہے گیان سروپ سب جگت کے پرکاش کرنے والے پرمیشور! آپ جیسے سمپورن ودیا یکت ہیں ہم لوگوں کو بھی وگیان راجے آدی ایشوریہ کی پراپتی کے لئے آپت لوگوں کے مارگ سے اتم کرم کرائیے۔ اور پاپ کرم دُور کیجئے ۞

ओं शन्नो मित्रः शं वरुणः, शन्नो भव-त्वर्यमा । शन्न इन्द्रो बृहस्पतिः शन्नो विष्णुरुरुक्रमः ॥ १ ॥

اوم شنو مترا شنگ وُرنہ شنو بھو تورییما۔ شن اندرو ہرسپتی شنو وشنو رُرکرما ۞

ارتھ۔ لاانتہا طاقتوں والا پرماتما! سب کا دوست سُکھ دینے والا۔ سب سے افضل۔ سب سے وِدوان۔ سب پر راجیہ کرنے والا۔ اور سب میں موجود۔ وہ ہم کو شانتی دینے والا ہو ۞

ओं सहनाववतु, सह नौ भुनक्तु सह वीर्य्यं करवावहै। तेजस्विनावधी-तमस्तु, मा विद्विषावहै ॥

ادم سہ ناوَوتُو سہ نَو بُھنکتو سہ ویریَنگ کرواوہے۔
تیجسوِناوَدھیتمستو۔ ماوِدوِشاوَہے ٭

ارتھ:۔ ہے پرماتما! ہماری بانی ایک ہو۔ ہمارا رہن سہن
ایک جیسا ہو۔ اور ہم سب مل کر آپ کی بھگتی کریں ٭

यो भूतञ्च भव्यञ्च सर्व यश्चाधितिष्ठति। स्वर्य्यस्य च केवलं, तस्मै ज्येष्ठाय ब्रह्मणे नमः ॥२॥

اوم یو بھوتنچ بھویَنچ سروَنگ یشچادھِتشٹھتی۔
سؤریسیہ چ کیولنگ تسمے جیشٹھائے برہمنے نمہ

ارتھ۔ ہے پرماتما! جو کچھ تینوں زمانوں میں موجود ہے۔ اس
سب کے ادھشٹھاتا آپ ہو۔ دایو۔ اگنی۔ سؤریہ سب بھوتک
اور الھوتک پدارتھ آپ کی آگیا میں چلتے ہیں۔ اس لئے

آپ کو ہمارا نمسکار ہے ؁

ओं अग्ने व्रतपते व्रतं चरिष्यामि तच्छकेयं तन्मे राध्यताम्। इदमहमनृतात्सत्यमुपैमि।
यजु० १।५॥

اوم اگنے برت پتے برتنگ چریشیامی تچھکیئم۔ تنمے رادھیاتام اِدمہم نرتات ستیہ مپیمی ؁

ارتھ۔ ہے سچدانند سوپرکاشی سروپ ایشور (اگنے)! برہم چریہ گرہست وان پرست۔ سنیاس آدمی ست برتوں کا آچرن میں کرونگا۔ مجھے شکتی دیں۔ کہ میں ان برتوں میں کامیاب ہو سکوں۔ میں انرت پدارتھوں سے الگ ہو کر اس ستیہ کا آچرن کر سکوں جس کا کبھی ناش نہیں ہوتا۔ اس میری اچھیا کو آپ پورا کریں ؁

اوم ہیوتیہ سمی ہسے تو نوابھینگ کرو۔ تنگ نہ کرو۔

پرجا بھیو ابھینگ نہ پشو بھیہ ❖

ارتھ ۔ اے پربھو! جس جس دیش سے ہمیں بھے ہو۔ آپ اس اس دیش سے ہمیں بیخوف کریں۔ وہاں کی پرجا سے ہمیں سکھ ملے۔ پرجا اور پشوؤں سے بھی ہم بے خوف ہوں۔ جس سے ہم لوگ نربھے ہو کر پرم آنند کو بھوگیں ❖

ओं तेजोऽसि तेजो मयि धेहि । वीर्यमसि वीर्यं मयि धेहि । बलमसि बलं मयि धेहि । ओजोऽस्योजो मयि धेहि । मन्युरसि मन्युं मयि धेहि । सहोऽसि सहो मयि धेहि ।

यजु० अ० १६ मं० ६ ॥

اوم تیجو اسی تیجو مئی دھیہی ۔ ویریئیگ اسی ویریئیگ مئی دھیہی ۔ بلمسی بلنگ مئی دھیہی اوجو اسی اوجو مئی دھیہی ۔ سہو اسی سہو مئی دھیہی منیور سی منیونگ مئی دھیہی ❖

ارتھ ۔ ہے تیج سروپ پرماتما! مجھ میں وہی تیج دھارن

کرو۔ جس سے میں کائر کبھی نہ ہوؤں۔ آپ ویریہ سروپ ہیں۔
آپ مجھ کو بھی بل پردان کرو۔ آپ پراکرم سروپ ہو۔ مجھے بھی
پراکرم دو۔ آپ دشٹوں کو دمنے والے ہیں۔ مجھے بھی ایسی
ہی شکتی دیجئے۔ آپ سہن سروپ ہیں۔ مجھے بھی قوت برداشت
دیجئے!

भद्रं कर्णेभिः शृणुयाम देवाः, भद्रं पश्ये-
माक्षभिर्यजत्राः । स्थिरैरङ्गैस्तुष्टुवा ँ सस्त-
नूभिर्व्यशेमहि देवहितं यदायुः ॥ २८ ॥
ऋ० १।८९।८ यजु० अ० २५ मं० १ ॥

اوم بھدرم کرنے بھی شرنویام دیوا۔ بھدرم پشیم اکشی
بھر یجترا۔ استھرے رنگے ستشٹ واگونگ سس تنو بھر
ویشیم ہی۔ دیو ہتنگ یدایو ٭

ارتھ۔ ہے پرماتما ہم سدا کلیان بانی ہی سنیں۔ آنکھوں سے
ہمیشہ اچھی چیزیں دیکھیں۔ ہمارے تمام انگ مضبوط
رہیں۔ جن سے ہم لوگ ہمیشہ آپ کی استتی کر سکیں۔ اور
سدا سکھ میں رہیں ٭

پرارتھنا کے شلوک

त्वमेव माता च पिता त्वमेव,
त्वमेव बन्धुश्च सखा त्वमेव,
त्वमेव विद्या द्रविणं त्वमेव,
त्वमेव सर्वं मम देव देव ॥ १६ ॥

تومیو ماتا چ پتا تومیو تومیو بندھشچ سکھا تومیو۔
تومیو ودیا دروِنم تومیو تومیو سروَنگ مم دیو دیو ؞

ارتھ۔ بھگوان! آپ ہی ہمارے ماتا پتا ہو۔ آپ ہی ہمارے بندھو اور سکھا ہو۔ پربھو! آپ ہی ہماری وِدّیا اور دھن ہو۔ سورجن! آپ ہی ہمارے سروسو اور پوجنیہ ہو ؞

नमस्ते सते ते जगत् कारणाय
नमस्ते चिते सर्वलोकाश्रयाय।
नमोऽद्वैततत्त्वाय मुक्तिप्रदाय
नमो ब्रह्मणे व्यापिने शाश्वताय ॥१७॥

نمستے ستے تے جگت کارنائے۔ نمستے چتے سرو لوکا شریائے نمو ادویت تتوائے مکتی پردائے نمو

برہمنے ویاپیے شاشوتاتے ؞

ارتھ ۔ جگت کے کارن ۔ سدا رہنے والے پربھو! تجھے نمسکار ہو ۔ دنیا کے آشرے تجھے نمسکار ہو ۔ چیتن روپ نمسکار ہو ۔ مکتی کے داتا کو نمسکار ہو ۔ ہے سروویاپک پاربرہم تجھے ہمارا پرنام ہو ؞

त्वमेकं शरण्यं त्वमेकं वरण्यं,
त्वमेकं जगत्पालकं स्वप्रकाशम् ।
त्वमेकं जगत्कर्तृ पातृ प्रहर्तृ,
त्वमेकं परं निश्चलं निर्विकल्पम् ॥१५॥

تومیکنگ شرنیم تومیکنگ وریم ۔ تومیکنگ جگت پالکنگ سوپرکاشم ۔ تومیکنگ جگت کرتر پاتر پرہرتری تومیکنگ پرم نشچلنگ نروکلپم ؞

ارتھ ۔ پربھو! آپ ہماری رکشا کرنے والے ہو ۔ آپ ہی جگت کے پالک اور سرو پرکاشک ہو ۔ آپ ہی جگت کے کرتا رکشا کرنے والے اور ناش کرنے والے ہو ۔ آپ ہی سب سے شریشٹھ اور وکار رہت ہو ؞

तमीश्वराणां परमं महेश्वरं,
तं देवतानां परमं हि दैवतम् ।
पतिं पतीनां परमं परस्ताद्,
विदाम देवं भुवनेशमीड्यम् ॥ २० ॥

تمیشورانام پرمنگ مہیشورم ۔ تنگ دیوتانام پرمنگ ہی دَیوتم پتیم پتی نانگ پرمنگ پرستات ۔ وِدام دیوم بھُونیش میڈیم ؞

ارتھ ۔ پربھو! آپ مہیشوروں کے بھی مہیشور ہیں ۔ دیوتاؤں کے بھی آپ پوجنیہ دیو ہو ۔ آپ پتیوں کے بھی ادھیشٹھاتا ہو ۔ سارے جگت کے راجا! ہم آپ کے اپکاروں کا گان ہمیشہ کرتے رہیں ؞

اگر زیادہ منتر اور شلوک یاد کرنے کی اِچھا ہو تو آریہ بھوشن اور بھگتی درپن سے یاد کریں ؞

پرارتھنا سنگرہ

حصّہ اوّل

عام روزانہ پرارتھنائیں

روزمرہ کی عام پرارتھنائیں

پرارتھنا منتر

ओं हिरण्यगर्भः समवर्त्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत् । स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम ।

यजु० १३।४

اوم ہرنیہ گربھ سموَرتتا گرے بھوتسیہ جاتہ پتی ریک آسیت۔ سہ دادھار پرتھویم دیامتے مانگ کسمئی دیوائے ہوشا ودھیم ۔ (یجروید ادھیائے ۱۳۔ منتر ۴)

ارتھ۔ ہے پرماتمن! اسرو آدھار۔ دیامیئے۔ دین بندھو! آپ بانٹھی اور دیالو ہیں۔ آپ کی دیا کا وارا پار نہیں ہو سکتا۔ پرنتو ہم نے بھی اتنے پاپ کئے ہیں۔ کہ ان کا شمار نہیں

ہو سکتا۔ بھگوان! آپ ودیا کے سروپ ہیں۔ آپ سارے جگت کو پرکاش دے کر اپنی مہانتا دکھاتے ہیں۔ ہم ہیں اتنی سمرتھ نہیں۔ کہ کسی کی بگڑی کو بنا سکیں۔ ہم خود اوِدیا کے اندھکار میں پڑے ہوئے دوسروں کو پرکاش میں لانے کے یوگیہ نہیں ہیں۔ آپ سروشکتمان ہیں۔ آپ کے نیم اٹل ہیں۔ آپ کا راجیہ اننت ہے۔ آپ اناد ی ہیں آپ نے سرشٹی کے شروع میں ہی پرانی ماتر کے کلیان کیلئے ویدوں کا بھنڈار کھول رکھا ہے۔ ہم اتنے ادھم ہیں۔ کہ آپ کی نیکی کو بھلا کر آپ کے نزدیک آنے کی کوشش نہیں کرتے۔ پرنتو آپ تو سب کے پتا ہیں۔ پتا اپنے پتر کو خواہ وہ کتنا ہی منیچ کیوں نہ ہو۔ گھر سے نہیں نکال دیتا۔ آپ بھی سدا اپنی شرن میں لیتے ہیں۔ بالک انیک بار پیٹے جانے پر بھی ماتا ہی کی گود میں جاتا ہے۔ آپ تو سب سنسار کی ماتا ہیں۔ ہمیں اپنی گود میں شرن دیں۔ سنسارک ماتا پتا کے ہم عارضی پتر رہیں۔ پرنتو آپ

1462

ہمارے پراکرت پتا ہیں۔ بالک کا اپنے ماتا پتا کے بنا کون ہے۔ اسی طرح ہے جگت پتا! آپ کے بنا ہمارا سہائیک کوئی نہیں۔ سارے منشوں کی سیوا میں پتھروں کے آگے اور جھوٹے دیوی دیوتاؤں کے چرنوں میں ماتھے رگڑے پرنتو کہیں بھی سکھ اور شانتی کی جھلک دکھائی نہ دی۔ اب تیری شرن میں آشرا لیتے ہیں۔ ہاتھ جوڑ کر پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ شرن آئے کی لاج رکھیئے ہم نے اگیان وش ہو کر جس کو امرت سمجھ رکھا تھا۔ وہ زہر نکلا۔ جسے سکھ جانا تھا۔ وہی دکھ کا کارن ہوا۔ یدی پہلے سے ہی آپ کے سایہ میں رہتے۔ آپ کی پوجا کرتے تو مہاراج نہ جانے ہمارا جیون کہاں تک سدھرا ہوتا۔ ہمارا آتما کہاں تک سکھی ہوتا۔ ہمارا ہردیہ کہاں تک خوش ہوتا۔ پتا! میلے کچیلے آدمی کو اپنے پاس کوئی نہیں بیٹھنے دیتا۔ ایک آپ ہیں۔ کہ شدھ۔ اشدھ۔ دھنی نردھن۔ مورکھ۔ ودوان۔ راجہ۔ پرجا۔ میلے اور صاف

ہر ایک کو اپنی شرن میں لیتے ہیں۔ آپ کے در سے کوئی بھکاری واپس ہوتا نہیں سنا۔ اس لئے ہم بھی بھکشوں کی طرح جھولی پھیلا کر آپ کی سیوا میں پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ہے سروگیہ پرماتما! آپ ہمیں دھرم کے مارگ پر چلایئے۔ ہمارا من ادھرم کے مارگ پر چل کر بہت ویاکل سا ہو گیا ہے آپ اسے پریرنا کر کے اپنی طرف لیجئے۔ آپ ایسی سہایتا کریں۔ کہ ہم سدا آپ کے گن گاتے رہیں۔ اور پوتر بنیں۔ آپ کے ہم پر اتنے اپکار ہیں۔ کہ یدی ہمارے روم روم سے ہر سمے آپ کے کیرتن کی صدا آتی رہے۔ تو بھی ناممکن ہے۔ کہ ان کا بدلہ ہم چکا سکیں۔ آپ کرپا کریں۔ کہ ہم دھرم پچھ پر ڈٹ کر ہر سمے سچائی کے لئے تیار رہیں۔ ہم دوسروں سے ویر نہ کریں۔ یدی ہماری لڑائی ہو تو ادھرم سے ہم ادھرم کا ناش کریں۔ اور جگت میں دھرم اور سکھ کا راجیہ قائم کر دیں۔ یدی ہمیں نیچا دکھانا ہو۔ تو ہنسا اور ابھمان کو۔ یدی ہمیں پراپتی کی اچھا ہو تو ست

سنگ کی اور ویدک گیان کی اور ویدی وشواس کی بات ہو۔ تو
آپ پر۔ اور سہایتا کی ضرورت ہو تو آپ کی دیا ہو۔ اور اگر
ہمیں مرنا پڑے۔ تو دھرم اور جاتی کیلئے۔ یدی ڈر ہو تو آپ
کا۔ یدی پالک سمجھیں تو آپ کو۔ چلتے ہوں بیٹھتے ہوں۔ سوتے
ہوں جاگتے ہوں۔ یا کوئی اور کام کرتے ہوں۔ تو آپ کو سرو
دیاپک سمجھتے ہوئے۔ ہم سدا دھرم بھاؤ سے اپنے کرتویہ
کا پالن کریں۔ یدی ہم جھجکیں تو پاپ سے اور یدی ہمارا
اتساہ ہو تو دھرم اور نیکی کے پھیلانے میں۔ یدی بل ہو۔ تو
پنیہ اور اپکار کے لئے۔ یدی بدھی ہو تو لوگوں کو نیک بنانے
میں خرچ ہو۔ کرونا سندھو! بھگت وتسل! پرماتمن! آپ سے
دینے پورو ک پرارتھنا ہے۔ کہ آپ دیا کرو۔ اب ہمارے
منوں کو پوتر بنایئے۔ ہم نے اشدھ رہ کر بہت دھکے کھائے
ہیں۔ آپ ہمیں درگن اور برائیوں سے چھڑا کر شبھ گنوں کی
اور جھکایئے۔ تاکہ ہم مکتی پراپت کرنے کے یوگیہ ہو
سکیں۔ آپ ہمیں آتمک گیان پردان کریں۔ تاکہ ہم آپ

کاہنت ورشن کریں۔ آپ کرپا کریں۔ کہ ہمیں شانتی کی پراپتی ہو۔ اور ہمارا من آپ کے ہی رنگ میں رنگا رہے۔ اس سمے آپ کی سیوا میں بس اتنی پرارتھنا ہے۔ آشا ہے۔ کہ آپ ہمیں اپنی گود میں آشرا دیں گے۔ اور ہماری منوکامنا سویکار کریں گے۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲

ओं इन्द्रं वर्धन्तोऽप्तुरः कृण्वन्तो विश्वमार्यम् ।
अपघ्नन्तोऽराव्णः ॥ ऋग्वेद

اوم اندرم وردھنتو اپتُرہ کرِنونتو وِشو ماریم -
اپ گھننتو اراونہ - (رگ وید)

ارتھ - سرو انتریامی - سرو ویاپک - نراکار - اننت - نت
پربھو - آپ سب سے مہان ہیں - آپ دکھیوں کے درد
دور کرنے والے ہیں - آپ ادھم سے ادھم پرش کو بھی
دکھ میں یاد آنے والے ہیں - اس سے تو ہے پران داتا
بہتر ہے - کہ ہم دکھی رہیں - مگر ہے دکھ ونا شک پربھو!
ہم سکھ کو پراپت ہوں - اور آپ کا سمرن ہمارے جیون

کا آدرسش ہو۔ آپ کا نام لینے سے سمندر کی گہرائی۔
دریاؤں کی طغیانی۔ بیماریوں کی پیڑا۔ دُکھ اور کلیش دور ہو
جاتے ہیں۔ آپ کو مشکل کشا اسی لئے لوگ کہتے ہیں رشی
منی آپ کا ہی سمرن کرتے رہے ہیں۔ دھرماتما اور سنت
لوگ آپ کی مہما کا گان کرتے ہیں۔ سائنگ پراتاپکشی آپ
کی ہی قدرت کے نغمے سناتے ہیں۔ صبح شام آپ کے
گن ورنن کرنے کے لئے ندی نالے اور دریا ہی سست
رفتار سے چلتے ہیں۔ مانو آپ کے دھیان میں مست
ہیں۔ جو لوگ آپ کا سہارا لیتے ہیں۔ جو لوگ آپ کے
چرنوں میں اپنی پیڑا کو پرگٹ کرتے ہیں۔ بس سندیہ وُہ
لوگ سکھ اور آنند کو حاصل کرتے ہیں۔ پرنتو جو لوگ
آپ سے دور رہتے ہیں۔ آپ ان سے اور بھی دُور
رہتے ہیں۔ جو لوگ ناستک ہیں۔ وہ دکھ اور تکلیف کا
شکار ہوتے ہیں۔ جو لوگ سکھ اوستھا میں آپ کا جاپ
نہیں کرتے۔ وہ دکھ اٹھاتے ہیں۔ ہے پیتا! جس پرکار

آپ دکھیوں کا ساتھ دیتے ہیں۔ اسی طرح آپ ہمیں سامرتھ اور شکتی پردان کریں۔ کہ ہم دکھیوں کے درد کا دارو بن سکیں۔ جس طرح آپ پتت لوگوں کو ابھارنے والے ہیں اسی پرکار ہمیں بل دیں۔ کہ ہم پتت ادھار کر سکیں۔ آپ دیا کے بھنڈار ہیں۔ آپ ہمیں بھی دیا پردان کریں۔ کہ ہم گنہگاروں پر دیا کرنے والے ہیں۔ ہم دشمنوں پر بھی دیا کا بھاؤ دکھا دیں۔ ہم دودھواؤں کے لیئے دل میں دیا رکھتے ہیں۔ ایشور! تیری صنعت گری کے صدقے۔ تیری قدرت پر بلہار۔ کانٹے سے گلاب کا پیوند لگانا۔ ڈنک سے شہد پیدا کرنا۔ ایک معمولی سے بیج سے ایک بھاری درخت کا پیدا کر دینا۔ آپ کا ہی کام ہے۔ آپ سے کسی کام کا کرنا دور نہیں ہے۔ آپ ایک پل میں شاہ کو گدا اور گدا کو شاہ کرنے کی شکتی رکھتے ہیں۔ آپ پورن سامرتھ یکت ہیں۔ اس لیئے آپ سے ہی اس سمے پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ہماری قوم کی کشتی اس وقت بھنور میں ڈانواڈول ہو رہی ہے۔ غیر

مذاہب کی لہریں اسے اپنے منہ میں لینے کو تیار ہیں۔ اِن
لہروں میں ہمارے ملاح بھی چپو لگا کر ہمت چھوڑ بیٹھے ہیں
یہ ناؤ بس ڈوبنے کو ہے۔ مسافر بھی بھیت ہو گئے ہیں آپ
کے سوا اس کشتی کو پار کرنے والا کوئی نہیں۔ آپ ہی اسے ویدک
دھرم کے چپو لگا کر دوسرے کنارے پہنچا دیں گے۔ کرپا کرو
کہ ہم میں اتساہ پیدا ہو۔ ہم اپنے ویدک جھنڈے کو اونچا لہرائیں
اور اس جھنڈے تلے سارے سنسار کو لا ویں۔ آپ کی
آگیا انوسار کرنونتو وشوم آریم سارے جگت کو آریہ بناؤ
سب میں ویدک دھرم کا وشواس پیدا کریں۔ پرنتو ابھی تک ہم
نے یم اور نیم اتیاوی سے اپنا من بھی شدھ نہیں کیا۔ آپ
ہمیں شکتی اور بدھی پردان کریں۔ کہ ہم سدا چار کے انویائی ہو
کر پہلے اپنے ہردیوں کو پوتر بنا دیں۔ ہے ہمارے منگل دیوتا!
آپ ہمارے ہردیہ کے دواروں کو کھول دیں۔ تاکہ اپنے
اندر آپ کی جیوتی کا انوبھو کر سکیں۔ ہے وشوسترا پربھو! ہم
نے وشیوں میں پڑ کر بہت دکھ اٹھایا ہے۔ پچھلی ہے تو اس میں

کیول زبان کا وِشے ہے۔ بھورا ہے تو اس میں صرف سونگھنے کا وِشے ہے۔ ہرن ہے تو پر بھو! اس میں ایک ہی کان کا وِشے ہے۔ پرنتو ہم ہیں کہ پانچوں وِشیوں سے گھرے ہوئے بھو ساگر میں غوطے کھا رہے ہیں۔ آپ ہمیں ان کے جال سے چھڑا دیں۔ اور ان سے چھلے ہوئے ہمارے آتما کو سکھی کریں۔ ان شترُوں سے ہمیں چھڑا کر شانتی کے راجیہ میں لے آویں۔ بھگون! آپ سے ہستا نجلی بھکشا مانگتے ہیں۔ کہ آپ ہمیں بھگتی پروان کریں۔ آپ ہمیں آواگون کے دُکھ سے چھڑا دیں۔ ہماری آیو اُپکار میں گذرے۔ ہم آپ کی آگیا کا پالن کریں۔ آپ ہمیں اپنے 'اوم' نام کا امرت پلا دیں۔ تاکہ آپ کے ہی گن گاویں۔ ہے پرم پُورن پرماتما! آپ ہمیں اپنا رُوپ دکھاویں۔ ہمارا انتہ کرن گیان سے بھرپور ہو۔ ہمارے ہردیہ میں وویک ہو۔ ہماری آتما کا کلیان ہو۔ ہمارا آپ کے اُوپر اٹل وشواس ہو۔ پتنت پاون! پُوجیہ پرمیشور! اس سمے ہماری کیول اتنی

پرارتھنا ہے۔ آپ اُسے سویکار کریں۔ اور اپنے چرنوں میں جگہ دیں ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۳

ओ३म् यो नः पिता जनिता यो विधाता धामानि वेद भुवनानि विश्वा । यो देवानां नामधा एक एव तँ सम्प्रश्नं भुवना यन्त्यन्या ॥ यजु० १०'३०

اوم یو نہ پتا جنتا یو ودھاتا دھامانی وید بھونانی وشوا۔
یو دیوا ناتگ نامدھا ایک ایو تت گونگ سمپرشنم بھونا
ینتیے نیا۔ (یجروید ادھیائے ۱۷۔ منتر ۲۷)

ارتھ:۔ اوم سچدانند۔ مکتی پرو جگدیش! آپ نے اس جگت کو اتپن کیا۔ آپ ہی پالنا کرتے ہیں۔ اس سنسار کا وناش بھی آپ کی آگیا پر ہوتا ہے۔ آپ کے راجیہ میں سادھو اور اسادھو۔ لوبھی۔ کامی۔ کرودھی اور دھرماتما۔ بدھ اور مُدھ اپنے کرم انوسار جیون وئیتت کر رہے ہیں۔ آپ

کی چھایا تلے کیٹ اور کرم ۔جیو جنتو ۔ جڑھ چیتن ۔ دُراچاری دُشٹ پاپی اور ہر قسم کے پشو بکشی آدمی آرام پاتے ہیں ۔ اَور آپ کی ہی گود میں پلتے ہیں ۔ اس لئے آپ اس سارے سنسار کی ماتا ہیں ۔ جنگل ہو پہاڑ ہو ۔ سمندر ہو یا دریا ہو ۔ سخت اندھیری اَور طوفان ہو ۔ کوہ یا صحرا ہو ۔ دن ہو یا رات ہو ۔ بارش ہو یا دھوپ ہو ۔ آپ سدا ہمارے ساتھ ہَیں ۔ اور ہماری ہر سمے سہائتا کرنے والے ہیں ۔ آپ ایک کیڑے کا پتھر کے اندر بھی سنگ کرتے ہَیں ۔ اس لئے سنسار میں آپ جیسے بندھو کا پانا بہت مشکل کیا ناممکن ہے ۔ آپ نے شروع سرشٹی سے ہمیں گیان دیا ہے ۔ آپ ہمارے گرو ہیں اس لئے آپ کو ہمارا نمسکار ہو ۔ بھگون ! آپ راجوں کے مہاراج ۔ شاہوں کے شہنشاہ ۔ سرداروں کے سردار ہیں ۔ آپ مہان سے بھی مہان ہیں ۔ آپ کی جیوتی اگنی ۔ سورج ۔ چاند اور تارا گن میں دنیا کا پرکاش کرتی ہے ۔ بجلی کی چمک ۔ ہیرے کی دمک ۔ سونے کی رنگت ۔ پھولوں

کی خوب صورتی اور مہک ۔ بادلوں کی کڑک میں آپ کی شکتی
کام کر رہی ہے ۔ آپ ہر جگہ موجود ہیں ۔ اس بات کو سمجھتے
ہوئے بھی ہم مُورکھ اس اُونٹ کی نیائیں جو باوجود کانٹے
دار جھاڑیوں سے زخمی ہو جانے پر بھی اُنکو کھاتا ہے پاپ
سے منہ نہیں موڑتے ۔ ہم کئی بار پاپ کرتے سمے لوگوں سے
بے شرم کئے جاتے ہیں ۔ لیکن آپ کی سرودیا یکتا کو بھول
پھر اسی طرف مائل ہیں ۔ کرپا کرو ۔ آپ ہمیں اچھے مارگ پر
چلا دیں ۔ گو یہ مارگ ہمارے لئے سخت اور دشوار ہے
لیکن آپ ہمارے پتا ہیں ۔ پتا اپنے پُتر کو انگلی سے پکڑ
کر قدم بہ قدم ہو لے ہو لے چلنا سکھاتا ہے ۔ جب بچّہ
چلنے کا عادی ہو جاتا ہے ۔ تو ماتا اور پتا خوش ہوتے ہیں ۔
آپ کرو ناہاتھ ہمیں پکڑا دیں ۔ تاکہ اس کے سہارے ہم
اس دھرم کے مارگ پر چلنا سیکھیں ۔

آپ نے ہمیں ہاتھ پاؤں ۔ ناک ۔ کان ۔ آنکھ اور
باقی اعضاد یئے تاکہ ہم اپنا کلیان کر سکیں ۔ لیکن ہم نے

اسلئے مارگ چل کران سے ناواجب کام لیا ہے۔ آپ کرپا کریں۔ کہ ہم اپنی زبان سے سچ بولیں۔ اور جھوٹ کا تیاگ کریں۔ ہماری زبان گالیاں دینے کی بجائے ویدوں کے منترا چارن کرنے کی طرف راغب ہو۔ اور سدا آپ کے گن گان کرتی رہے۔ ہمارا ناک جو عزت کی نشانی تھی جھوٹی مورتوں کے آگے ماتھے رگڑ رگڑ کر گھس گیا ہے۔ کرپا کر کے آپ ہماری لاج کو بچاویں۔ اور ہمارا ناک آپ کی شرن میں جھکار ہے۔ دھرم سروپ دیا مئے بھگوان! ہم اپنے ہاتھوں سے نیکی کے کام کریں۔ ہمارے دل میں دیا کا واس ہو۔ جو بچے ماتا پتا کی گود سے گریں۔ ہمارے ہاتھ ان کو اٹھا لینے کے قابل ہوں۔ ہمارا تن ہو تو سنسار کی بھلائی کے لئے۔ ہمارا جیون تبھی سپھل ہو سکتا ہے۔ یدی ہم قوم اور دھرم یا دیش کے لئے اپنے تن کے ٹکڑے ٹکڑے کروا دیویں۔ ہمارا ایسا من ہو۔ جو صاف اور پوتر ہو۔ جو ہماری اندریوں کے وش میں رکھے۔ ہے دیوا!

آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ کہ آپ ہمیں بل پروان کریں ۔ کہ ہم قوم کے دشمنوں کو قوم کے سیوک بنا دیں۔ آپ ہمیں شکتی پروان کریں ۔ کہ ہم ویدوں کے درودھیوں کو ویدوں کی شرن میں لے آویں ۔ مگر پریم اور محبّت سے ۔

آنند سروپ دھرم راج سوامی! آپ پرکاش روپ ہیں اس لئے ہمارے ہردیہ میں بھی وگیان کا پرکاش کریں ۔ تاکہ ہم ستیہ اور جھوٹ ۔ نیکی اور برائی ۔ دھرم اور ادھرم میں تمیز کر سکیں ۔ آپ تیج سروپ ہیں ۔ اس لئے ہمیں بھی تیج دلویں ۔ تاکہ سنسار میں ہم ایشں کے بھاگی بنیں ۔ آپ دشٹوں کو ڈنڈ دینے والے ہیں ۔ اس لئے ہمیں نڈر بنا دیں ۔ کہ ان کے پرتی کرودھ کرتے سمے ہمیں کچھ بھی بھے نہ ہو ۔ آپ شانت سروپ ہیں ۔ ہمیں بھی سہن شکتی اور شانتی پردان کریں ۔ کہ ہم دکھ اور تکلیفوں کو سہار کر کے بھارت دیش میں شانتی پھیلا سکیں ۔ آپ ہمیں وید بانی کے لئے شردھا اور وشواس دیں ۔ آپ ہمیں میدھا بدھی پروان کریں ۔ ہم ہیں

سوچ اور وچار ہو ۔ تاکہ دنیا کے ٹھگوں کا وار ہمارے اُوپر کارگر نہ ہو سکے ۔

کلیان کاری پربھوا آپ ہمارا ۔ ہمارے متروں اور بندھوؤں کا ۔ ہمارے دیش نواسیوں کا بلکہ سارے سنسار کا کلیان کریں ۔ اور آرام کی برشٹی سے دھرم کی کھیتی کو سیراب کریں ۔ تاکہ یہ مرتا ہوا بھارت پھر اٹھے ۔ اور دھرم کے پھل کو کھا کر جیوت ہو ۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۴

اپنے آدرش کا دان دو

ओं आ ब्रह्मन्ब्राह्मणो ब्रह्मवर्चसी जायतामा राष्ट्रे राजन्यः शूर इषव्यो ऽति व्याधी महारथो जायताम् । दोग्ध्री धेनुर्वोढाऽनड्वानाशुः सप्तिः पुरन्धिर्योषा जिष्णू रथेष्ठाः सभेयो युवाऽस्य यजमानस्य वीरो जायताम् । यजुर्वेद

اوم آ برہمن براہمنو-برہم ورچسی جائتا ما راشٹرے راجنیہ شُور اِیشو یو اَتی ویادھی مہارتھو جائتام ۔ دوگدھری دھے نُر وڈھا انڈوانا شُوہ سپتی پرندھر یوشا جشنُو رتھیشٹاہ سبھے یو یُوا اسیہ یجمانسیہ ویرو جائتام ؁

ارتھ :- دیا مئے دین بندھو بھگوان! آپ سب سے سنا تن

ہیں۔ اس لئے آپ کا ویدک گیان سب سے انادی اور پرانا
ہے۔ آپ آننیت تیجسوی۔ سب پدارتھوں کو اتپن کرنے
والے ہیں۔ آپ کے دربار میں ہمیں اُتم اُتم چیزیں ملتی ہیں۔
پتا! دن رات پون دیوتا ہمارے اوپر پنکھا جھلا رہے
ہیں۔ یدی ایک منٹ بھی ہوا رک جائے۔ تو ہمارا جینا
محال ہو جائے۔ پرنتو آپ ہی کرتار اور پران داتا ہیں۔ آپ
ہماری ہر طرح رکشا کرتے ہیں۔ پینے کے لئے شیتل جل
ملتا ہے۔ بادل برکھا کرتے ہیں۔ کھیتیاں ہری ہوتی ہیں۔
پھل پھول۔ ان۔ میوے وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور ہمارے
جیون کے لئے آدھار بنتے ہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں۔
کہ یدی ایک دن بھی سورج نہ نکلے تو ساری دنیا اندھکار
میں مر جائے۔ سردی کی وجہ سے تڑپ کر رہ جائے۔ مگر
آپ کا راجیہ ہے۔ اس لئے روشنی۔ تپش دینے کیلئے
سوریہ دن کو چمکتا ہے۔ رات کو بھولے مسافروں کو رستہ
دکھانے کے لئے۔ روشنی دینے کے لئے تارے اور چاند

نکل آتے ہیں ۔ پرماتمن! آپ کی لائیبریری میں سب دویاؤں
سے بھرے ہوئے چار مقدس پستک ہمارے پڑھنے یوگیہ
ملتے ہیں ۔ کون کون سی چیز کو گنیں ۔ آپ کے چھاپا میں
ایک چھوٹے سے ذرے سے لے کر ایک بڑی سے
بڑی چیز ہم کو آپ کی طرف سے ملی ہوئی ہے ۔ پرنتو ہم میں
طاقت نہیں کہ ہم ورنن کر سکیں ۔ اس لئے آپ ہمیں سامرتھ
دیں ۔ تاکہ آپ کو سروپ کو پہچانیں ۔ کرپا کر کے ہمیں اپنے
چرنوں کا پریم پروان کریں ۔ دھرم شکشک پرم الیشور یہ یکیت
نرمل مہاراج! ہمارے دیش کی اوستھا شتھل ہو گئی ہے ۔
بھائی بھائی سے لڑ رہا ہے ۔ پتر پتا سے جھگڑتا ہے ۔ پتی
پتنی میں سلوک نہیں ۔ دوست اور متر میں بگاڑ ہے ۔
یدی یہی اوستھا رہی ۔ تو آپ کے پتروں کا نام و نشان مٹ
جائے گا ۔ دیوا ہمیں اس روگ سے بچاؤ ۔ ہمارے دیش
میں آدرش منش پیدا کرو ۔ پتا دیا کرو ۔ کہ ہمارے گھروں میں
رام اور کرشن جیسے ہیر یودھا پتر ہوں ۔ ارجن بھیم اور

لچھمن جیسے شُور بیر شترُوؤں کا ناش کرنے والے ہوں۔ سیتا اور ساوتری جیسی ستی دیویاں۔ کوشلیا اور دیوکی نتھا کُنتی جیسی ماتائیں۔ کرشن اور سداما جیسے درڑھ وشواسی متر۔ بھیشم پتامہ جیسے برہم چاری اور سوامی دیانند جیسے سنیاسی پیدا ہوں۔ تاکہ دیش میں ویدک دھرم کا وِستار ہو۔ گلی کوچہ میں آپ کا سمرن ہو۔ دروازوں اور دیواروں سے اوم کی صدا آوے سروِ منگل ہیئے! مہاں دیو! کرپا کرو اور ہمارا اُدھار کرو۔

ہمارے دیش میں بلکہ دیش دیش ایسے براہمن ہوں۔ جو ویدک دھرم پر مرمٹیں۔ سچ بولیں۔ برہم چریہ کی تعلیم دینے والے اور برہم وِدّیا سے واقف ہوں۔ پربھو! ہمارے کھشتریوں میں پھر وُہی خون جوش کھائے۔ تاکہ ان کا نام سُن کر ہی دشمن دُم مارنے لگیں۔ اُن میں تیج ہو۔ اور سنسار میں پھر ہندوؤں کا راجیہ سھتاپن ہو۔ ہمارے دیش میں ایسی گئو ماتائیں پیدا کرو۔ جو ہمارا پالن کریں۔ اور ہم اُن کی رکشا کرنے کے قابل ہوں۔ ویش اور شودر سنسار کو اُن

اور سیوا سے پھر پرپھلت کر دیں۔ آپ کرپا کی برشٹی کر کے ہماری کھیتیوں کو سرسبز کریں۔ اور ہندوستان پھر اناجوں کا انبار ہو۔ پربھو! ہمیں بھی بل دو۔ کہ ہم یگیہ آدی کر کے برشٹی بنانے کا سامان پیدا کریں؛

مہاراج! جس پرکار پربت ستھر ہے۔ ہم اپنے دھرم میں ستھر رہیں۔ لوہے کی طرح ہمارے مضبوط جسم ہوں۔ چٹان کی طرح سختیوں کو سہنے والے ہمارے سینے ہوں۔ جس طرح مچھلی پانی میں رہتی ہوئی پانی سے نہیں گلتی۔ کمل پانی میں رہتا ہوا بھی نہیں بھیگتا۔ اسی پرکار ہم بھی اس سنسار میں رہتے ہوئے دُنیاوی عیش و عشرت میں لین نہ ہوں۔ ہمارا جو کچھ بھی ہو۔ وہ آپ کے سمرپن ہو۔ پتا! ہمارا جیون آپ پر قربان ہو۔ اس سے زیادہ قربانی کیا ہو سکتی ہے۔ ہے دیو! کسی کو اپنے دھن کا بھروسہ ہو۔ کسی کو اپنے بل پر وشواس ہو۔ کسی کو اپنے خاندان کا فخر ہو۔ کسی کو اپنی لیاقت کا گھمنڈ ہو۔ یا کسی کو اپنے

گیان کا ناز ہو۔ مگر ہم کو تو کیول آپ کا ہی فخر ہو۔ آپ کا ہی بھروسہ۔ آپ کا آشرا۔ آپ کا ہی ناز اور گھمنڈ ہو ﴿

جس پرکار پروانہ دیپک کے پاس۔ بُلبُل پھُول کے پاس اور مچھلی پانی میں بے کھٹکے چلے جاتی ہے۔ اور اُن کو حقیقی عشق ہوتا ہے۔ اسی طرح ہمیں آپ تک پہنچنے کی آسانی ہو۔ اور ہمارے دِلوں میں آپ کے لئے سچّا پریم ہو۔ ہمیں شانتی اور سُکھ دو۔ ہماری آیو۔ پران۔ آتما اور تن من آپ کے آشرے ہو۔ اَے دِین بندھو پربھو! اپنی کرونا رُوپی بازوؤں کو پسار کر ہمیں گرہن کیجئے۔ ہم آپ کی شرن میں آئے ہیں۔ ہماری پرارتھنا سویکار کیجئے۔ موکش اور شانتی پروان کر کے ہمیں اپنے پاس اپنی کلیان کاری گود میں بٹھایئے۔ اور ستیہ دھرم کا وشواس پروان کیجئے

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۵

سو برس تک سُکھ سے جئیں

ओं तच्चक्षुर्देवहितं पुरस्ताच्छुक्रमुच्चरत् । पश्येम शरदः शतं जीवेम शरदः शतं शृणुयाम शरदः शतं प्रब्रवाम शरदः शतमदीनाः स्याम शरदः शतं भूयश्च शरदः शतात् ॥

ادم تچکشُر دیو ہِتم پرستات چھکر مچرت۔ پشیم شردہ شتم۔ جیویم شردہ شت گوُ نگ شرِنُویام شردہ شتم۔ پربروام شردہ شت مدیناہ سیام شردہ شتم۔ بھُویشچ شردہ شتات ۔

ارتھ:۔ جگت پالک سردانتریامی۔ سرو ویاپک۔ سرو تسکیتمان۔

سروبشور۔ سروآدھار ۔ نراکار۔ نرِوکار۔ ابھے۔ انَنت۔
اگوچر۔ گیان سروپ ۔ سُکھ دیو پرتھوا! آپ کو ہمارا نمسکار ہو۔
پرماتمن! آپ کی بھجائیں نہیں پرنتو آپ سارے سنسار کو اٹل
نیم پر چلا رہے ہَیں۔ اس لئے آپ کو مہا باہو کہا گیا ہَے۔
آپ کے نیتر نہیں۔ لیکن آپ سنسار کو دیکھ رہے ہَیں۔
جو کام ہم کرتے ہیں۔ اُس سے آپ واقف ہیں۔ آپ اس
کے ہردیوں کو جانتے ہَیں۔ آپ کے کان نہیں۔ پرنتو آپ
ہماری پرارتھناؤں کو سُننے والے ہَیں۔ آپ سوکشم سے
سوکشم ہیں۔ پرنتو سارے سنسار میں براجمان ہیں۔ مورکھ لوگ
آپ کو ایک جگہ بند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ تو سرو
دیاپک ہیں۔ مورتی میں بھی آپ کا گھر ہے۔ باہر بھی آپ
کا گھر ہے۔ بودھ اور دھرماتما لوگ آپ کو اپنے ہردے
میں ڈھونڈتے ہیں۔ اور آپ کو پا لیتے ہَیں۔ آپ اجر۔
امر ہَیں۔ آپ کا نہ شریر ہے۔ اور نہ ہی آپ شریر دھارن
کرتے ہیں۔ مگر الپگیہ لوگ انسانوں کے آگے ماتھے

رگڑ رگڑ بھولے بھٹکے آپ کا بہانہ کرتے ہیں۔ آپ کا نہ بھائی ہے۔ نہ ماتا ہے نہ پتا ہے نہ چاچا ہے۔ پرنتو مُورکھ لوگ تلسی کو آپ کی استری کہہ کر آپ کی ہتک کرتے ہیں۔ مہاراج! آپ ہمیں سیدھے راستہ پر چلائیں۔ چراغ اور لمپ جلا کر بھی مندر اور مکہ میں آپ کی کھوج کی مگر تو نہ ملا اور نہ ملا۔ پربھو! آپ ہی اپنا پرکاش دے کر اپنا روپ درشا دیں۔ ہمیں دہرم کرم سے پریم ہو۔ تاکہ ہم سو برس تک پُورن آیو والے بنیں۔ پربھو! دیا کرو۔ کہ ہمارے دیش سے پلیگ ہیضہ آدی دشٹ روگ دُور ہوں۔ ہم اروگیتا کو حاصل کریں۔ اور سَو برس تک آپ کا سمرن کرتے رہیں۔ سَو برس تک ہی دیکھیں۔ سَو برس تک سُنیں۔ سو برس تک ہی اپدیش کریں۔ اور اس سے بھی زیادہ جئیں۔ تو آپ کی آگیا انوسار دہرم کا پالن کریں۔ ہمارا جیون آزاد ہو۔ اور ہمارے کرم میں رُکاوٹ نہ ہو۔ بھگوان! ہمارا دیش غیر مذاہب اور غیر قوم نے آن گھیرا ہے۔ ہماری آزادی

چھین لی گئی ہے۔ ہم اپنے کام کرنے میں بھی پرتنتر ہیں۔ ہم کو سکھ کی نیند سونا بھی نصیب نہیں۔ پتا! آپ کے پُتر اتینت دُکھی ہیں۔ کیئوں کو پیٹ بھر کر کھانا نصیب نہیں ہوتا۔ پربھو! بیماریوں اور روگوں نے گھیر لیا ہے۔ وِشئے اور وکاروں نے ہمارا ستیاناش کر دیا ہے۔ ہمارے ہر دیوں پر غیر مذاہب کا میل چڑھ گیا ہے۔ ہمارے سنسکار خراب ہو گئے ہیں۔ آپ کی کرپا تھی۔ کہ اسی دیش میں پتا سے پہلے پُتر نہیں مرتا تھا۔ بڑے بھائی سے پہلے چھوٹا بھائی موت کا لقمہ نہ بنایا جاتا تھا۔ پرنتو ہماری دشا بگڑ گئی ہے۔ پربھو! یہ سب ہمارے کرموں کا پھل ہے۔ ہم میں ہمت نہیں۔ کہ کسی پیاسے کو پانی کے دو گھونٹ پلا دیں۔ ہم میں بل نہیں کہ کسی کو اکٹھا کر اپنا بھائی بنا لیں۔ ہم میں شکتی نہیں کہ کسی بھوکے کو ایک روٹی کا ٹکڑا کھلا سکیں۔ ہم میں اُتساہ نہیں۔ کہ شتروؤں کا مقابلہ کر سکیں۔ پرنتو یہ سب کچھ ہماری پرتنترتا کا باعث ہے۔ اب دینا ناتھ۔ کرپا لو دیو!

ہم آپ کی شرن میں آکر پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ہمیں بل دو کہ ہم آزادی حاصل کر سکیں۔ ہم آپ کے بنا کسی دوسرے کے آگے دین ہو کر نہ رہیں۔ ایک تو ہم دوسری قوموں کے آدھین۔ دوسرے ہم پاپوں کے پھندے میں قید ہیں۔ بہت ہاتھ پاؤں مارتے ہیں۔ مگر تھک کر رہ گئے ہیں۔ آپ ہی اس پھندے سے چھڑا دیں۔ ہم دکھ سے پار ہوں۔ اور پرادھین نہ ہو کر اپنے دھرم کا پرکاش کریں۔ ہم نڈر ہوں مترا اور امتر سے ہم کو بھے نہ ہو۔ کیونکہ آپ کی رکھشا میں ہم کو ابھے پروان ہوگا ؛



جگت ناتھ۔ پرمیشور! ہماری بانی شدھ ہو۔ ہمارے کان۔ ہمارے پران۔ ہماری آنکھیں اور ہماری کرم اندریاں اور گیان اندریاں پوتر ہوں۔ ہمارا شریر صاف ہو۔ اور پاپ ادھرم کا میل دور ہو۔ ہمارا دماغ چھوٹی چھوٹی باریک سے باریک باتوں کو سوچ سکے۔ ہمارے پاؤں میں اور ہماری بھجاؤں میں پوترتا اور دھرم کرم کرنے کا بل ہو ہمارے

ہردیہ نرمل ہو۔ اور نت ہمیں شانتی اور سکھ کا راستہ دکھلائے۔
ہمارے دشمن بھی ہمارے دوست ہوں۔ اور دھرمی ہوں۔
ہمیشہ نیک اور اتم صلاح دینے والے ہوں۔ اور ہمیں کلیان
کاری ثابت ہوں ٭

اجر۔ امر۔ بھگون! آپ اونچی شان والے ہیں۔ ہمیں
کیرتی پردان کریں۔ کہ گلاب کے پھول کی طرح لوگ ہماری
عزّت کریں۔ ہمارا جیون نش کلنک اور نشپاپ ہو۔ اور آپکی
مورتی کا پرکاش ہوتا رہے۔ ہم اپنے سبھی آپ کے آگے
سمرپن کرتے ہیں۔ اور پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ہمیں یگیہ
سروپ بناؤ۔ اور ہمیں ابھا دو۔ آشا کرتے ہیں۔ کہ آپ
ہمیں سویکار کریں گے۔ اور ہم کو اُچیہ ور پردان کرینگے
اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۶

وشوپریم کی کامنا

ओं त्वमग्न इन्द्रो वृषभः सतामसि त्वं विष्णुरुरुगायो नमस्यः । त्वं ब्रह्मा रयिविद् ब्रह्मणस्पते त्वं विधर्तः सचसे पुरन्ध्या ॥ ऋ० २।१।३॥

اوم تو مگن اندرو برشبھا ستامسی توم وشنو رُرُگایو نمسیہ
توم برہمارئی وِد برہمنسپتے توم ودھرتہ سچسے پُرندھیا ۔
(رگ وید ۲ ۔ ۱۔۳)

ارتھ :- پرم برہم ۔ سردہتکاری ۔ نریش ۔ پتا ! آپ سب کو کلیان دینے والے ہیں ۔ اور سب کا اُدھار کرتے ہیں ۔ اس لئے منی لوگ آپ کو شو کے نام سے پکارتے ہیں ۔ آپ کو رکشا کرنے کے باعث 'اوم' سب سے بڑا ہونے کے کارن برہم اور سب سے اعلےٰ اور مانیہ ہونے کے

سبب 'اندر' کہا جاتا ہے۔ آپ نے ہی اس سنسار کو بنایا
ہے۔ اس لیے آپ ہی برہما ہیں۔ آپ ہی ہر جگہ موجود ہیں
اس لیے آپ ہی وشنو ہیں۔ آپ کو رُدر کہتے ہیں۔ کہ
آپ دشٹوں اور پاپیوں کو ڈنڈ دے کر سیدھے مارگ پر
لاتے ہیں۔ آپ اس سنسار کا پرلے کرنے والے ہیں۔
اس لیے رشی دھرماتما لوگ آپ کو کال اگنی اتیادی ناموں
سے بھی پکارتے ہیں۔ آپ سے ہی سورج چاند اور نکشتر پیدا
ہو کر پرکاش حاصل کرتے ہیں۔ آپ سب سے پہلے اس
سنسار میں موجود تھے۔ اور سب جگت نے آپ سے
ہی چاندنا پراپت کیا ہے۔ اس لیے آپ ہرنیہ گربھ
ہیں۔ سوارتھی لوگ اپنا پیٹ بھرنے کی خاطر سالگرام اور
منشوں کو جو ایک جگہ ہی رہ سکتے ہیں۔ پتھروں اور مورتیوں
کو شِو۔ وشنو۔ برہما اور ہرنیہ گربھ کہہ کر ٹھگنے لگے ہیں۔
اور آپ کی ستا کو بھلاتے ہیں۔ پربھو! آپ کا سب
اچھے نام جو ویدوں اور شاستروں نے شاشن کیا ہے۔

وہ "اوم" ہے۔ ہماری اِچھا ہے۔ کہ ہم سدا آپ کا کبول ماتر "اوم" نام سمرن کریں۔ پرماتم دیوا ہم پرن کرتے ہیں۔ کہ ہم سدا ستیہ بولیں گے۔ سدا آپ کے چرنوں سے لپٹ کر رہیں گے۔ ہم وید دروھیوں اور ناستکوں۔ جینی۔ قرآنی۔ پرانی۔ کرانی وغیرہ کو ہم سچے مارگ پر لانے کی کوشش کرینگے۔ ہماری زبان سے شیریں اور میٹھے وچن نکلیں گے۔ ہم دوسروں کو ایک نگاہ سے دیکھینگے اِس لئے آپ ہمیں شکتی دو۔ کہ ہم اپنے وعدے پُورن کر سکیں :

بھگوان! آپ دھرم شکشک اور گرو ہیں پسر وسکیتمان اور جگت کرتا ہیں۔ ہمیں رام اور لچھمن جیسا زور پردان کرو آپ دیانند جیسی دیا ہمارے دِلوں میں پردیش کرو۔ آپ ہمارے جگر میں موم کی سی تاثیر پیدا کریں ہمیں دھن سے پریم نہ ہو۔ بلکہ ہمیں آپ سے اور جاتی کے بیروں سے پیار ہو۔ جہاں ہمارے بھائیوں کا آنسو گرے وہاں

ہم خون بہانے کے قابل ہوں۔ جہاں ہمارے بھائیوں
کا خون ہو رہا ہو۔ وہاں ہم اپنی گردن کو تلوار کے آگے رکھ
دیں۔ یدی ہم دھنی ہوں۔ تو ہمارا دھن نردھن بچوّں
کی تعلیم کے لئے خرچ ہو۔ یدی ہم نردھن ہوں تو دھیریہ
سے نرواہ کریں۔ اور ودّیا گرہن کرنے میں تت پر رہیں
ہمارا دھن ہو۔ تو کالجوں سکولوں اور گورُوکل ودیالیہ
کھولنے کے کام آوے۔ ہم سنسار میں بچےّ بچےّ کو
ودوان کردیں۔ ویدک وِدّیا کا سنسار میں پرستار کردیں۔
تاکہ لوگ آپ کے احکام کو سمجھ کر گرہن کرنے کے یوگیہ
ہوں۔ یدی ہمارے پاس دھن ہو تو ہم آپ کو نہ بھولیں
ہم دھن میں ہرگز مست نہ ہوں۔ کیونکہ اس میں سندیہ
نہیں۔ کہ جتنا پریم ہم دھن سے بڑھائے جاویں گے اتنا
پریم آپ سے گھٹتا رہے گا۔ ہم تو آپ سے سمبندھ
رکھنا چاہتے ہیں۔ آپ ہمیں دھن دیں یا نہ دیں۔ آپ
ہمیں عیش و عشرت کے سامان پردان کریں یا نہ کریں۔

ہم کو جاہ و حشمت پراپت ہو یا نہ ہو۔ ہم کو سکھ ملے یا نہ ملے ہم تو آپ کی بھگتی کی اچھا کرتے ہیں۔ جس پرکار پھول خوشبو سے خالی ہونے کی وجہ سے فضول ہے۔ جس طرح آنکھ میں بینائی نہ ہونے سے آنکھ کا کچھ فائدہ نہیں۔ جیسے گڑ میں میٹھا نہ ہونے سے گڑ گڑ ہی نہیں۔ مہندی میں رنگت نہ ہونے سے مہندی خاک ہے۔ اسی پرکار جس منش میں آپ کی بھگتی نہیں۔ جس پرش میں دھرم نہیں۔ وہ پشو کے سمان ہے۔ وہ نر نر ہی نہیں۔ اس لئے ہم عاجزی سے یہ ہی در مانگتے ہیں۔ کہ آپ ہمیں من اور آتما کی ایکتا پردان کر کے بھگتی کا مارگ دکھاویں۔ جس پرکار مچھلی خواہ کتنی ہی دور ہو۔ لیکن آٹا پھینکنے سے جھٹ ہی دوڑ آتی ہے۔ اسی پرکار آپ بھگتی سے بھرے ہوئے من میں جلدی ہی پرویش کرتے ہیں۔ آپ ہمیں گیان دیں۔ ہماری ہردیہ روپی آنکھوں پر پاپوں کی پٹی بندھی ہوئی ہے۔ ہمیں پاپ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ دیا کرو۔

اور اس پٹی کو کھول کر پرکاش کر کے ہمیں پنیہ مارگ پر لے آؤ۔

ناتھ! جس طرح آپ نے ہمارا سنگ نہیں چھوڑا۔ پتا! یدی آپ ہمارا سنگ چھوڑ دیتے تو ہمارا جیون بھی نہیں تھا۔ اسی طرح ہم بھی آپ کو نہ بھولیں۔ بلکہ مرتے دم 'اوم اوم' کا جاپ کرتے رہیں۔ اور ہر سمے یہی پکاریں۔ دیا مئے دھن ہو۔ پربھو! تم مہان ہو۔ بھگوان! تم سب سے بڑے ہو۔ ہمیں اپنی بھگتی اور اپنے گیان کا دان پردان کر کے ہمارے آتما اور جیون کا سدھار کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا منتر

ओं उप त्वाग्ने दिवे दिवे दिषशावस्तधिया वयम
नमो भरन्त एमसि ॥

ادم اُپ توا گنے دوِے دِوِے دوشا وستر
دھیا وَیَم نمو بھرنتے مسی ٭

ارتھ:۔ سکل سنسار کے داتا بھگون۔ تیج سروپ۔ شانتی
سرودر۔ پرمیشور! آپ ہمارے گرو ہیں۔ آپ ہمارا
موت کے بعد بھی ساتھ دیتے ہیں۔ یہ سنسار۔ یہ دھن۔
استری اور بچے۔ بھائی۔ بندھو۔ چاچے۔ ماموں اور رشتہ
دار جن کو ہم نے اپنا سمجھ رکھا ہے یہ متر جو ہمارے جیون
تک ہمارے اوپر نثار ہیں۔ انت کی بار ساتھ نہیں دیتے
اگر کوئی چیز ہمارا سنگ اِس لوک سے باہر تک کر سکتی

ہے ۔ تو وہ آپ کا وشواس ۔ اور آپ کا بھجن ہے یہ ٹھاٹھ اور یہ امیری ۔ یہ دھن اور یہ شریر یہ سمپتی جواب ہمیں پرانوں سے بھی پیاری ہے ۔ یہ جوانی اور ناز اور طرب یہاں ہی پڑے رہ جاتے ہیں ۔ کنتو آپ سدا ہی ہمارے متر ہیں ۔ اور ہمیں نہیں چھوڑتے ۔ آپ ہمارے پرم سہایک اور ادبھوشٹ ہیں ۔

آپ کی اتنی بھلائیوں کو بھلا کر ہم اتنے کرت گھن ہو گئے کہ آپ کا ایک آدھ گھڑی ۔ ایک چوتھائی گھڑی آپ کا دھنباد نہیں کرتے ۔ یدی کوئی پیاسے کو پانی ۔ بھوکے کو ان کھلا دے ۔ تو وہ اس کا آیو بھر مشکور رہتا ہے ۔ یدی کوئی ڈوبتے کو تنکے کا سہارا دے ۔ تو وہ عمر بھر اس کا احسان نہیں بھولتا ۔ یدی کوئی اندھیری کوٹھڑی سے کسی کو باہر نکال دے تو سارا جیون اس کا ممنون رہتا ہے ۔ اپنے محسن کا ہر گھڑی سب کے سامنے کیرتن کرتا ہے ۔ پرنتو آپ نے ہمیں کس اندھکار سے نکالا ۔ کیسی اندھیری کوٹھڑی میں قید تھے

جہاں انسان کی امداد کام نہیں کر سکتی۔ جہاں کسی غیر کا واسطہ نہ تھا۔ آپ نے ہمیں وہاں سے پرکاش میں پہنچایا۔ وہاں پانی پینے کو نہ تھا۔ روٹی یا کوئی اور چیز کھانے کو نہ تھی۔ آپ نے ہماری ہر طرح سے رکشا کی۔ جس گربھ میں ہم ویاکل ہو کر مر جاتے۔ یدی آپ کی سہائتا نہ ہوتی۔ وہاں آپ کی ہی ہم پر دیا تھی۔ اس لئے پربھو! آپ مہان ہو۔ دھنیہ ہو۔ دھنیہ ہو۔

بھگون! کرپا کر کے ہمارے من کو اپنی بھگتی کا پروان کرو۔ ہمارا من ہمارے قابو میں ہو۔ ہمارا وہ من جو ہر وقت چکر لگاتا رہتا ہے۔ کبھی آرام نہیں لیتا۔ سوتے۔ جاگتے۔ اٹھتے۔ بیٹھتے۔ کھاتے پیتے صبر کر کے نہیں رہتا۔ آپ کی شرن میں لگے۔ اور ہماری اندری روپی گھوڑوں کو اپنے حکم پر چلائے۔ پربھو! چاہیئے تھا۔ کہ اندریاں ہمارے وش میں ہوتیں۔ پرنتو الٹے ہم اندریوں کے وش میں ہو گئے ہیں۔ گڑھے میں گرتے جا رہے ہیں۔

اگیان اور پاپ کے کیچڑ سے ملین ہو گئے ہیں۔ آپ ہمیں
اس اگیان سے نکال کر ہمارے من کو پوتر کریں ؂

پربھو! آپ کرونا ساگر ہیں۔ آپ کسی پرانی کو دکھ نہیں
دیتے۔ ہم میں ایسی دیا پیدا کرو۔ کہ ہم ہر اک سے پریم کریں
کسی جیو کو دکھ نہ دیں۔ کسی منش سے نفرت نہ کریں۔ بلکہ
دکھی پرش کو بھی جگہ دیں۔ جس پرکار آپ ہر اک شرن آئے
کو آشرا دیتے ہیں۔ اسی پرکار ہمیں بھی دیا درشانے کا
موقع دو۔ ہمیں بھی پریم دکھلانے کا سامان دو ؂

مہاراج! ہماری جاتی کے لال غیر مذاہب میں مل رہے
ہیں۔ ہم سے نفرت کئے جانے پر دوسروں کے پاس
آشرے لیتے ہیں۔ ہم ایک کوڑی کے کھوئے جانے
پر دُکھ اُنو بھو کرتے ہیں۔ مگر ہمارے بازو کٹ جائیں۔
اور ہمیں پرواہ تک نہ ہو۔ ہمارے لیئے شوک کا مقام
ہے۔ ہماری بہت دردشا ہو رہی ہے۔ پتا! جس کے
پاؤں کٹ جائیں۔ جس جاتی سے لاکھوں کی تعداد میں سالانہ

گھٹتی ہوئی رہے۔ وہ کیسے جیوت رہ سکتی ہے۔ دیناناتھ!
آپ پتت پاون ہیں۔ ہمارے ہردیوں میں بھی اچھوت
جاتیوں کے لئے پریم پیدا کرو۔ ہماری قوم کو بچاؤ۔ اور
ہمارے حال پر رحم کرو۔ ورنہ آپ کے پتروں کا نام لیوا
بھی سنسار میں کوئی نہ ہوگا ؛

ہے جگت نینتا! آپ سے ہمارا ورلاپ ہے سنئیے
اور دیا کیجیئے۔ ہم سچائی کے پرچارک ہوں۔ گھر گھر۔ کوچہ
کوچہ۔ شہر شہر سچائی کو قایم کر دیں۔ ہمیں آپس میں پریم ہو
پھوٹ سے ہم نے بہت کچھ کھو دیا۔ راج کو برباد کیا۔
دہرم کو برباد کیا۔ پھوٹ کی وجہ سے ہماری جاتی کا ستیہ
ناش ہوا۔ ہم میں وچار شکتی ہو۔ اننت دیو! ہم آریہ ہوں
بیدھڑک ہو کر پریم کا پرچار کریں۔ اوّدیا کا ناش اور وِدّیا
کا وستار کریں۔ ہمارا چلن ویدانوکول ہو۔ تاکہ ہم سدا پھولتے
پھلتے رہیں۔ ہماری جاتی میں اُنتی ہو۔ ہم پرم دھام مکتی
کو پراپت کر سکیں۔ اور دہرم۔ ارتھ اور کام کے سادھن

ڈھونڈیں ؏

پر ماتم دیو! آپ ہمارے ہردیوں کو جانتے ہیں۔ آپ سے ہم کچھ چھپا نہیں سکتے۔ اس لئے آپ ہماری اچھاؤں کو سویکار کیجئے۔ اور ہمارا کلیان کر کے ہمیں اُننت کیجئے ؏

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا منتر

گُن سمپن کرو

ओं न यस्य देवा देवता न मर्ता आपश्च न शवसो अन्तमापुः । स प्ररिक्वा त्वक्षसा क्ष्मो दिवश्च मरु-त्वान्नो भवत्विन्द्र ऊती ॥

اوم نہ یسیہ دیوا دیوتا نہ مرتا آپشچ نہ شوسوا نتماپُوہ سپررکاتوکشسا کھشمو دِوشچ مُرتوانو بھوتوِندرا اُوتی ॥

ارتھ :- دید پرکاشک ۔ روگ وناشک ۔ نردوش ۔ مہاں مہاں پرمیشور! آپ کو ہماری نمستے ہو ۔ آپ کی مہما اپرم پار ہے ۔ بڑے بڑے مہاتما رشی منی ۔ تپسی اور یوگی آپ کی لیلا ورنن نہیں کر سکے ۔ تو ہم اگیانی منشوں کو کیسی سمرتھ ہو سکتی ہے ۔ کہ آپ کا گن گائن کر سکیں ۔ آپ نیائے کاری ہیں ۔ جیسا کسی کا کرم ہوتا ہے ۔ آپ اُس

کو ویسے ہی پھل دیتے ہیں۔ دشٹوں کو ڈنڈ دے کر آپ آداگون کے چکر میں پھراتے ہیں۔ جہاں ان کو سریشٹھ بننے کا اوسر دیا جاتا ہے۔ پرنتو جو دھرماتما اور سریشٹھ ہیں۔ آپ ان کے جنم اور مرن کے پھندے کاٹ دیتے ہیں۔ وہ لوگ جو سریشٹھ ہوتے ہیں۔ وہ آنند اور مکتی کو پراپت ہوتے ہیں۔ اس لئے ہے نیائے کاری بھگون! آپ ہمیں سریشٹھ بنا دیں۔ ہم اتم گنوں سے اپنا اور اپنے آتما کا کلیان کر سکیں۔ ہم اپنے آتما کی آواز کو سنیں۔ ہماری بدھیاں اس قدر ملین ہو گئی ہیں۔ کہ وہ آتما کے منع کرنے پر۔ آتما کے روکنے پر بھی برے کاموں میں لگی ہیں۔ اور من اور آتما دونو کو ملین کرتی ہیں۔ کرپا کر کے ہمیں شدھ کرو۔ اور ہماری بدھیوں کو پریرنا کرو۔ کہ سدا اچھے کاموں کی طرف لگی رہیں ؛

ہے دیا لو پربھو! آپ اگنی میں براجمان ہیں۔ پرنتو آپ کو آگ جلا نہیں سکتی۔ آپ دایو میں بھی موجود ہیں۔

پرنتو آپ کو وائیو ہلا نہیں سکتی۔ آپ جل میں بھی ہیں۔ لیکن جل آپ کو گلا نہیں سکتا۔ بجلی۔ آکاش۔ پرتھوی۔ چاند۔ سوریہ ستارے۔ سب کے اندر آپ کا جلوہ نظر آتا ہے۔ آپ ہر ایک منش میں بھی ویاپک ہیں۔ اس لئے بھگون! آپ ہمارے ہر دیوں میں بھی اپنے گُن اُتپن کرو۔

سوامی! آپ کی کاریگری دھن ہے۔ ایک چھوٹے سے پتے کو لے کر دیکھیں۔ تو اس میں کتنی شاخیں ہیں۔ انسان میں تو اتنی بھی طاقت نہیں۔ کہ مٹی کا ایک ذرہ بھی بنا سکے۔ اِس لئے آپ دھنیہ ہیں۔ آپ کو ہمارا بارم بار نمسکار ہو۔

پتا! کسی غریب کو دھن کی ضرورت ہو۔ کسی امیر کو لعل و جواہرات کی ضرورت ہو۔ کسی بیمار کو دوائی کی اچھا ہو۔ کسی دیش کو سوراجیہ کی اچھا ہو۔ کسی جیو کو آرام کی اچھا ہو۔ کسی انسان کو مرتبہ کی ضرورت ہو۔ پرنتو جس غرض کے لئے ہم آپ کے دوار پر آئے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ سنئے

ہیں۔ کہ آپ دہرمیوں کو موکش کا دان کرتے ہیں۔ آپ اپنے بھگتوں کو مکتی کا ور پردان کرتے ہیں۔ آپ کے اپاسک جنم مرن سے رہت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں تو اپنی سیوا میں بھگتی پردان کرو ہمیں دہرم دو۔ ایک جیوان کو بھی آپ نے ان۔ پانی۔ ہوا۔ سونا۔ جاگنا۔ بھوک۔ پیاس۔ چلنا۔ پھرنا۔ دیکھنا سُننا۔ اور دِتیے بھوگ کرنے کے سامان دیئے ہوئے ہیں۔ آپ نے ہم کو تو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ آپ کی کرپا سے ہمیں گیان پراپت ہو سکتا ہے۔ آپ نے ہمیں زبان دی ہے۔ اس لئے ہمیں دہرم دو۔ تاکہ ہم اپنے پد کے ادھیکاری ہو سکیں۔ ہم منش کہلا سکیں۔ آپ ہمیں بدھی پردان کریں۔ کہ سچ اور جھوٹ کی۔ دہرم اور ادہرم کی۔ پاپ اور پُن کی۔ اُپکار اور اَپکار کی تمیز کر سکیں۔ جھوٹ سے دُور رہتے ہوئے سچ بولیں اور سچ کا پرچار کریں۔ پاپ اور ادہرم کا ناش کر کے لوگوں کو دہرماتما بنا دیں۔

مہاراج! ہم آپس میں پریم سے رہیں۔ ہم میں کپٹ اور

کامی کرودھی کوئی نہ ہو۔ ہم میں سب آپ کے اُپاسک اور
دہرماتما لوگ ہوں۔ جن کی سنگت سے سب کا کلیان ہو۔ اور
جن کے پاس آنے سے بُرے سے بُرے لوگ بھی سُدھریں۔
ہم میں چور اور اہنکاری مُورکھ اور ٹھگ کوئی نہ ہو۔ ہم میں
اُتساہ پیدا کرو۔ کہ ہم سنسار سے کپٹ۔ دمبھ۔ دَیر۔ ورودھ
چھوٹ۔ لوبھ۔ موہ۔ کام۔ کرودھ۔ اہنکار۔ اور پاپ کا نام و
نشان ہی مٹا دیں۔ اور پھر سے ست یُگ کا زمانہ اس سنسار
میں لا دیں۔ پرنتو آپ کی سہایتا بنا ہم سے کچھ نہ ہو سکے گا۔
جب تک آپ ہمیں مدد نہ کریں گے۔ ہم اُوپر نہیں اٹھ سکینگے۔
اس لئے کرونا ہاتھ بڑھاؤ۔ اور سنسار میں ست یُگ کردو۔
ستیہ سروپ۔ شانتی کے داتا! دیا کرو۔ اور ہمیں نیک
بناؤ۔ اور شانتی پردان کرو۔ ہماری اندریاں شدھ کر کے
ہمیں سامرتھ دو۔ کہ ہم ان کو اپنے وش میں رکھیں۔ آپ
کا جس نے بھی در کھٹکایا۔ اسی کو آپ نے من مانا ور پردان
کیا۔ ہم نے آپ کی ہی شرن میں یاچنا کی ہے۔ آشا

ہے ۔ کہ آپ ہمیں خالی ہاتھ نہ رہنے دیں گے ۔ دَیا کرو ۔ کرپا کرو ۔ اور ہماری پرارتھنا سویکار کرو ۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۹

ہمارا کلیان کرو

आ मा पूषन्तो द्भरितमन आरन्मा जारिष: सूरय सुव्रतास: । अन्यस्तेषां परिधिरस्तु कश्चिदपृणन्त मोऽन तं यन्तु शोकाः ॥

ऋग्वेद

اوم ما پرنتو دُرِ ہمیَن آرمنا جارِشُو سُوریہ سُبرتا سہ ۔
انییں تے شام پرِدھر ستو کشچِد پرنتمبھی سم نیتُو شوکاہ ॥

(رگ وید)

ارتھ: ۔ دین دیال ۔ دُرِ دید ناشک ۔ دویش رہت پربھو! آپ ترلوکی کے ناتھ ہیں ۔ آپ سب سنسار کا پربندھ کرتے ہیں پرنتو ہمارا دیش نت نئی آفتوں کا شکار بن رہا ہے ۔ نہ کوئی وید پاٹھی نظر آتا ہے ۔ نہ برہم گیانی ۔ ودیا کا لوپ ہو گیا ہے ۔ شہروں میں گراموں میں گھروں میں آپس میں بگاڑ ہے ۔

گھر گھر اپیر شا کی آگ جل رہی ہے ۔ بد خصلت ۔ بد نظر ۔ لوگ بھارت کا ستیہ ناش کر رہے ہیں ۔ پربھو! وہ دیش جس پر آپ کی کبھی کرپا دِرشٹی تھی ۔ آج نرک بنا ہوا ہے ۔ دھرم اور کرم کی صفائی ہو گئی ہے ۔ رنڈی بازی ۔ اور مانس بھکشن زوروں پر ہے ۔ امیرا پنے چال چلن سے گر رہے ہیں ۔ دکھ میں نوکر ۔ بھائی بندھو ۔ استری مرد بچھڑ رہے ہیں ۔ گھر گھر دیوالوں کی چرچا ہے ۔ وہ دیش جو کبھی سونے کی چڑیا تھی ۔ آج مفلسی کی گڈیا ہو گیا ہے ۔ آپ کے اپدیش کو سب لوگ بھول بیٹھے ہیں ۔ ویدوں کی بجائی قرآن پرانوں کو اپنا رہے ہیں ۔ آپ کی بجائے جھنڈ بیل اور اینٹوں کے آگے مستک رگڑ رہے ہیں ۔ جیتے ماتا پتا کی سیوا کو بھول کر موئے ہوؤں کو خوش کرنا چاہتے ہیں ۔ بھگوان! آپ ہی کچھ پربندھ کرو ۔ آپ ہی ہمارے اندر گیان اور دھرم پیدا کرو ۔ ہمارے دیش کو سدھارو ۔ پربھو! آپ سب کے پردھت ہیں ۔ آپ سب کو اُتم مارگ پر چلانے

والے ہیں ۔ دَیا کرو ۔ اور ہمیں بدھی پروان کرو۔ ہم دُوسرے
کی استریوں کو اپنی ماتا کے سمان سمجھیں ۔ دوسرے کے دھن
کو ہم خاک سمجھیں ۔ ہم میں چوری کی اچّھا نہ ہو۔ ہم دوسرے
لوگوں کو اپنا بھائی سمجھیں ۔ دوسروں کے ساتھ ویسا برتاؤ
کریں ۔ جیسا ہم دوسروں سے کرانا چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے
ہیں۔ کہ دُکھ میں ہماری لوگ امداد کریں۔ اس لئے ہم بھی
دوسروں کی امداد کریں۔ ہم چاہتے ہیں۔ لوگ ہمارا دھن نہ
چرائیں ۔ اس لئے ہم بھی کسی کا دھن نہ چرائیں۔ ہم اپنے
دوستوں سے اپنے ہمسایوں سے شانتی کی زندگی بسر کریں

مہاراج! آپ کی کرپا سے ہمارا منورتھ اوشیہ سپھل ہوگا
آپ کی جب ہم پر کرونا درشٹی ہوگی۔ تو ہم اپنے جیون کو اُچیہ
بنا سکیں گے ۔ دیالو! آپ کا پریم اور وشواس آپ کا سمرن
کرنے سے ملتے ہیں ۔ اس لئے آپ ہمیں شدھی پروان
کرو۔ کہ ہم صبح و شام ایکانت ستھان پر سمادھی لگا کر آپ کا
پوتر نام جپتے رہیں۔ آپ ہمارا آلسیہ دُور کریں ۔ تا کہ ہم پراتا

لئے کرسان آدی سے شدھ ہوکر آپ کی بھگتی میں اپنے
سمے کا استعمال کریں۔ پربھو! ہم نے بہت سا سمے کھیل کود
اور عیش و عشرت میں ضائع کر دیا ہے۔ اب ہمیں شکتی دو
کہ ہم اپنے سمے کو اچھے کاموں میں لگا دیں ۔
مہاراج! ہون سے وایو۔ جل اور مکان شدھ ہوتے ہیں۔
ہون کرو آپ کی آگیا ہے۔ ہون کا ہمارے شریر اور آتما
سے بڑا سمبندھ ہے۔ اس لئے ہمیں اس بات کا عادی بناؤ
کہ ہم ہر روز ہون کیا کریں۔ اور دوسروں کو اپدیش کریں۔
ہون سے رکھشا ہوتی ہے۔ اور رکھشا سے ہمارا دیش اپکرت
ہوگا۔ اس لئے ہم دیش اور اپنے لئے ہون کیا کریں ۔
بھگوان! جب یہ کرپا آپ کی ہم پر ہوگی۔ تو ہمارا دیش
پھر اُتم دیش بن جاوے گا۔ ہمارا جیون ایک اُچیہ جیون
ہو جاوے گا۔ اور سنسار ہمارے لئے سکھ کا سروپ
پرتیت ہوگا۔ ہم کو آنند اور شانتی ملے گی۔ اور ہم آپ کی
گود میں سکھ پاویں گے ۔

آپ ہمیں کرتویہ پالن کرنے کے یوگیہ بنادیں - تاکہ ہم آپ کو اپنے کرم وکھلا کرتیا سکیں - کہ ہم نے آپ کی آگیا کا پالن کیا ہے - پتا جب پتر کو کوئی کام کرنا سکھاتا ہے - اور پتر بیری اُس کام کو ایک بار ہی کر لے - تو پتا اس کو انعام دیتا ہے - ہمیں بھی آشا ہے - کہ جب ہم اپنے فرض کو پورا کرینگے تو آپ ہمیں مکتی کا انعام پردان کریں گے ؛

مہاں دیو - پتا پرمیشور! کرپا کر کے ہمیں اپنا وشواس دو - بار بار ہمیں نواکر ہی پرارتھنا کرتے ہیں - کیونکہ آپ کا پریم اور بھگتی ہی ہمیں اس دُکھ ساگر سے پار کرے گی ؛

پرارتھنا نمبر ۱۰

اپنے نام کا دان دو

ओ३म् उतेदानीं भगवन्तः स्यामोत प्रपित्व उत मध्ये अह्नाम् । उतोदिता मघवन्त्सूर्यस्य वयं देवानां सुमतौ स्याम ॥ ऋग्वेद

اوم اُتے دانیم بھگونتہ سیاموت پرپتو اُت مدھیے
اہنام۔ اُتو دتا مگھونت سوریسیہ ویم دیوانانگ سمتوسیام

(رگ وید)

ارتھ:۔ سب پرجا کے سوامی۔ آتم گیان۔ شریر آتما اور سماج کے بل داتا۔ امرت نیہ بھگون! آپ دونوں سے مانے جاتے ہیں۔ آپ کا آشرا دکش کا دینے والا ہے۔ آپ کی چھایا اشیتل ہے۔ آپ کا سمرن نہ کرنا مرتیو ہے۔ ہے سکھ سروپ پرماتما! آپ ہمیں ایسی سامرتھ دیں۔ کہ ہم آتما اور

انتہ کرن سے آپ کی آگیاؤں کا پالن کریں۔ ہے پرم برہم! آپ سب لوگوں کا نرمان کرتے ہیں۔ آپ کو ہماری پرنام ہو۔

مہاراج! ہم نرمل اور شکتی ہین ہو گئے ہیں۔ اسی لیئے گیت وِدیائیں۔ رہسیہ وِدّیائیں اور بھوتوں کی کرامائیں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ہم مٹّی اور درختوں سے بھی ڈر کھانے لگے ہیں۔ ان باتوں نے ہمیں نشٹ کر دیا ہے۔ آپ ہمیں بل پردان ہمیں اپنا ڈر دو۔ ہم اور کسی سے بھے نہ کھائیں پربھو! دربل دماغ کچھ نہیں کر سکتا۔ ہمیں بل والا دماغ دو۔ تاکہ ہم سنسار میں نئی نئی ایجادیں تیار کر سکیں۔ ہم اچھے کاریگر ہوں۔ اور کلا کوشل میں ہوشیار ہوں۔ بھگون! اس دیش میں ایسے ایسے وَید ہوں۔ جو روگیوں کا علاج کر سکیں۔ جل۔ وایو۔ دھوپ اور اوشدھیاں استعمال کر کے بیماریوں کو دور بھگا دیں۔ سوامی! ہم میں اچھے صنعت گر ہوں۔ جو دمان اور جہاز بنا دیں۔ ہمارا دماغ اُتم ہو۔ تاکہ ہم آپ کے بھنڈار سے مصالحہ لے کر اپنا دوہار چلا سکیں۔

ہے پتا! ویریہ ہی پن اور دُربلتا ہی پاپ ہے۔ آپ ہمیں نڈر کرو۔ بھے ہی ہمیں نیچے گرا رہا ہے۔ آپ ہمیں ویریہ وان بناویں۔ تاکہ ہم دھرم کی رکشا کر سکیں۔ رکشا کیا ہوا دھرم ہماری رکشا کرے گا، پرنتو مارا ہوا دھرم ہمیں ناش کریگا۔ اس لئے ہم جی جان سے دھرم کی رکشا کرینگے ہمیں اپنا جاتیہ جیون اُچیہ بنانا ہے آپ ہمیں ویریہ پردان کرو۔ ہم ایک ہاتھ کو پھیلا دوسری جاتیوں سے انیک پرکار کی وِدّیا سیکھ لیں۔ پرنتو ہمارا دوسرا ہاتھ دھرم کو پکڑے رکھے ہم مرمٹیں۔ ہم کو تلوار کے گھاٹ اتارا جائے۔ ہمیں پہاڑوں سے پھینکا جائے۔ اور ہمیں جل میں ڈبا دیا جائے۔ یا دھمکی دی جائے۔ مگر ہم دھرم کو مرنے کے بعد بھی اپنے سے نہ چھوڑنے دیں۔ کنتو آپ ہمیں ویدک دھرم پردان کرو۔ جس سے کہ ہمارا اُپکار ہو۔ ہم دوسروں سے بُری بُری باتیں سیکھنے لگ گئے ہیں۔ نت نئے فیشن ہمارا ستیہ ناش کر رہے ہیں۔ کنتو ہم کو اچھی باتیں گرہن کرنے کا عادی

بناؤ۔ ہم دوسروں سے اپنے دہرم کی باتیں لے کر اپنے
جیون میں برتیں۔

مہاں دیو! ہماری جاتی نے اپنی قدر کھو دی ہے۔ ہم
میں یتن پیدا کرو۔ کہ ہم نیچ جاتیوں کو اٹھاویں۔ ہندو مسلمان
عیسائی انہیں اپنے پیروں سے کچل رہے ہیں۔ مندروں
میں انہیں جانے کوئی نہیں دیتا۔ ہمارے بھائیوں سے
بیٹھے جاتے ہیں۔ اپنے دہرم کو آخر سکار تلانجلی دے کر
یگیوپویت اور چوٹی کٹوا کر ویدورودھی ہو جاتے ہیں۔
آپ ہم میں سچے ہندو پیدا کرو۔ جو اُن کو اُبھاریں۔ ان
سے پریم کریں۔ اور اپنے بھائیوں کا سا ان سے برتاؤ
کریں۔ جن کے یگیوپویت اتارے جائیں۔ ان کا پرم سے
اپ نئیں سنسکار کریں ؛

بھگوان! ہماری ہڈیاں لوہے کی ہوں۔ ہماری ناڑیاں
فولاد کی تاروں کی ہوں۔ ہمارے جسم پتھر سے بھی سخت
مضبوط ہوں۔ تاکہ ہم غیروں کے حملے سہ کر اپنی رکشا آپ

کر سکیں۔ ہم میں برہم تیج۔ کھشتری پن اور ویریہ کا سنچار کرو۔ ہمیں بیر بناؤ۔ ہم پرم شریشٹھ ستیہ کو سارے سنسار میں براہمن سے لے کر چنڈال تک اور چھوٹے آدمی سے لے کر بڑے تک بانٹ دیں۔ ہم اپنی ایسے کاموں میں عزت اور بے عزتی کی۔ لوک در ودھ اور ہنسی کی کچھ پرواہ نہ کرتے ہوئے سینکڑوں پرلوبھنوں کو لات مارتے ہوئے ستیہ کی سیوا کریں۔ تاکہ ہم میں ایسا تیج پیدا ہو۔ جس سے ہماری باتوں کو استیہ ماننے والے منہ کی کھائیں۔ اور ہمارے دہرم کو اولمبن کریں ؛

سکھ سروپ بھگون! آپ ہی تسکشت اور اشکشت ودوان اور مورکھ۔ بچے اور بوڑھے کے اندر ستیہ پھونک دو۔ اور ہمارا اتساہ بڑھاؤ۔ ہمارا دیش نس سندیہ آپ کی کرپا سے اُنتی کے شکھر پر براجمان ہوگا۔ اور سچائی پھیلانے کا گورو ہوگا۔ جیسا کسی زمانہ میں تھا۔ دیا کرو اور ہماری پرارتھنا سویکار کرو ؛ اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۱

ہمارا جیون سپھل کرو

ओं इन्द्रमीशानमोजसाभि स्तोमा अनूषत । सहस्रं
यस्य रातय उत वा सन्ति भूयसीः ॥

ऋग्वेद १।११।८॥

اوم اندرمیشان موجسابھی ستوما اَنُوشت ۔
سہسرم یسیہ راتے اُت وا سنتی بھویسی :

(رگ وید ۔ ۱ ۔ ۱۱ ۔ ۸)

ارتھ :۔ ہے منگل سروپ ۔ پرجاپتی ۔ پرماتما ۔ آپ کی کرپا سے ہمیں منش جیون پراپت ہوا ہے ۔ سنسار کے سارے پدارتھ آپ نے ہمارے لئے بنائے ہیں ۔ گئو ہے ۔ تو وہ ہمیں ہی دودھ دیتی ہے ۔ اس کے بچھڑے ہیں ۔ تو وہ بھی ہمارے لئے ہل چلاتے ہیں ۔ اور بوجھ اٹھاتے ہیں ۔ پرتھوی ہے ۔ تو وہ بھی ہمارے آرام کرنے

کے لئے۔ ہم کو اَن اور اوشدھیاں پروان کرتی۔ بنسپتیاں اور پھل پھول دے کر ہمیں جیوت رکھتی ہے پلول ہیں۔ تو وہ بھی ہمارے لئے پرکھا کرتے ہیں۔ سنسار کے جتنے پشو پکشی ہیں۔ وہ آپ کی کرپا سے ہمیں سُکھ دینے کے لئے ہیں۔ اس لئے ہے پربھو! آپ سب سے مہان ہو۔ کرپا کرو۔ کہ ہمیں کہیں سے دُکھ نہ ہو۔ آپ ہی بھوت۔ بھوشیہ اور ورتمان کو جانتے ہیں۔ اس لئے جہاں جہاں سے ہمیں بھے ہوتا ہے۔ آپ اس بھے کو نوارن کرو۔ جل اور وایو ہمیں سُکھدائی ہوں بجلی اور آکاش ہمیں کلیان کاری ہو۔ پشو اور پکشی ہمیں سُکھ دے۔

بھگون! جس شخص کو آپ رکھنا چاہیں۔ وہ کسی طاقت سے بھی مر نہیں سکتا۔ پرنتو جس کو آپ مارنا چاہیں۔ وہ ہزاروں لاکھوں یتن کرنے سے بھی بچ نہیں سکتا۔ آپ کے دوار پر کسی کی سفارش نہیں چل سکتی۔ ہاں پاپیوں کو آپ موقع دیتے رہتے ہیں۔ تاکہ وہ اپنا جیون سُدھار

سکیں ۔ دھرمیوں کی آپ کشٹ سے پریکشا کرتے ہیں ۔ جو لوگ ایسی پریکشاؤں میں پاس ہو جایا کرتے ہیں۔ وہی آپ کے دربار میں نوکر رکھے جاتے ہیں ۔ پربھو! ہماری بھی ونے ہے ۔ ہم بھی آپ سے بل مانگتے ہیں ۔ تاکہ ہم اس امتحان میں پاس کر آپ کی شرن میں آشرے لے سکیں ؛

مہاراج! ہماری آیو یگیہ سروپ بناؤ ۔ ہمارا آتما یگیہ سروپ بناؤ ۔ اور ہمارے من میں یگیہ کا سچار کرو۔ آپ کی آگیا کا پالن کریں ۔ اس لئے آپ ہمیں شدھ کرو۔ ہمیں اُتم مارگ پر لے چلو ۔ آپ ہمیں وگیان اور ایشوریہ کی پراپتی کے لئے اچھے دھرم یکت آپت لوگوں کے پیچھے کی سیر کرائیے ۔ تاکہ اس مارگ کی شیتل ہوا سے ہماری پاپ رُوپی بیماری دُور ہو ؛

پتا پرمیشور! جس پرکار ملین شیشے میں منہ نہیں دیکھتا۔ اسی پرکار ہمارا ملین آتما آپ کے درشن سے روکتا ہے ۔

اگنی میں سونے کی کھوٹائی دُور ہو جاتی ہے۔ اگنی ملینتا کو دور کر دیتی ہے۔ آپ اگنی سروپ ہیں۔ ہم اپنے ملین آتما آپ میں ڈالتے ہیں۔ آپ اسے شدھ کیجئے۔ اس کا میل اتاریئے۔ اور اپنا درشن دکھایئے۔ اگنی ہر اک چیز کو سویکار کرتی ہے۔ جو چیز اس میں ڈالی جاتی ہے۔ اسی کو اپنے اندر بھسم کر لیتی ہے۔ ہے پرماتمن! آپ ہی اگنی ہیں۔ ہم اپنے آتما کی آہوتی ڈالتے ہیں آشا ہے۔ آپ اُسے اپنے اندر ہی بھسم کر دیں گے۔ اور جس پرکار اگنی میں ڈالی ہوئی آہوتی سنسار کا کلیان کرتی ہے۔ اسی پرکار ہمیں نشچے ہے۔ کہ آپ میں ڈالی ہوئی آتما اوشیہ ہی ہمارا کلیان کرے گی۔

ناتھ! آپ دیوں کو شرن میں لیں۔ اور پیار کریں۔ آپ ہم پر آنند کی برکھا کریں۔ جس سے ہمارا سڑا ہوا آتما پھر سے سرسبز ہو۔ آپ کو پرنام کے ساتھ ہم اپنی پرارتھنا کی پورتی کے لئے اپنی بھینٹ کرتے ہیں۔ سویکار کرو۔ سویکار کرو۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۱۲

آتم شُدھی کے لئے

ओं समेत विश्वे वचसा पतिं दिव एको विभूर-
तिथिर्जनानाम्। स पूर्व्यो नूतनमाविवासत् तं
वर्तनिरनु वावृत एकमित् पुरु ॥ अथर्व०

اوم سمیت وشوے وچسا پتم دِوا ایکو وبھُور تیتھر جنانام
سپورِیو نُوتن ماوِ واست تم ورت نرنو واورت ایک
مِت پُرو ॥ (اتھر وید)

ارتھ:- دہرم دُہر دھاری ۔ یگّوں کے دھارن کرنے والے۔ پربھُو! آپ کی اننت کرپا سے ہم کو آپ کے گن گان کرنے کا اوسر ملا ہے۔ بھگون! جس پرکار ایک کیڑا دھیرے دھیرے ایک بڑا گھر بنا لیتا ہے۔ اسی پرکار یدی آپ ہمیں سامرتھ پردان کریں ۔ تو ہم اگر ایک جنم میں دھرم کا مندر نہیں بنا سکتے ۔ تو دھیرے دھیرے کئی جنموں میں تو اوشیہ ہی دہرم کا سنچے کر سکیں گے ۔ جب ہمارے پاس دہرم ہو جاویگا

تو آپ کے ویدک بھنڈار میں پرویش کرنے کا ادھیکار رکھینگے
ہم شاستروں کا پٹھن پاٹھن کر کے اپنی آتما کا کلیان کریں گے۔
ہم دہرم سے گائیتری اور اوم کا ارتھ وچار۔ دھیان سمادہی
کرنے کے یوگیہ ہونگے۔ جب ہم دہرم کے سنچے کرلیں گے
ہمارا من خود بخود ہمارے وش میں ہو جاوے گا۔ آپ
بھولے ہوؤں کو سیدھے راستے پر لگانے والے ہیں۔
مسافر آپ کا نام لے کر سفر کرتے ہیں۔ یدی آپ کا صرف
نام لینے سے ہی سمارگ دکھائی دیتا ہے۔ تو اوشیہ ہی
جب آپ ہمارا دہرم ہم کو آپ کی سیوا میں لگاوے گا۔
جب ہم سوتے ہونگے۔ تو سوپن میں آپ کا درشن کرینگے
جب ہم دہرم کا پالن کرتے ہوئے آپ کو ہر وقت سمرن
کرینگے۔ چلتے ہونگے۔ تو قدم قدم کے ساتھ آپ کا نام
لیں گے۔ پیتے ہونگے۔ تو گھونٹ گھونٹ کے ساتھ
آپکا جاپ کریں گے۔ کھاتے ہونگے۔ تو لقمہ لقمہ کے
ساتھ آپ کو یاد کریں گے۔ لکھتے ہونگے تو سطر سطر کے

ساتھ آپ کا پاٹھ کریں گے۔ جب پڑھتے ہونگے۔ تو شبد شبد کے ساتھ آپ کا دھیان کریں گے۔ اس سمے ہمارا آتما سکھی ہوگا اور ہمیں سورگ پراپت ہوگی۔ پتا! آپ کا نام لینا ہی سورگ ہے۔ جو لوگ سورگ اور نرک کو خاص جگہ پر کہتے ہیں۔ وہ بھولے ہوئے ہیں۔ دھرم کا پالن کرتے ہوئے ہی سُکھ کا بھوگنا ہی سورگ ہے۔ ادھرم کا ساتھ دے کر دکھ کے بھوگنے کا نام ہی نرک ہے۔ پربھو ہم تو سورگ چاہتے ہیں۔ اپنے نام کا امرت پلاؤ۔ اور ہماری پیاس کو ترپت کرو۔ ہمیں شانت کرو ۔

مہاراج! جب کبھی ہم بُرا کام کرنے لگتے ہیں۔ تو ہمارا آتما ہمیں منع کرتا ہے۔ ہماری آتما ہمیں آواز دیتی ہے۔ ہم کوئی پاپ کرنے لگتے ہیں۔ تو ہم کو بھے آ جاتا ہے۔ ہم جھجکتے ہیں۔ آپ ہمیں روکتے ہیں۔ آپ تو سدا اچھے راستے پر چلانے والے ہیں۔ آپ اپنے پُتروں کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔ مگر اگیان وش ہو کر ہم آپ کی آگیا

کا پالن نہیں کرتے ۔ ہم پاپ کرتے ہیں ۔ مگر انت میں
دکھ اور کلیش اٹھاتے ہیں۔ جس پرکار ایک بچہ یدی چاقو
سے اپنی انگلی یا دوسرے کا پاؤں کاٹتا ہے ۔ تو باپ
اس سے چاقو چھین لیتا ہے ۔ اسی طرح جب ہم آنکھ
سے برے کام کرتے ہیں۔ تو آپ دوسرے جنم میں ہمیں
اندھا بنا کر بھیج دیتے ہیں ۔ یدی ہم کانوں کے وشئے میں
پھنس کر پاپ کرتے ہیں ۔ تو آپ اپنے بہرہ پن کا ڈنڈ
دیتے ہیں ۔ اسی پرکار سے پرتھوی لولا ۔ لنگڑا ۔ کانا ۔
گونگا ۔ ونا ہمارے ہی کرموں کا پھل ہے ۔ ہم اپنے آتما
کی آواز کو نہیں سنتے ۔ اور انت میں برا پھل پرابت
کرتے ہیں ۔

بھگون! جب ہم دھرم کا کام کرنے لگتے ہیں ۔ جب
ہم بھلائی اور اپکار کرنے لگتے ہیں ۔ تو آپ ہم میں دھیریہ
اور اتساہ پیدا کرتے ہیں ۔ ہمارے دھرم کا پھل سکھ اور
شانتی ہوتا ہے ۔ اسلئے کرپا کرو ۔ اور ہمیں دھرم کے ہی

کاموں میں اُتساہ دو۔ ہم تو سکھی رہنا چاہتے ہیں۔ ہمارے آتما کا آپ سے بھاری سمبندھ ہے۔ آتما کی آواز آپ کی آواز ہے۔ کرپا کر کے ہمارے آتما کو اُچیہ بناؤ ۔

بھگون! آتما کا سمبندھ سنسکاروں سے ہے۔ اِس لئے ہمارے سنسکار شدھ کرو۔ ہمارا آچار ودہار ٹھیک ہو۔ ہم سادہ اور دھرماتما ہوں۔ تاکہ ہمارا آتما شدھ ہو۔ اور ہم آپ کو پراپت ہوں ۔

سوامی! دیا کرو۔ کہ ہم آپ سے پریم کریں۔ مگر پریم آپ کا ہی ہے۔ ہمارا اس سنسار میں کچھ بھی نہیں اِس لئے اپنا پریم واپس لو۔ پتا! اپنے پتروں کو ہر سمے ہر چیز سے خوش رکھنا چاہتا ہے۔ ماتا اپنے پتر کو خوش کرنے کے لئے ایک پرکار کے کھلونے منگوا کر اُس کے سامنے رکھتی ہے۔ ہے جگت جننی! ہماری خوشی اسی میں ہے۔ کہ ہم نسیت ہو جاویں۔ ہمارا تار تار ہو جاوے۔ ہم نشنت ہو جاویں۔ اور آپ میں لین ہو

جادیں۔ ہم مُکت ہوکر آپ میں سما جادیں یدی آپ اپنے
پُتروں کو پرسن کرنا چاہتے ہیں۔ تو پُتروں کی پرارتھنا کو
سویکار کرو۔ بس یہی ہماری اچھا ہے۔ اور یہی ہماری
آرزو ہے ۔

اوم شم!

پرارتھنا نمبر ۱۳

چاروں طرف شانتی ہو

ओं शन्नः सूर्य उरुचक्षा उदेतु शं नश्चतस्रः प्रदिशो भवन्तु । शन्नः पर्वता ध्रुवयो भवन्तु शन्नः सिन्धवः शमु सन्त्वापः ॥

اوم شنّہ سُوریہ ۔ اُرُو چکشا اُدیتُو شّم نشچتسرہ پردِشو بھونتُو
شنّہ پروتا دھرُویو بھونتُو شنّہ سِندھوہ شمُو سنتو اپہ ؛؛
ارتھ :۔ سرودیاپک ۔ سوم ۔ سروتم ۔ جگت پالک ۔ پتت
پاون ۔ دین بندھو ۔ دیا مئے ۔ بھگون ! آپ ہر سھتان میں
موجود ہیں ۔ سنسار میں کوئی ایسی جگہ نہیں ۔ جہاں آپ کا مقام
نہ ہو ۔ کوئی چیز آپ سے خالی نہیں ۔ آپ کا جلوہ پورب
میں بھی پچھم میں بھی ۔ اُتر اور دکھن میں بھی ہے ۔ آپ
پورب کی طرف سے ہمارا کلیان کریں ۔ سُوریہ ہماری
ملینتا کو دور کرے ۔ ہے اگنی سروپ بھگون ! آپ ہمارے
اندر پرکاش کرو ۔ آپ دکھن کی اور بھی براجمان ہیں ۔ آپ

ہماری دکھن کی طرف سے رکشا کرو۔ سانپ اور زہریلے جانور۔ بناہڈی والے سخت جنتو ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ آپ پچھم میں بھی ویاپک ہیں۔ ہمارا ہڈی والے شیر۔ چیتے اور بھیڑیئے وغیرہ بھسنرک جیووں سے بچاؤ کرو۔ ہمیں وہ سکھ کے دینے والے ہوں۔ آپ اُتر کی طرف بھی اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اُتر کی طرف بھی آپ کا ہی راجیہ ہے۔ اس لیئے بجلی اور باقی چیزوں سے ہماری رکھشا کرو۔ نیچے اور اُوپر آپ کی ہی ملکیت ہے۔ اس لئے کرپا کر کے ہمارے لئے سب طرف شانتی کی رکھشا کرو۔؛

مہاراج! اوشدھیاں اور بنسپتی آدی ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ آپ کا لوگ یگیوں دوار اسمان کرتے ہیں۔ ہمیں سامرتھ دو۔ کہ ہم یگیہ کیا کریں۔ تاکہ وایو اور جل ہمارے لئے سکھدائی ہو۔ آپ ہی اس جڑ اور چیتن ستھاور اور جنگم جگت کے مالک ہیں۔ اِس لئے ہماری

جل پر اور پشو اور پکشیوں سے رکھشا کرو۔ آپ ہمیں پاپ سے بچاویں۔ ہم کسی سے وَیر نہ کریں۔ پرنتو ہم سے جو وَیر کرے۔ اس کو ہم آپ کی اچھا پر چھوڑتے ہیں۔ ہمارے دِل میں بدلہ لینے کی کبھی خواہش پیدا نہ ہو ۔

بھگون! آپ کی کرپا سے ہمیں دھن اَور دھانیہ پراپت ہو۔ تاکہ ہمارا دیش سکھی ہو۔ ہم غریبوں کی آن اور وستر سے دھن اور مال سے رکشا کرسکیں۔ ہمارا دھن دان کے لئے خرچ ہو۔ دان کرتا ہر ایک پرانی کا دھرم ہے۔ ہم دیش سیمے اور پاتر کو جانکر دان دیویں۔ ناستک چوروں اور بدمعاشوں کے پھندے میں ہرگز نہ پھنسیں۔ بلکہ لنگڑے اپاہج اور اندھوں کی سہائتا کریں۔ سمے سمے پر ہم ہر ایک کی امداد کریں۔ ہم نشکام کام کریں۔ ہمارے دِل میں بدلہ لینے کی کچھ بھی اچھا نہ ہو۔ ہم جس پر اپکار کریں۔ اُس کو بھول جاویں۔ پرنتو جو ہم پر اُپکار کریں۔ ان کو عمر بھر نہ بھولیں ۔

شانشوت پربھو! ہمیں شبھ سنکلپ پراپت ہو۔ ہمارا
وِدوانوں کے ساتھ میتر بھاو ہو۔ آپ ہمیں وِدّیا پردان کریں
تاکہ ہماری آیو بڑھ سکے۔ پُشٹ شریر میں وِدّیا کا واس
رہتا ہے۔ اور وِدّیا کا سمبندھ آتما سے ہے۔ اور آتما
کا سمبندھ آپ سے ہے۔ اس لئے جب تک ہمارا
شریر پُشٹ نہ ہوگا۔ ہم آپ کے پاس نہیں پہنچ سکتے۔
پربھو! ہمیں بل پردان کرو۔ تاکہ ہم نِروگ رہیں۔ ہمارا شریر
بلوان ہو۔ ہے تیکشن تیجسوی دُکھ ہرتا ایشور! ہمارے
بچے اور ہمارے بھائی اندھیرے میں بھی ڈرتے ہیں۔
معمولی سا کام کرنے پر نِردو پڑ جاتے ہیں۔ نت روگی
رہتے ہیں۔ آپ ہی کرپا کروگے۔ ہم میں وِیریہ پیدا کر
کے بلوان بنا دیں گے۔ ایسی ہی آپ سے آشا ہے۔ آپ
ہمیں اوشیہ ہی بل پردان کریں گے۔ ہم میں تیج اور شکتی
اوشیہ ہی پیدا کروگے۔ ہم آپ کے دُکھی پُتر آپ کے
در پر آئے ہیں۔ آپ ہمیں پتا کا سا پریم کریں گے۔ اور

ضرور ہی ہمارا کلیان ہوگا۔ ہم اوشیہ نِروگ رہا کریں گے۔ جب آپ کی دیا درشٹی ہم پر بنی رہے گی۔

بھگوان! پرارتھنا ہے۔ کہ پہاڑ اور دریا ہمیں شکتی کے سامان دیویں۔ بادل اور بجلی ہمارے لئے بل کے سامان پروان کرے۔ دن اور رات ہمارے لئے کلیان کاری ہوں۔ سورج اور چندرما ہمارے لئے سکھ کے داتا ہوں۔ پرتھوی اور انترکش ہمارا اُپکار کریں۔ ان اور پدارتھ ہمیں سکھدائی ہوں۔ اور ہمارا دکھ اور کلیش دور ہو۔ آپ ہمیں کلیان کاری ہوں۔

ہے پربھو پورن پرماتما! ہماری بانی دوارا دوسرے پوروکھ کی ہوئی پرارتھنا کو سنو۔ اور ہمیں بل اور شکتی پردان کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۴

سچا گیان دیجئے

स सर्वस्मै वि पश्यति यच्च प्राणति यच्च न ।
य एतं देवमेकवृतं वेद ॥ अ. १३।४(२)१६॥

اوم سسروسمئی وِپشیتی یچّ پرانتی ۔ یچّ نہ ۔
یَ ایتم دیو مسکیں ورِتم وید ؛

(اتھروید ۔ ۱۳ ۔ ۴ ۔ (۲) ۔ ۱۹)

ارتھ ۔ مہاباہو ۔ نرنجن ۔ کرتار ! آپ کی لیلا ورنن کرنے کو زبان نہیں ۔ کہ بیان کرسکیں کِسی شخص کو ایک بات کی چنتا ہے ۔ مگر آپ کو سنسار کی چنتا ہے ۔ کہیں کوئی پیاسا مر رہا ہے ۔ تو آپ اس کی بھی رکھشا کر رہے ہیں کہیں کوئی بھوکا جان دینے کو ہے ۔ تو آپ اس کو بچاتے ہیں ۔ کہیں کوئی مورکھ پاپ کرتا ہے ۔ تو آپ اس کو بھی دیکھ رہے ہیں ۔ کہیں کوئی دھرماتما پنیہ اور دھرم کا کام کرتا ہے ۔ تو آپ اس کا حساب لگا رہے ہیں ۔

آپ ہر ایک آدمی کے کرم سے واقف ہیں۔ آپ سا
حساب دان کون ہو سکتا ہے۔ آپ دھرم کی ترازو پر
ہمارے کرموں کا وزن کرتے ہیں۔ پاپی لوگ بار بار
چوراسی لاکھ یونی کے چکر میں پھرتے رہتے ہیں۔ پرنتو
دھرماتما لوگ مُکت ہو کر آپ میں مِل جاتے ہیں۔ اسی
لئے یوگی۔ مُنی۔ جتی۔ ستی۔ تپسوی۔ دھرماتما۔ سادھو اور
سنت لوگ دیوتا اور سِدھ پرش۔ وِدوان اور مہاتما۔
مَنش آپ کی سیوا میں ہی لگے رہتے ہیں۔ ساری آیو
وہ آپ کو ملنے کا ہی یتن کرتے رہتے ہیں۔ مگر کئی جیون
کے بعد کہیں آپ کو پاتے ہیں۔ تو بھلا ہم مُورکھ آپ کو
کس پرکار مِل سکتے ہیں۔ اس لئے آپ ہمیں گیان پردان
کر کے اپنی شرن میں داس رکھ لیجئے۔

پِتا! ہمارے پاپ آپ سے چھپے ہوئے نہیں
ہیں۔ آپ دائیں بائیں۔ آگے پیچھے۔ نیچے اوپر ہر
استھان میں دیکھتے رہتے ہیں۔ یدی ہماری کوئی چیز

خراب ہو۔ تو ہم اس کو پانی سے دھو لیتے ہیں۔ یدی
ہمارا شریر میلا ہو۔ تو ہم سنان کر کے میل اتار سکتے ہیں۔
یدی ہمارے کپڑے میلے ہوں۔ تو ہم صابن سے
صاف کر سکتے ہیں۔ مگر صابن اور پانی سے ہمارا آتما
شدھ نہیں ہو سکتا۔ آپ ہی گیان روپی صابن سے دھو
کر پوتر کریں گے ؛

پربھو! ہم مکت ہوں یا نہ ہوں۔ ہم خواہ لاکھ ہی نرک
میں جاویں۔ لیکن بسنت کی طرح سنسار بھر کا کلیان کرنا
ہمارا پرم دھرم ہے۔ جو لوگ اپنے بھائیوں سے پریم
نہیں کرتے۔ پتا ان پر خوش نہیں ہوتا۔ جب تک ہم
لوگوں کا اپکار نہ کریں گے۔ آپ کو ہم پرسن نہیں کر سکتے۔
پرنتو آپ کو ہم اوشیہ ہی پرسن کریں گے۔ جب ہم اپنے
بھائیوں سے پریم کرنا سیکھ جاویں گے۔ تو اوشیہ میو آپ
سے بھی ہمیں پریم کرنا آویگا ؛

پربھو! ہمارا شریر اور من شدھ کرو۔ کاشی اور گنگا

میں غوطے لگانے سے ہمارے پاپ نہیں اُتر سکتے۔ مندر میں گھڑیال بجانے سے ہمارے مَیل دور نہیں ہوئے کنتو سُنتے ہیں۔ کہ آپ شُدھ سرُوپ ہَیں۔ اس لئے ہمیں بھی شُدھ کرو۔ بھگون! ہم سوارتھ میں پھنسکر اپنی چِنتا کر کے بھائیوں کی پرواہ نہیں کرتے۔ کرپا کرو۔ کہ ہم دوسروں کی چِنتا کریں۔ دوسروں کو دھیریہ۔ کسشما۔ پوترتا دِینے اور شانتی تتھا اُپاسنا میں لگاویں۔ دوسروں کو اُپدیش کریں ؛

"ایشور ایک ہے۔ وہ ہی سب سے انادی اور سب کا پتا ہے۔ اسی لئے اسی کی پرارتھنا کرنا سب کا پرم دھرم ہے"؛

ہے پتا! آپ تو سب سے بڑے ہَیں۔ اس لئے آپ کسی کے بتر ہو کر اوتار دھارن نہیں کرتے۔ کنتو آپ دشٹوں کا ویسے بھی سنگھار کرتے رہتے ہیں۔ اس لئے ہم میں پاپ کے پرتی نفرت ہو۔ اور دھرم سے پریم ہو۔

دوسروں سے پریم ہو۔ ہم اپنے بھائیوں کی سیوا کریں۔ اسی میں
آپ کی سیوا ہے۔ اور اسی میں آپ کی خوشی ہے ؛

مہاراج! سچے دل سے ہم آریہ جن آپ سے یہی پرارتھنا
کرتے ہیں۔ کہ ہمیں دھرم پردان کراؤ۔ اپنی بھگتی میں لگاؤ۔
دوسروں سے پریم کراؤ۔ اور ہمارا کلیان کرو۔ آشا ہے۔ کہ
آپ اسے پورن کریں گے ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۵

ओं पाहि नो अग्ने रक्षसो अजुष्टात्पाहि धूर्तेरररुषो अघायोः । त्वा युजा पृतनायूँरभिष्याम् ॥

ऋग्वेद

اوم پاہی نواگنے رکشسو اجشٹات پاہی دھورتیرررشو اگھا

یوہ ۔ توا یوجا پرتنا یوم ربھشیام ۔۔ (رگ وید)

ارتھ :۔ سروگن سمپن ۔ اُمورت ۔ وِشو پتی پرماتما! آپ نے اس سنسار کو منش ۔ پشو ۔ پکشی ۔ کیڑے ۔ درخت ۔ بیل بوٹے جنگل ۔ پہاڑ ۔ دریا وغیرہ میں تقسیم کیا ہے ۔ لوگوں کے کام کرنے کے لئے بنایا ہے ۔ رات آرام کرنے کو دی ہے ۔ دن کو سوریہ ہمیں روشنی دیتا ہے ۔ دن کی روشنی میں منش اور پشو پکشی سب اپنے اپنے گھروں سے باہر نکلتے ہیں ۔ آلسیہ اُترتا ہے ۔ اندر شریر میں پھرتی اُتپن ہوتی ہے ۔ پراتا کال شدھ چت والو آپ کی بھگتی کے لئے پریرنا کرتی ہے ۔ ستان کر کے

من پرسن ہوتا ہے ۔ سائنگ کال تھکے ماندے پرشوں
کو آپ آرام کا سمے دیتے ہیں ۔ آپ ان کی پالنا کرتے
ہیں ۔ جس پرکار ماتا اپنے پتر کو سلاتی ہے ۔ جگاتی ہے ۔
دودھ پلاتی ہے ۔ پیار کرتی ہے ۔ جب کبھی بیمار ہو ۔ تو
دوائی پلاتی ہے ۔ جب بچہ بے چین ہو ۔ تو گھبرائی سی ہوئی
ہے ۔ مگر جب بچہ پرسنّ ہو ۔ تو ماتا پتا کا دِل بھی خوش رہتا
ہے ۔ آپ بھی اسی پرکار سنسار کو سُکھ اور آنند دیتے
ہیں ۔ جب کبھی سنسار میں دُکھ اور کلیش بڑھ جاتا ہے ۔
بہاپ زیادہ ہونے لگتا ہے ۔ اور دھرم کی گلانی ہونے
لگتی ہے ۔ تو آپ ایسی آتمائیں بھیجتے ہیں ۔ جو سنسار کا
اپکار کرتی ہیں ۔ آپ آدرش پُرش کو بھیجکر دھرم کا سنتھاپن
کرتے ہیں ۔ راون نے اَتیاچار مچا رکھا تھا ۔ تو آپ نے
رام کو بھیجا ۔ جس نے ماتا پتا کی آگیا پالن کر کے بھائیوں
سے پریم کر کے ۔ پتنی کا ساتھ دے کر ۔ ایک پتنی برت
رہ کر ۔ اُبو دھیا کو پر پھُلت کر کے دھرم کی مثال قائم کر

دی۔ کنس نے دھرمیوں کا ستیہ ناش کرنا چاہا تھا۔ دیویوں پر اتیاچار کر رہا تھا۔ آپ نے کرشن مہاراج کو بھیجکر گیتا کے ذریعے ویدوں کا اپدیش کرایا۔ اسی پرکار جب بھی دھرماتما لوگوں پر۔ جب بھی بھارت دیش پر اپدرو پھیلا۔ آپ نے اس کو شانت کیا۔ آپ ویسے بھی سروشکتیمان ہیں۔ دشٹوں کو آپ ہر وقت ڈنڈ دے سکتے ہیں۔ لیکن دھرم کے پُتلے بھیجکر آپ نے ہمیں ان کے پیچھے چلنے کا موقع دیا،،

پرنتو ہے پتا! آج ہمارا دیش دکھوں اور اتیاچاروں سے بھرپور ہے۔ آج گھر گھر ماتم مچا ہوا ہے۔ گاؤں۔ گاؤں میں راکشش پیدا ہو گئے ہیں۔ جو گئوؤں کا وَدھ کرتے ہیں۔ بے گناہ دیویوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ہماری ماتاؤں اور بہنوں کی لاج اور پت کو لگاڑ تے ہیں۔ اناتھ اور یتیم بچوں پر اتیاچار کرتے ہیں۔ ودھواؤں کو دکھ دیتے ہیں۔ اور دھرم کا ناش کرتے ہیں۔ آج شہر در شہر راون

اور کنس پیدا ہو گئے ہیں۔ جو دوسرے کی استریوں سے
بُرا سلوک کرتے ہیں۔ بھگون! یدی اس سمے آپ نے
ہماری رکھشا نہ کی۔ یدی اس سمے ملیچھوں کا ناش نہ کیا۔
تو سنسار میں پاپ پھیل جاوے گا۔ مگر آپ کو اپنا دھرم
قائم رکھنا ہے۔ آپ آوشیہ ہی بھارت ورشا کو وچاسینگے
اور سنسار میں دھرمی بیر پیدا کر کے سنسار کا کلیان کریں گے۔
مہاراج! ہم سمجھتے ہوئے کہ آتما مر نہیں سکتا۔ ہوا
اُسے اڑا نہیں سکتی۔ جل اسے ڈبو نہیں سکتا۔ اگنی اُسے
جلا نہیں سکتی۔ شریر مرتا ہے۔ مگر جس پرکار ریچہ ایک کُرتہ
بدل کر دوسرا پہن لیتا ہے۔ اسی پرکار آتما ایک پھٹا
شریر چھوڑ کر نیا شریر دھارن کرتا ہے۔ مگر پھر بھی موت
سے ڈرتے ہیں۔ ہم دھرم کے کاموں سے پیچھے ہٹتے
ہیں۔ کوئی اگر مارنے کی دھمکی دے۔ تو اپنے دھرم
کرم کو لات مار دیتے ہیں۔ پتا! ہمیں اُتساہ پردان کرو
کہ اجر امر منش کی طرح دھرم کے کام کرتے رہیں۔ لالچ

کو پرے پھینکتے ہوئے ہم اپنے کرتویہ کا پالن کریں۔ ہم کو ابھے دان دو۔ ہم موت سے بھے نہ کھاویں۔ بلکہ ہنستے ہنستے دہرم کے لئے جان دیویں۔ لوگوں کے اُپکار کے لئے۔ سچائی کے لئے۔ آ سکتا اور ویدوں کے لئے ہم پران تک گنوا دیویں۔ یگیو پویت کے لیئے ہم اپنا بلی دان دے دیں۔ مگر اپنے جسم میں آریہ پن کا نشان نہ جانے دیں؛

نارائن پری پورن پرماتمن! آپ ہمارے وشے وکار مٹا کر ہمیں سُکھ پردان کریں۔ ہمارے پاپ اور تاپ دُور کر کے ہمیں پُنیہ آتما بناؤ۔ ادہرم کی جڑ مٹا کر ہمیں دہرمی بناؤ۔ اور سنسار میں ویدوں کا گیان سنچار کرو۔ تاکہ مُردہ لوگ اُٹھیں اور ان میں نئی آتمائیں پرویش کریں۔ اور وُہ اپنے دہرم کی رکشا کریں؛

ادم شم!

پرارتھنا نمبر ۱۶

اپنا تیج دو

ادم تیر کا مالکا ما تیج تیر بر دھسنیہ پشٹھم ۔ سموُدھاچ
تیرتر پتنیچ تیتر عامر ہم کرد ھیندر میندو پرمی سمرد۔

(رگ وید)

ارتھ :۔ ستیہ سروپ ۔ ست چت آنند ۔ مکتی کے
داتا ۔ ابناشی ۔ پرم پتا ۔ پرمیشور! آپ کو ہم ہاتھ جوڑ کر دونے
بُوزدک پرنام کرتے ہیں ۔ سویکار کیجئے ۔

بھگون! یوگی جن آپ کو بہت پیار کرتے ہیں ۔
کیا وبو! یوگ سے آپ کی پراپتی ہوتی ہے ۔ نِس سندیہ
پرماتمن یوگ سے دھرم کی منزلیں طے ہوتی ہیں ۔ اور
دھرم سے سکھ اور شانتی ملتی ہے ۔ یوگ سے مشکلیں آسان

ہوئی ہیں۔ یوگی جن پر لوک ودیا کو سیکھ جاتے ہیں۔ وہ گپت چیزوں کا گیان رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ آپ ہیں لین ہو جاتے ہیں۔ گپت تم چیز کا پتہ لگ جاتا ہے۔ من قابو میں رہتا ہے۔ اس لئے یوگی لوگ پاپ سے بچے رہتے ہیں۔ من میں ساری شکتیاں رہتی ہیں من شکتیوں کا بھنڈار ہے۔ جوں جوں من ایکاگر ہو کر آپ کے چرنوں میں لگتا ہے۔ توں توں شکتیاں پھیلتی ہیں۔ منش کا آتما بڑھتا ہے۔ من کی ایکاگرتا سے یوگی جن آپ کو پاتے ہیں اور کوئی سادھن نہیں۔ جس سے آپ کے درشن ہوں۔ آپ ہر اک کے ہردے میں تو براجمان ہیں۔ پرنتو آپ لوگ سادھن کے سوا پراپت نہیں ہو سکتے۔ جس پرکار دودھ میں ماکھن موجود ہے۔ لیکن منتھن کرنے سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے آپ ہمیں یوگ سادھن کی طرف چلاویں۔ ہمارے من کو ایکاگرتا پردان کریں۔ آپ کا گیان یوگ سے ہی حاصل ہوگا۔ یوگ سے ہی

وگیان کی پیاس شانت ہوتی ہے۔ یوگ سے عمر بڑھ سکتی ہے۔ اور گھٹ بھی سکتی ہے۔ ارتھات یوگی جن موت پر فتح پا لیتے ہیں۔ وہ جب چاہیں مر سکتے ہیں۔ پرتھوا اس سے بڑھ کر ہمارے کلیان کی کیا بات ہو سکتی ہے۔ کہ ہم مکت ہوں۔ اور آپ کو پراپت ہوں۔ ہمارا آتما اور من پوِتر ہو۔ اور ہمیں دھرم کا مارگ آسان ہو۔

مہاراج! آپ نے ہی شکتی رشی او منیوں کو پردان کی تھی۔ جس شکتی کو پاکر یوگی لوگ آپ کو پاتے ہیں۔ وہی بل اور بدھی ہمیں بھی بخشو۔ آجکل تو ہمارے دیش میں یوگیوں نے اپنا بھیس بدل کر یوگ کو بدنام کر رکھا ہے۔ اس لئے آپ ان میں سچا پریم اُتپن کریں۔ تاکہ وہ سیدھے مارگ پر چل کر سچے یوگی کہلاویں۔ اور آپ کو پراپت ہوں۔ اور ہمیں بھی وہ گیان پراپت ہو۔ جو ہمارے پوروجوں کو ہوا ہے۔ جس گیان کو پاکر وہ مکت ہو گئے۔

بھگون! آپ کی بھگتی کے بنا ہمارا من۔ ہمارا آتما۔

اور ہماری اندریاں ملین ہیں ۔ ہم سے تو ایک کُتا ہی اچھا ہے ۔ جو اپنے مالک کی روٹی کھا کر رات بھر اس کے گھر کی رکھوالی کرتا ہے ۔ ہم سے تو ایک گھوڑا ہی اچھا ہے جو معمولی سا چارہ کھا کر ہمیشہ مالک کی سواری کا کام دے رہا ہے ۔ اے من! یدی اپنے آپ کو بھگوان میں ۔ اپنے مالک کی سیوا میں نہیں لگاتا ۔ تو اس کی سرِشٹی میں سے دور ہو جا ۔ اے آتما! یدی اپنے آپ کو اپنے مالک کی سواری نہیں بناتا ۔ تو اس کی خوراک لینا چھوڑ دے ۔ اے زبان! یدی اپنے سوامی کا نام نہیں جپ سکتی ۔ تو کرتگھن نہ بن ۔ اس کی چیزیں سواد ن کرنا ترک کر دے ۔ پانی ۔ ان اور ہوا رکھتا کھا نے چھوڑ دے اگر مالک کی خوراک کھانی ہے ۔ اگر اپنے سوامی کی حکومت میں رہنا ہے ۔ تو داس بن کر رہنا پڑے گا ۔ اپنے ایشور کے آدھین ہو کر گذارہ کرنا ہوگا ؛

پرماتمن! آپ ہی دیا کریں ۔ ہماری اندریوں کو اپنا

پریم سکھلاویں۔ ہمیں یوگ کا مارگ درشاویں۔ تاکہ آپ میں لین ہو کر ہم مکت ہوں ؛

پتا! اپنی اپار کرپا سے ہم کو اس بھوساگر سے پار کرو ہم نے سمجھا تھا۔ کہ اس سنسار میں اس منش جنم کو پا کر ہم اپنے پاپ دھو ڈالیں گے۔ مگر ہم تو الٹے پاپ بڑھانے لگے۔ ہم اس سنسار سے بہت دکھی ہو گئے ہیں۔ ہمارے پاپ ترقی کر رہے ہیں۔ آپ ہی پاپ تاپ دور کر کے اس سے بچاویں۔ اور اپنا وشواس پردان کر کے اپنا پُتر بناویں۔ پربھو! ہماری بینتی سویکار کرو ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۷

بل دو

ओं अस्मे प्रयन्धि मघवन्नृजीषिन्निन्द्रो रायो वि
श्ववारस्य भूरेः । अस्मे शतं शरदो जीवसे धा
अस्मे वीराञ्छश्वत इन्द्र शिप्रिन् ॥ ऋग्वेद

اوم اسمے پرینِدھی مگھونرِجی شِنندِر رایو وِشو وارسیہ
بھُورے ۔ اسمے شت گوئنگ شرد و جیوسے دھا
اسمے ویرچھِشوت اِندر شِپرِن ؛ (رگ وید)

ارتھ :- پرماتمن! آپ سب سے بڑے ہیں۔ آپ
کا پالن کرنے والا کوئی نہیں۔ کنتو آپ سب کا پالن
کرتے ہیں۔ آپ سب کے پتا ہیں۔ اس لئے آپ کسی
کے پُتر بن کر اس سنسار میں نہیں آتے ۔ بلکہ پاپیوں
کو ڈنڈ دیتے رہتے ہیں ۔ آپ کی کوئی مورتی نہیں۔
نراکار ہیں ۔ آپ دیوتاؤں کے دیوتا ۔ ادھیراج ۔ اور
سب سے اونچی شان والے ہیں۔ آپ سب کی سہائتا

کرتے ہیں۔ پرنتو آپ کا کوئی سہائیک نہیں۔ آپ اکیلے ہی اس سنسار کا پربندھ کرتے ہیں۔ اکیلے ہی سب کے کرموں کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اکیلے ہی آپ دنیا کا سنگھار کرتے ہیں۔ آپ اکیلے ہی سروشکیتمان اور سروویاپک ہیں۔ اس لئے آپ اکیلے ہی پوجنے کے یوگیہ ہیں۔ آپ کا در چھوڑ کر کسی دوسرے کے در پہ جانا پاپ ہے۔

پریم متر پرمیشور! آپ بل اور شکتی کے بھنڈار ہیں۔ آپ نے رام اور کرشن کو بل دے کر سنسار کا کلیان کیا تھا۔ پِتا! ہم کیا تھے اور کیا ہو گئے۔ بلوان تھے پرنتو کمزور ہو گئے۔ دھرمی تھے پر پاپی بن گئے۔ ہم میں کھشتری اور برہمن تھے۔ پرنتو وید نہ پڑھنے کے کارن سب شودر کے سمان ہو گئے ہیں۔ ہم میں گاندھاری سی پتی برتا دیویاں تھیں۔ جنہوں نے اپنے پتی عزت کے لئے اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ لی تھی۔ ہم میں سیتا

سی ست ونتی ناریاں تھیں۔ جو پتی کے لیے جنگل میں
اُن کو سُکھ دینے کے لئے ساتھ دیتی ہیں۔ ہم میں کنتی
اور کوشلیا جیسی ماتائیں اپنے پتروں کو جنگ میں بھیج
کر دیش کا کلیان کرتی تھیں۔ ہمارے بچے شہزور
تھے۔ اور دھرم کے پتلے تھے۔ پرنتو آج پراچین ودیا
کو چھوڑ دینے کے کارن ادھرمی اور ناستک ہو گئے
ہیں۔ بل کی بات ہی کیا کہیں۔ چوہے اور مینڈک
سے ڈرتے ہیں۔ چہرہ میں خون کا قطرہ نہیں۔ زردی
چھا رہی ہے۔ بچہ بچہ کامی ہے۔

بھگوان! ہم اپنا ورلاپ کریں۔ تو کس کے سامنے۔
آپ تو سب کچھ جانتے ہیں۔ ہماری آشرم مریادہ ہی
بگڑ گئی ہے۔ پتا پتر میں۔ پتی پتنی میں۔ بھائی بھائی
میں لگاڑ ہے۔ وہ متر متر ہی نہیں رہے۔ کوئی گھر
دُکھ سے خالی نہیں۔ لاکھوں گھر ودھوا استریوں سے
بھرے پڑے ہیں۔ بال ووِاہ نے سب کا ستیہ ناش

کر دیا ہے ۔ پلیگ ہے تو ہزاروں گھروں کو تباہ کر گئی ۔ ہیضہ ہے تو ہر سال سینکڑوں گھروں کو مٹا جاتا ہے ۔ چیچک ہے ۔ تو بچوں کا ستیہ ناش کر رہی ہے سوامی! ہم جائیں تو کدھر جائیں ۔ اور کریں تو کیا کریں ۔ آپ کے بغیر اور کوئی سہارا نہیں ۔ آپ ہمارا دکھ دور کریں ۔ اور ہم میں آپس کا پریم پیدا کریں ۔ تاکہ ہم دھرم کو نبھاویں ۔

دیا مئے ! ہمارے دیش میں برہم چاری پیدا کرو ۔ ہمیں رام اور لچھمن کی طرح بلوان اور ستیہ وادی بناؤ ۔ ہم نت ہی یگیہ کریں ۔ ہمیں سچے گرہستی بناؤ ۔ ہم بچوں کی پوری طرح رکشا کریں ۔ ہم اپنی استریوں کو پڑھاویں ۔ ہم اپنی بہو بیٹیوں کی حفاظت کریں ۔ پنچ یگیہ کرنا ہمارا نت نیم ہو ۔ ہم کرن سے دانی ہوں ۔ ہمارے دیش میں کوئی کنگال نہ ہو ۔ سب پرش دھن دھان سے پورن ہوں ۔ دھرم پر چلنے والے پرش ہوں ۔ آپ

کے پریمی بھگت ہوں۔ باہری آڈمبر کو چھوڑ کر انتہ کرن کی صفائی کریں۔ پراچین سبھیتا کو سیکھیں۔ نئی روشنی ہمارا بگاڑ کر رہی ہے۔ ہم ویدوں کے احکام پر چلیں ہمارا جیون وید اور شاستر انوسار ہو۔

ہم اپنی سنتان اُتپن کرنے کے بعد بان پرستی ہوں ہمارے دیش میں بان پرستی پھر کر ہمیں اپدیش کریں بہت سادھو سنت۔ مہاتما ہمارے گھروں میں آ کر شوبھا کریں۔ اور ہمیں دھرم کا رستہ بتاویں۔ ودوان اُپدیش کرنے والے پرچارک ہمیں اُتم شکھشا دیویں۔ اور ہمارا سدھار کریں۔

پربھو! دیانند سے سنیاسی پیدا کرو۔ جو نگر نگر میں ویدوں کا ڈنکہ بجاویں۔ تپ اور یوگ بل سے ہمارا اپکار کریں۔ آجکل تو ہم مرتے دم دھن دولت میں پڑے رہتے ہیں۔ مرتے دم تک ہم سے "ادھم" نہیں نکلتا آپ ہماری انت آیو اپنی بھگتی میں گذاریں۔ تا کہ آپ کی

اچھا پورن ہو' کہتے ہوئے ہمارے پران نکلیں۔ہم ویدوں کے منتروں کے آکاش کو گونجا دیویں۔تاکہ ہر درو دیوار سے 'اوم' 'اوم' کی صدا آتی رہے۔بھگون! دیا کرپا۔رکشا۔شانتی اور مکتی کا دان کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۸

سرونتر شانتی ہو

ॐ द्यौः शान्तिरन्तरिक्षँ शान्तिः पृथिवी शान्तिरापः शान्तिरोषधयः शान्तिः। वनस्पतयः शान्तिर्विश्वे देवाः शान्तिर्ब्रह्म शान्तिः सर्वँ शान्तिः शान्तिरेव शान्तिः सा मा शान्तिरेधि॥

اوم دیَئوہ شانتی رنترکش گوئنگ شانتی پرتھوی شانترا شانتی روشدھیہ۔ شانتیھ۔ ونسپتیہ شانتر وشوے دیواہ شانتر برہم شانتی سرو گوئنگ شانتی شانتیر لو شانتیھ سا ما شانتر یدھی ::

ارتھ:۔ آنند روپ۔ شانتی کے کیندر بھگون! اس سمے ہم آریہ پرش آپ کے پوتر چرنوں میں شردھا پور وک ہاتھ جوڑ کر یہ پرارتھنا کرتے ہیں۔ ہے سروگن سمپن ایشور! ہماری ماتری بھومی اب ظالموں کا گھر بن رہی ہے۔ وید اور شاستروں کی آگیا کو چھوڑ کر لوگ پرانوں۔ قرآنوں اور

غیر کی پستکوں پر وشواس کرنے لگ گئے ہیں۔ دھرمی اور
مہاتما لوگ ٹھوکریں کھاتے پھرتے ہیں۔ پاپی اور اگیانی پرش
حکومت کر رہے ہیں۔ یہ تو آپ ہی جانتے ہیں۔ کہ اگلے
جنم میں ان کے کرموں کا کیا پھل ہوگا۔ لیکن اس وقت تو
وہ بُرے کرموں سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جس بھومی
میں یگیہ پُن اور دان۔ بھگتی۔ تپ اور یوگ ابھیاس۔
دھرم اور کرم کرنا چاہئے۔ وہاں گئووں کا بدھ ہوتا ہے
جہاں لوگ رشی۔ منی ہوتے ہیں۔ وہاں آج فیشن کے
غلام بابو نظر آتے ہیں۔ آجکل ایسی ودیا پھیل گئی ہے
جس نے ہمارا ستیہ ناش کر دیا ہے۔ ہمیں اچھی اچھی
باتیں سکھانے کی بجائے ہمارے من کو بگاڑ دیا ہے
ہماری آتری بھاشا جس کا آپ نے ہمیں شروع سرشٹی
میں اپدیش کیا تھا جاتی رہی ہے۔ وہ تو اب اپنے
پتروں سے بھی مری ہوئی زبان کہی جانے لگی ہے۔
لوگوں کا اتیاچار اور پاپ ہو رہا ہے۔ کہاں وہ گوتم۔

بیاس کیول اور کہاں ہم لوگ جو اپنی وِدّیا کو بھول جانے کے کارن اوِدّیا کے اندھکار میں پڑے ہوئے دُکھ اٹھا رہے ہیں۔

پرم پِتا پرماتما! آپ کرپا کر کے ہمیں اُبھاریں۔ ہم اپنی ماتاؤں کی سیوا کریں۔ دیش کا کلیان کریں۔ جہاں بھائی بھائی کا ایک فٹ زمین کے لئے خون بہا رہا ہے اس پوتر بھُومی کو ہم ویدوں سے پرکاش کر کے سوَرگ بھومی بنادیں۔ کیول آپ کی سہائتا کی ضرورت ہے۔ سووہ اوشیہ پراپت ہوگی۔ کیونکہ ہم نے بھی سُنا ہے۔ کہ آپ نے سینکڑوں پاپیوں کو سیدھے رستے پر لا کر ان کا کلیان کیا ہے۔ آپ ہمارے اوپر شانتی کی برکھا کریں۔ بجلی اگنی۔ ہمارا کلیان کرے۔ جل اور وایو ہم کو سکھ دیوے سوریہ اور باقی کے دیوتا ہمارے لئے آنند کا کارن ہوں ہم میں اگنی کی پرکاش اور گرمی اور جوش کی طاقت ہو۔ ہم میں سوریہ کا تیج ہو۔ ہم میں بجلی کی سی کڑک ہو۔ تاکہ ہم اپنے

پورجوں کی طرح جب میدان میں کھڑے ہوویں۔ ہمارے
دشمن جو دیپک کی طرح ٹمٹماتے ہوں۔ شانت ہوں۔
آپ ہمیں وایو کا سا ویگ پردان کریں۔ آپ ہم کو چندرما
کی سی ٹھنڈک اور خوب صورتی لوہویں۔ تاکہ ہم لوگوں کی
نظروں میں اچھے معلوم ہوں ٭

مہاراج! دکھیوں کے سہائیک۔ پاپیوں کے پرہی
تراتا پرمیشور! ہمارا دھن اور ایشوریہ ہمارا اور دوسرے
پرانیوں کا کلیان کرے۔ کمزور اور یتیم بچوں کے کام
آوے۔ ہمارا یش سنسار میں پھیلے۔ بھگون! آپ
جو سب شریشٹھ لوگوں سے پوجیہ ہیں۔ ہمیں کلیان کاری
ہوں۔ آپ ہمیں دھارن کرنے والے ہیں۔ یدی آپ
ہمیں سہارا نہ دیں۔ تو ایک بے جان چیز کی طرح ہو
جاویں۔ آپ ہمیں ہر طرف سے شانتی پردان کریں۔ ہمیں
اَن اور باقی پدارتھوں سے سنتانی کرو۔ یہ پرتھوی ہمارے
لئے دُکھ کا باعث نہ ہو۔ دریا۔ پہاڑ۔ جنگل سے ہم کو

کوئی ڈر نہ ہو۔ ودوان لوگوں کے اپدیش ہمارے لئے سکھ کاری ہوں۔ دن اور رات ہم آپ کا سمرن کرنے والے ہوں۔ آپ نربھئے اور کلیان کاری ہیں۔ ہمیں بھی نربھے بنائیے۔ اور ہمارا کلیان کیجئے۔ آپ ہماری پرارتھنا کو سُنیں۔ اور بانی میں رس اور مٹھاس پیدا کیجئے۔ تاکہ سدا ہم آپ کی شرن میں پرارتھنا کرتے رہیں۔

دیوا ہم ایک کام کو شروع تو کر دیتے ہیں۔ پرنتو ہم وہ پورن نہیں ہو سکتا۔ آپ ہمیں سامرتھ دیں۔ تاکہ ہم اُتساہ پُورک دھرم کے کاموں کی پورتی کریں۔ یدی اس جنم میں ہم اس کام کو پورا نہ کرسکیں۔ تو آپ ہمیں اگلے جنم میں بھی منش بنا کر اسی بھارت ورش میں بھیجیں۔ تاکہ اس کام کا ہم پھل اٹھا دیں:۔

اَبھے پربھو! ہمارے متر اور ہمارے وَیری۔ ہمارے سمبندھی اور ہمارے لیگانے ہمیں کلیان کا مارگ دکھا دیں۔ جاندار اور بے جان چیزیں ہمیں سکھ

دیش - بس پربھو! کیا ہی اُتم سمے ہوگا - جب یہ وشو سکھ اور آنند کا گھر ہوگا - اور سب لوگ آپ کی شرن میں ماتھے جھکائے ہر سمے پرارتھنا کرتے ہونگے -

سوامی! آپ ہماری پرارتھنا کو سویکار کریں ؞

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۹
تپ کے لئے

ॐ पवित्रं ते विततं ब्राह्मणस्पते प्रभुर्गात्राणि पर्येषि विश्वतः । अनप्ततनूर्न तदामो अश्नुते शृतास इद्वहन्तस्तत्समाशत ॥

ऋ० ९।८३।१

ادم پوترم تے وِتتم برہمنسپتے پربھرگاترانی پریشی وشوتہ.
اتپیت تنُورن تدامو اشنُتے شرتاس اِدوہنت ستت
سماشت ؛ (رگ وید ۹ - ۸۳ - ۱)

ارتھ :- پربھو ! نرلیپ بھگون ! جس ملک میں ہم جاتے ہیں. پانی ایک سا ملتا ہے ۔ جس شہر میں جاتے ہیں. لوگوں کی دو آنکھیں ۔ دو کان ۔ ایک سر ۔ دو ٹانگیں ۔ دو ہاتھ ۔ ایک منہ اور ساری اندریاں ایک جیسی ہیں ۔ ہر ایک گاؤں میں پرتھوی ملتی ہے ۔ پہاڑ ۔ دریا جنگل ۔ پانی ۔ آگ ۔ ہوا ۔ لوگ ایک جیسے ہیں ۔ پشو اور پکشی کیڑے مکوڑے

ملتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اس سنسار کا بنانے والا صرف ایک ہے۔ اور وہ آپ ہیں۔ آپ نے ہر ایک کو اپنے کرم انوسار ایک جیسا جیون پردان کیا ہے۔

مہاراج! جو کچھ دیو اور منش لیلا میں سکھ سمپتی ہے۔ جو کچھ دہرم کا مکھیہ اُدیش ہے۔ اور جو منش کو سنسار سے پار کرنے والی چیز ہے۔ وہ تپ ہے۔ جتنی شانتی اور مکتی ہے۔ اس کا مول کارن تپسیا ہے۔ تپسیا سے یوگی اور رشی لوگ آپ کا درشن کرتے ہیں۔ وہ تینوں لوکوں کی بات کو جان سکتے ہیں۔ وہ دُراگم۔ ناممکن اور غلط بات ہے۔ اس کو وہ تپسیا کے بل سے ٹھیک بنا لیتے ہیں۔ دُنیا سے چھٹکارا پانے کے لئے آپ نے ہمارے لئے تپ کا مارگ کھول دیا۔ اس لئے دیا کرو۔ ہمیں اس مارگ پر چلنے کی شکتی پردان کرو۔ ہماری ٹانگوں میں پاپ کا پانی بھر گیا ہے۔ آپ پاپ کو دُور کر کے ہمیں پرشارتھ پردان کرو۔ تپ سے ہی جسم میں تیج آتا ہے۔

اس لئے آپ ہمیں تیج کے کارن کے لئے یتن دو۔ جو کچھ ہم چاہتے ہیں۔ وہ تپ ہی ہے۔ کیونکہ جب ہم تپ کے نیم پالن کرنے لگیں گے۔ تو ہم اس کو دھرم کا روپ دیں گے ॥

سوامی! آپ ہمیں شاریرک تپ پردان کریں ہم ودوان لوگوں۔ گورو۔ ماتا۔ پتا اور گیانی پرشوں کی سیوا کریں۔ ہمارا شریر پُشٹ ہو۔ تاکہ ہم اُنتی کر سکیں۔ ہم ہر روز ورزش وغیرہ سے اپنے جسم کو بل دان بنا دیں۔ تاکہ ہر روز کے دُکھ اور بیماریاں ہم پر حملہ نہ کریں۔ اور ہم دشمنوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ہم اپنی ماتاؤں اور بہنوں کی عزت کو بچا سکیں۔ اور ہم اپنی بھی رکشا کر سکیں۔ بھارت میں سوراج قایم کر دیں۔ اور ہر ہندی نِردگ رہتا ہوا دھرم کا پالن کر سکے۔ پتا! جب ہمارا شریر دیریہ وان ہو گا۔ تو ہم آپ کی سیوا اچھی پرکار کر سکیں گے۔ کیونکہ جب نوکر بیمار ہو۔ تو سوامی اس کی دوا دارُو کرکے اس کی صحت کے

لئے کوشش کرتا رہتا ہے۔ مگر جب وہ صحت یاب ہوتا ہے
تب ہی وہ سوامی کی اچھی پرکار سیوا کرتا ہے۔ اگر نوکر مالک
کے گھر رہتا ہوا بیمار پڑا رہے۔ تو مالک اُسے باہر
نکال دیگا۔ مگر ہم ہیں کہ کمزور رہتے ہوئے۔ آپ
کی سیوا نہ کرتے ہوئے بھی آپ کے جگت میں رہتے
ہیں۔ اس لئے ہم بڑا پاپ کر رہے ہیں۔ بھگون!
ہمیں بلوان بنائیے۔

دینا بندھو! آپ ہمیں واچک اور مانسک تپ
پردان کریں۔ ہم ستیہ ہتکاری پریہ اور وید شاستر انوسار
واکیہ بولیں۔ ہمارا من شُدھ ہو۔ ہم کسی کے لئے بُری
خواہش تک نہ کریں۔ ہمارے دشمن بھی ہمارے من
کے سامنے دوست ہوں۔ جس پرکار پشو کو باندھ رکھنے
سے اس کی ویگ اور کام شکتی بڑھتی ہے۔ اسی پرکار
یدی آپ ہمیں اندریاں قابو کرنے کی شکتی پردان کرینگے
تو ہم میں آپ کی دیا سے زیادہ طاقت ہوگی۔ اور ہم دُنیا

کی بھاری سے بھاری مشکلات کو طے کر سکیں گے۔ آپ ہمیں تپ کی بھٹی سے گذار کر شدھ کریں۔ تاکہ ہم آپ کے پاس نِرمل من سے آویں۔ اَور آپ کی سیوا کریں ۔

مہاں مہاں پربھو! آپ ہمیں ساماجک اُنتی پروان کریں۔ ہماری سماج اور سبھا میں بُدھ اور وِدوان لوگ ہوں۔ جو ستیہ اور دھرم کا پالن کرنے والے ہوں ناستک چور اور بدمعاش نہ ہوں۔ اپنا۔ ہمارا دھرم جانی اور دیش کا کلیان کرنے والے ہوں۔ کپٹ۔ وسچھ چھل سے دُور ہوں۔ ہماری سماج اور ہماری برادری تہذیب کا پرچار کرنے والی ہو۔ رشی منیوں۔ یوگیوں اور تپسیوں کا نام روشن کرنے والی ہو۔ دُنیا میں اوم کا جھنڈا لہرانے والی ہو۔ اور اُن کا جیون آپ کے لئے ہو۔

پِتا! یہی ہماری اچھا ہے۔ یہی ہماری آرزُو ہے۔ یہی ہماری خواہش ہے۔ اور یہی ہماری بھکشا اَور پرارتھنا ہے۔ آپ سے جو کچھ مانگتے ہیں۔ ۵۵

یہی ہے ۔ کہ آپ ہمیں اُنت کرکے تپسّوی بنادیں ۔
تاکہ مکت ہوں ؂

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲۰

ستّیہ کے انویائی بنیں

रतो अकिरस्य सहन्त्य पर्वता क्षयरय हित्रह् पगेस
हनि् कृपावता ॥ ऋग्वेद

ادم ناکرسیہ سہنتہ پربیتا کے سیبہ چیت ۔ وا چو
اسمی شٹروا ئیہ ؛ (رگ وید)

ارتھ :۔ وِدّیا کے بھنڈار ۔ دیالو ۔ سکل جگت کے سار پِتا!
آپ کے نیم اٹل ہیں ۔ آپ کی آگیا ہر ایک وِدّوان لوگ
مانتا ہے ۔ کوئی پاپی ۔ مورکھ ۔ اور گیانی اس سے
انکار نہیں کر سکتا ۔ سب پرانی جرڑ چیتن ۔ منش ۔ پشو ۔
پکشی ۔ کیڑے مکوڑے ۔ آپ کی ہی آگیا انوسار چیتے
ہیں ۔ آپ کے حکم کا کوئی بھی النگھن نہیں کر سکتا جیسے
پرکار لوگ کان سے سنتے ہیں اور آنکھ سے دیکھتے
ہیں ۔ اور اس کے خلاف کان سے نہیں دیکھ سکتے ۔
یا آنکھ سے نہیں سُن سکتے ۔ آپ نے منہ کھانے

کے لئے ہی دیا ہے۔ کوئی ناستک آپ کے حکم سے
انکار کرتا ہوا ناک سے کھا نہیں سکتا۔ پربھو! آپ دھنیہ
ہیں۔ دھنیہ ہیں۔ دھنیہ ہیں ‌‌‌‌٭

دیابندھو۔ دینبدیال! ستیہ سے زمین قائم ہے۔
ستیہ سے ہی سورج روشن ہے۔ اور ہوا حرکت کر رہی
ہے۔ غرضیکہ ہر چیز ستیہ کا سہارا ہے۔ ستیہ کو تیاگ
آدمی دکھ کے گہرے گڑھے میں گر جاتا ہے۔ جہاں
سے نکلنا بہت مشکل ہے۔ اس لئے دھرم سے ایک
بار پتت ہو جانے پر ہزاروں کوششوں کی ضرورت ہے۔
آپ کرپا کر کے ہمیں دھرم پر ہی قائم رکھیں۔ ہم ستیہ
بولیں۔ ستیہ سنیں۔ ہمارے دل میں ستیہ ہو اور ستیہ
سے ہی ہمارا ودھار ہو ٭

بھگون! ہم سے تو اس بات میں ایک کتا ہی بہتر
ہے۔ کیونکہ وہ تھوڑے میں صبر کرتا ہے۔ اپنے سوامی
کا خیر خواہ ہوتا ہے۔ لیکن ہمارا دل ایک ہے۔ تو

خواہشات سو ہیں۔ اور ایک چیز کے مل جانے پر ہماری خواہش بڑھتی جاتی ہے۔ آپ کم از کم یہ گُن تو ہمارے اندر دھارن کریں۔ تاکہ ہم اپنی اندریوں کو قابو میں رکھتے ہوئے کم چیز پر صبر کریں۔ اور آپ کا بھروسہ رکھیں۔ آپ ہی ہمارے سوامی ہیں۔ آپ کے لئے ہمارا تن ہو۔ اور ہم آپ کو بھول کر دُکھ نہ اٹھاویں؎

سوامی! ہم سے تو ایک مُرغ ہی اچھا ہے۔ کہ وہ لڑائی میں ثابت قدم رہتا ہے۔ اور اپنے بھائیوں کو ان کا حصّہ دے دیتا ہے۔ مگر ہم ہیں۔ کہ ایک کام شروع کرتے ہیں۔ اور مخالفوں کے ڈر سے بند کر دیتے ہیں۔ دشمنوں کی بوچھاڑ سہہ لیتے ہیں۔ مگر منہ نہیں دکھاتے۔ اپنا مال چوروں اور ڈاکوؤں کے حوالے خود کر دیتے ہیں۔ تاکہ ہمیں مار نہ دیں۔ غیروں کی بات الگ رہی۔ ہم تو اپنے بھائیوں سے بھی پریم کرنا نہیں جانتے روز لڑتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کا خون بہاتے

ہیں۔ آپ ہمیں آپس کا پریم پروان کریں۔ اور آپ ودّیا اور بل
کے بھنڈار ہیں۔ ہمیں بل اور شکتی دیں۔ کہ ہم اپنی اور اپنی
دیاؤں اور دھن کی رکشا کریں۔ اور دوسروں کے مقابلے میں
ڈٹے رہیں ٭

پرن پورن پتا! آپ دیا کریں۔ کہ نت ساد ہو۔ مہاتما
ہمیں اپنے اپدیش سے دھرم پر چلا دیں۔ ہم کامی۔ کرودھی
اور پاپی منشیوں کی سنگت سے بچیں۔ آپ ہمارا سنگ
کریں۔ آپ ہمارا ساتھ دیں۔ آپ ہمارے آتما اور من
کو اپنے میں دھارن کریں۔ تاکہ ہم پاپ سے بچیں اور دھرم
پر چل کر موکش کو پراپت ہوں ٭

دیا مئے! شاستر کاروں نے ہمیں بتلایا ہے۔ کہ اگر
استاد ایک حرف بھی سکھا دے تو دنیا کی کوئی دولت
نہیں۔ کہ جس سے گورو کا قرض اتارا جا سکے۔ مگر آپ
نے ہمیں ویدوں کی شکشا دے کر ہمیں ودّیا کا دان دیا
ہے۔ آپ نے ہمارے گوروؤں کو بھی سکھایا ہے۔ اس

لئے آپ پرم گورو ہیں ۔ آپ کا قرض ہم کس پرکار اُتار سکتے ہیں ۔ مگر ہم ہیں کہ صبح شام اِندریوں کے وشئے میں پڑکر آپ کا دھنیہ باد تک نہیں کرتے ۔ اور اپنی مایا اور دولت کے گھمنڈ میں رہتے ہوئے آپ داتا کو بھول بیٹھے ہیں ۔ سوامن! آپ ہماری اندریوں کو پریرنا کریں۔ تاکہ دہرم کا پالن کرتی ہوئیں ۔ آپ کا رن اتاریں ؟

سب کے داتا بھگون! آپ اپنی بھگتی اور شردھا کا دان دیں ۔ ہمارے اوپر سُکھ کریں ۔ ہم کو دُنیا کی کوئی چیز دُکھ نہ دے ۔ ہمیں سب سے پریم ہو ۔ اور ہم وِدوان ہوکر وِدیا کو گھر گھر میں پھیلانے کے یوگیہ ہوں ۔ اُپدیش کریں ۔ اور دیدوں کا پرچار کریں ۔ وِدیا پڑھیں ۔ اور پڑھاویں اور آپ کی سیوا کا اُپدیش سب کو کریں ۔ اور اوم کے جھنڈے تلے رہتے ہوئے ہم پاپوں سے بچے رہیں ہماری اندریاں ہمارے وش میں ہوں ۔ ہم تیج والے ہوں ۔ اور جس طرح آپ دُشٹوں پر کرودھ کرتے ہیں ۔

ہمیں بھی بل دیں۔ کہ ہم شتروؤں اور پاپیوں پر کرودھ کریں۔ اور ان کو سیدھے مارگ پر لادیں۔ ہمارے یہ شبھ وچار آپ کی شرن میں سچے دل سے پرگٹ کئے گئے ہیں۔ آپ انہیں سپھلتا دلویں۔ اور ہمیشہ روپ سے سویکار کریں ۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۲۱

شُبھ مارگ کے لئے

त्वमग्ने राजा वरुणो धृतव्रतस्त्वं मित्रो दस्म ईड्यः
त्वमर्यमा सत्पतिर्यस्य सम्भुजं त्वमंशो विदथे देव
भाजयुः ॥ ऋ० २।१।४॥

ادم تو گمنے راجا وُرنو دھرت برتستوم مترو دسم ایڈیہ
تومریما ست پتر یسیہ سم بھجم تومنشو ودِتھے دیو
بھاجیُوہ ؛؛ (رگ وید - ۲ - ۱ - ۴)

ارتھ:- سکل کلا سامرتھ: ستیہ دیو سُکھ داتا - منگل کاری پرماتمن! آپ نے یہ جگت رچا ہے - اس لئے آپ ہی اس کے مالک ہیں - اور آپ ہی سب جاتیوں کے پتی ہیں - اس لئے آپ کو ہم گنپتی یا گنیش کہتے ہیں - سب کی پالنا بھی آپ ہی کرتے ہیں - اگر آپ پالنا نہ کریں - تو منشیہ کا جینا محال ہو جائے - اس لئے آپ پرسیہ پتی ہیں - جو کچھ اس سنسار میں ہم کو پراپت ہوتا ہے

وُہ سب آپ کی ہی کرپا ہے ۔ آپ ہمارے سب
مال وزر۔ دھن دولت ۔ بال بچوں ۔ اور ہر اک چیز کے
مالک ہیں ۔ آپ کو ندھی پتی کہا جاتا ہے۔ اس لئے
آپ کے لئے دھن کی بھینٹ چڑھانا ایک دانی کو دان
دینا ہے۔ آپ نے تو ہم کو سب چیزیں دی ہیں ۔ اور
ہم آپ کو کیسے دے سکتے ہیں۔ ہماری تو یہاں کوئی
چیز ہے بھی نہیں ۔

بھگون! جس بل اور شکتی تتھا سامرتھ سے آپ
نے اس جگت کو اُتپن کیا ہے ۔ اس کا دھارن ہم
میں بھی کراؤ ۔ تاکہ ہم ویدوں کو پڑھ سکیں ۔ اور اپنے
تیج کو پھیلاویں ۔ ظالموں سے ستائے نہ جاویں ۔ اور کمزور
لوگوں کی سہائتا کریں ۔

مہاراج! دُوسرے جنم میں کرموں کا پھل ملتا ہی ہے
مگر آپ ہم پر اتنی کرپا کریں ۔ کہ ہم کو اس جنم میں بھی پدارتھوں
کا بھوگ کراویں ۔ اُچیت ایشورج ہم کو پراپت ہو اور

مرن تک آپ اور پدارتھ ہم سے الگ نہ ہوں۔ ہم دھرم سے دھن کماویں۔ پاکھنڈ اور جھوٹ کو تیاگ کر بیوپار کریں۔ لوگوں سے پیار سے برتاؤ کریں۔ اور چاروں پدارتھ دھرم۔ ارتھ۔ کام۔ موکش ہم کو پراپت ہوں پربھو! آپ دیا کریں ؏

ہے پرم پتا! ایکتا میں طاقت ہے۔ ایکتا سے لوگ آپ کے پانے کا سادھن سوچتے ہیں۔ ایکتا سے شترؤں سے ڈرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ پرنتو ہمارا بھارت دیش آج کل لڑائیوں اور جھگڑوں کا گھر بن رہا ہے۔ ہندو آپس میں لڑ رہے ہیں۔ اور باقی لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بھگون! اگر پتا کے پُتر آپس میں لڑیں تو وہ ان دونوں کو ڈانٹ چھانٹ سے سیدھے رستے پر لاتا ہے۔ اس لئے آپ سے ہی پرارتھنا ہے۔ کہ ہے نیائے کاری بھگون! بلوان کمزور شخص کو مار رہا ہے۔ دھنی نِردھن کی جان کھا رہا

ہے ۔ ویدا اس داؤ میں ہے ۔ کہ کہیں کوئی بیمار ہو ۔
دینا دیال! آپ اس بھارت کو سکھی رکھیں ۔ نِردگتا کی
درشا کریں ۔ اور ایکتا کا دان دیں ۔ وید ہوں تو دکھیوں کے
لئے ۔ شاہ ہوں تو غریبوں کے لیئے اور بلوان ہوں ۔ تو
نربل لوگوں کی رکھشا کرنے کے لئے ۔ آپ ہمیں پریم
کریں ۔ اور کراویں ۔ ہم آپ کے پُتر ہیں ۔ اس لئے
ہم کو اپنی گود میں لیں ۔

سوامن! دیا کرو ۔ کرپا کرو ۔ اور ہمیں اس اُلٹے
مارگ سے ہٹا کر جس میں ہمارے بہت سے بھائی
پھنسے ہوئے ہیں ۔ سچے وید پر چلاویں ۔ اور ستیہ بولنا
سکھاویں ۔ کیونکہ ستیہ ہی ایک ایسا مارگ ہے ۔ جس
پر چل کر آدمی ترقی کی اعلیٰ سیڑھی پر چڑھ سکتا ہے ۔ اور
مکتی پا سکتا ہے ۔ آپ ہمیں اس آواگون کے دُکھ سے
چھڑا کر جنم مرن سے رہت کریں ۔ ہاں! پرُبھو! یدی
ہمیں جنم پراپت ہو ۔ تو بھی ہم پچھلے ادھورے کام کو

پورا کریں۔ اور مکتی کے لئے یتن کریں۔ اس شبھ ستھان
پر ہم آریوں کی آپ کے دوار پر یہی پرارتھنا ہے۔ سویکار
کرو۔ اور اپنی گود میں شرن دیجو۔

اوم شم



پرارتھنا نمبر ۲۲

پاپ سے بچنے کے لئے

ओं अग्ने नय सुपथा राये अस्मान् विश्वानि देव
वयुनानि विद्वान् । युयोध्यस्मज्जुहुराणमेनो
भूयिष्ठान्ते नमउक्तिं विधेम ॥ य० ४०।१६

اوم اگنے نیئے سُپتھا رائے اسمان وشوانی دیو ویُونانی
وِدوان۔ یُویو دھییس مجّوہوران مینو بھُویشٹھانتے نم
اُکتِم وِدھیم ॥ (یجروید ادھیائے ۴۰۔منتر ۱۶)

ارتھ :- چراچر جگت کے آتما۔ پرکاش سروپ سوامن!
آپ کا ہمارے آتما سے گہرا سمبندھ ہے۔ گو آتما اور جیو
ایک نہیں ہیں۔ مگر جیو کا آتما کے ساتھ بھی تعلق ہے۔
اس لئے جیو کا آپ کے ساتھ بہت بھاری رشتہ ہے۔
آپ سب کے مِتر ہیں۔ اور آدی کال سے قایم ہیں۔
اب بھی قایم ہو اور پرلے ہو جاوے۔ سب دُنیا کی
چیزیں نشٹ ہو جاویں۔ مگر آپ کا ناش نہیں ہو سکتا۔

آپ پر لے کال کے بعد بھی رہتے ہیں ۔ اور پھر سرشٹی اُتپن کرتے ہیں ۔ اسی طرح یہ سنسار کا چکر چلا رہتا ہے سنسار کا پالن ۔ اُتپن کرنا اور مارنا آپ کے ہی ہاتھ میں ہے ۔ اس لئے آپ سب سے بڑے اور سب سے زبردست ہو۔ آپ کو ہمارا نمسکار ہو ۔

بھگون! ہمارا من سدا شُدھ سنکلپ ہو ۔ دہرم میں لگا رہے ۔ ادہرم میں کبھی نہ لگے ۔ یہ من جس کا سوبھاؤ ہی دُور جانے کا ہے ۔ اس شریر رُوپی گاڑی میں جو رتھ وان کا کام کرتا ہے ۔ اور اندری رُوپی گھوڑوں کو چلاتا ہے ۔ بڑا چنچل اور زور والا ہے ۔ اگنی ۔ سُوریہ ۔ چندرما ۔ تارے ۔ ستارے ۔ نکشتر اور اندریوں وغیرہ پرکاش مان چیزوں کا بھی پرکاشک ہے ۔ من ہی سب کام کرتا ہے ۔ من کے بغیر پرکاش نہیں ۔ کوئی شخص من کے سوا کچھ سوچ نہیں سکتا ۔ وہ من آپ کی کرپا سے شدھ ۔ پتر ا ور دہرم میں لگے ۔ پاپ اور ادہرم سے

بچ کر اس بھوساگر کو ترے۔ ہمارا من جیسے آپ کے وش میں ہے۔ ویسے یہ ہمارے وش میں بھی ہو۔ اور سدا وِدیّا اور آپ کی سیوا میں رہے ٭

مہاں دیوا آپ نے سنسار کے ساتھ ہی سب کے لئے کام بھی اُتپن کیا ہے۔ دن میں سب لوگ کام کرتے ہیں۔ جو لوگ خوب محنت کرتے ہیں۔ آپ اُن کی سہایتا کرتے ہیں۔ اور جو وقت وہ کام اور مزدوری میں خرچ کرتے ہیں۔ اس عرصہ میں وہ پاپ سے بچے رہتے ہیں۔ ایک نکمّا آدمی پاپ سوچتا رہتا ہے اور اُسے دکھ کا سامنا ہوتا ہے۔ دیانت داری اور دھرم سے دُنیا کا وہار چلانے سے خوشی اور سُکھ ہوتا ہے۔ پرنتو ٹھگی اور چوری سے آدمی بے عزّت اور ذلیل ہوتا ہے۔ آپ ہی انّ داتا ہیں۔ اس لئے اس سمے آپ ہی سے پرارتھنا ہے۔ کہ آپ ہمیں اس کام پر نیت کریں جس میں ہم پاپ سے بچے رہیں۔ ہماری صحت بنی رہے

اور ہم دُکھی نہ ہوں۔ سنسار میں ہمارا ایش بڑھے ۔ ہم جیسے اندر سے ہوں۔ ویسے ہی باہر ہوں۔ ہمارے دل میں بھی پن اور دھرم کی بات ہو۔ اور باہر بھی ہم سچ اور دھرم کا پرکاش کریں۔ اور جو کچھ بھی ہم کریں۔ وہ آپ کے نمت اور آپ کو سروویاپک جان کر کریں ۔

دکھ درد اور بھوک پیاس سے رہت پرماتمن !

آپ نے ہمارے سامنے وہ مثالیں قایم کیں۔ اور ہم کو اُپدیش دیا۔ کہ تحصیل علم میں۔ دُنیا کا اُپکار کرنے میں اور آپ کا سمرن کرنے میں جو منش نتت پر رہیگا۔ وہ سکھی اور خوش رہیگا۔ آپ ہمیں وِدّیاؤں کے سیکھنے کا بل دیں۔ تاکہ ہم دُکھی نہ رہیں۔ پربھو! جس طرح پھول کی خوشبو مٹی میں بس جاتی ہے۔ مگر مٹی کی بو پھول پر اثر نہیں کرتی۔ اسی طرح ہم پاپیوں میں رہ کر ان کو دھرماتما بنا دیں۔ اور ان کو اُپدیش کر کے ستیہ مارگ پر چلا دیں۔ اور دنیا میں دھرم کے لئے ہم اپنے آپ کو اجر اور امر

کیطرح جاکر کام کرتے چلے جائیں۔ لیکھرام اور شہیدانِ دہرم کی طرح ہم چھریوں اور تیروں تک کی پرواہ نہ کریں۔ خنجر اور نیزے کھالیں۔ مگر دہرم کے اوپر ہردم تیار رہیں۔ پرہلاد اور باقی مہاتماؤں کی طرح ہم آپ کی ستّا کا پرچار کریں۔ خواہ ہمیں پہاڑ سے گرا کر۔ یا پانی میں ڈبو کر اور آگ میں جلا کر ہی کیوں نہ مار دیا جائے۔ ہمارا شریر تو اوشیہ بھسم ہوتا ہے۔ مگر آتما لافانی ہے۔ اس لئے اگر ہم ایسی موت مرینگے تو ہمارا آتما شریر دھارن کرنے کے دُکھ سے چھوٹ کر آپ کو پراپت ہوگا۔

بھگون! کبھی ہم میں ایسی نڈرتا ہوگی اور ایسا بل اور تیج ہوگا کہ ہم دنیا کو دہرماتما دکھلا کر نام پائینگے۔ ہمیں ایسی شکتی اور بدھی دو۔ کہ ہم بجائے اخبارات اور پتھروں پر نام لکھنے کے لوگوں کے دلوں پر نام لکھیں۔ اور یش کے بھاگی بنیں۔ پربھو ہماری پرارتھنا سویکار کرو۔ اور اپنی دیا کی برشٹی کرو:۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲۳

اچھی سنگت کے لئے

ओं इन्द्रः श्रेष्ठानि द्रविणानि धेहि चित्तिं दक्षस्य सुभगत्वमस्मे पोषं रयीणामरिष्टिं तनूनां स्वाद्मानं वाचः सुदिनत्वमह्नाम् ॥ ऋग्वेद

اوم اندر شریشٹھانی دروانی دھیہی چتم دکھشیہ سبھگتو مسمے پوشم رئی نام رشٹم تنونام سوادمانم واچہ سدنتو مہنام ۔

(رگ وید)

ارتھ:۔ ایشور۔ ستیہ سروپ۔ نرنجن۔ نریش۔ نرمل۔ دھرم شکشک بھگون! ہم آپ کی سیوا میں اپنی بھینٹ لائے ہیں ۔ اور وہ بھی اپنی طرف سے نہیں۔ کیونکہ ہم بھی تو آپ کے ہی ہیں۔ آپ سب کے داتا ہیں۔ آپ کو بھوگ لگانا اور پھول مال چڑھانا آپ کا اپمان کرنا ہے۔ آپ کے انگ نہیں۔ آپ نراکار اور نروکار ہیں۔ اس لئے آپ کی مورتی بنا لینا اور پرشوں کو آپ کا سروپ مان

لینا آپ کو بھلانا ہے۔ آپ اس سنسار پر برشا کر کے
ان پیدا کرتے ہیں۔ اس لئے آپ کو تصور کر کے صبح شام
پانی پھینکنا بدھی ورُدھ ہے۔ آپ ہمیں گیان دیں۔ کہ ہم
آپ کے اصل سروپ کو جانیں۔ اور اندھوں کی طرح اِدھر
اُدھر نہ بھٹکتے پھریں ؞

میرے ناتھ! اپنا سب پتروں کے لئے پُوجیہ ہے
اسی پرکار سب کے لئے اُچت ہے۔ کہ وہ آپ کا ہی
سمرن کریں۔ آپ ان کو بھی گیان دیویں۔ ان کا بھلا ہو
اور وہ سچے رستے پر چل کر اپنا جیون سُدھاریں ؞

مہاراج! آپ ہمیں نیچ اور پاپی لوگوں کی سنگت سے
بچاویں۔ آپ ہمیں بُرے کرموں سے دُور رکھئے
ہمیں پوتر۔ شُدھ۔ ستیہ وادی۔ شریف۔ سداچاری۔
دیالُو۔ بُدھی ملن۔ وِدوان گیانی بناویں۔ بھگوان! سنسار
کی سمپتی اگر کھو جائے تو کوشش ویاپار اور محنت سے
مل سکتی ہے۔ اگر آدمی کی صحت خراب ہو جائے۔ تو

آپ کی کرپا سے ہمیں اوشدھیاں پراپت ہیں۔ جن سے ہم تندرست ہو سکتے ہیں۔ مگر جب کسی کا چال چلن ایک بار بگڑ جاتا ہے۔ تو اس کا سنوارنا مشکل ہے۔ اس لئے آپ ہمیں ایسے پرشوں کی صحبت کا رستہ بتلائیں۔ جو ہمیں دھرم کے لکشن اور سادھن بتلادیں ہم آپ سے اور سرشٹی سے پریم کریں۔

بھگون! سنسار دُکھی ہے۔ اپاہج۔ لنگڑے۔ بھکاری اور مفلس دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ آریہ جاتی کی اوسحقا دیکھ کر آنسو بہنے لگتے ہیں۔ کہاں وہ ہماری شان۔ کہ ہم آسمان کو بھی گونجا دیتے تھے۔ کہاں وہ گوتم کپل۔ اور کناد کی سی بدھی کہ شاستروں کو رچتے تھے۔ اور کہاں ہم کہ کوئی چیز بھی ایجاد نہیں کر سکتے۔ کہاں وہ دیاتند بھیشم سے برہم چاری اور کہاں ہم بسنتی رنگ کے مُردے۔ پربھو! چاروں طرف سے دُکھوں نے گھیر لیا ہے۔ اناتھوں پر ترس کرو۔ دکھیوں پر رحم کرو۔ اور ہمیں

نردگتا پردان کرو۔ ہمیں سب دکھوں سے بچاؤ۔ اور ہمیں اپنی
بھگتی میں لگائے رکھو۔

پرم پتا سوامی! ہمارے ہردیہ مندر میں آیئے۔ تاکہ نت
ہی آپ کا درشن کیا کریں۔ ہم پر کرپا اور دیا کرو۔ اور اپنا سروپ
ہمیں بھی دکھاؤ۔ ہماری اندریوں کی میل کو دور کرو۔ پربھو! ہمیں
دھن دو تاکہ ہم نیک کام کریں۔ اور سوبھاگیہ والے ہوں۔

دیالو ناتھ! ہم نے آپ کا ویسا دھرم پالن نہیں کیا۔
جیسا چاہیئے تھا۔ سو آپ ہمیں سامرتھ دیں۔ کہ ہم آپ سے
زیادہ پریم بڑھاویں۔ اور آپ کے در کو چھوڑ کر کسی غیر کے در
پر بھیک نہ مانگتے پھریں۔ ہمیں سہن شکتی پردان کرو۔ کہ ہم
دھرم کے لئے سب دکھ سہہ لیں۔ اور اُف تک نہ کریں۔
سچے دل سے آپ کی شرن میں معمولی سی بینتی ہے۔ سویکار
کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲۴

بُدھی کے لئے پرارتھنا

ओं यां मेधां देवगणाः पितरश्चोपासते । तया मामद्य मेधयाऽग्ने मेधाविनं कुरु ॥

اوم یام میدھانگ دیوگناہ پترشچوپاستے تیا مامدیہ میدھیا اگنے میدھاوِنم کرُو۔

ارتھ:۔ جیون داتا سوامی! تُو ہی سُوریہ اور باقی لوکوں میں دیاپک ہے۔ آپ کے ہی پرتاپ سے سوریہ میں تیج ہے اور وہ تپتا ہے۔ اس کے تپنے سے بارش ہوتی ہے۔ بارش سے کھیتیاں ہری ہوتی ہیں۔ اور ان میں اناج۔ اوشدھیاں۔ بنسپتیاں اور بیل بوُٹے پیدا ہوتے ہیں۔ ان سے پران بنتا ہے۔ ان کو کھا کر ہمارا آتما بنتا ہے۔ اور بل سے تپ اور پرانا یام یوگ ابھیاس اُپین ہوتا ہے تپ سے شردھا ستیہ اور دھرم میں پریم۔ اس سے بُدھی۔ بدھی سے ترک شکتی اور اس سے گیان وگیان

سے شانتی - اور مکتی پراپت ہوئی ہے - منش جنم مرن
کے دُکھ سے چھُوٹ جاتا ہے - آپ ہمیں اپنی شکتیاں
پروان کریں - بدھی سے لوگ سنسار کا ادھار کرتے ہیں - ایک
راجہ کی بدی اپنے ملک میں عزّت ہوئی ہے - تو ایک
بدھی مان کی سارے سنسار میں عزّت ہوتی ہے - بدھی
سے یش پھیلتا ہے - اس لیئے آپ ہمیں بدھی پروان
کریں - ستیہ سے لوگوں کا من پوتر ہوتا ہے - لوگوں میں
مان ہوتا ہے - آپ کرپا کریں - کہ ہم ستیہ بولیں - اور
وگیان کو پراپت کریں ؛

بھگون! آپ ہی ہمارے پتا - ماتا - بندھو - راجا -
سوامی - متر - سہائیک ہیں - آپ کو چھن بھر بھی نہ بھولیں
آپ کے برابر و آپ سے ادھک کسی کو نہ جانیں - سدا
آپ کی ہی اُپاسنا کیا کریں - آپ کی کرپا سے ہم پُرشارتھی
ہوں - ایک دوسرے کے دُکھ میں سہائیک ہوں - ہم
اپنے سودیشی بھائیوں کو نردیہ - دہرمی - کام اور کرودھ

سے رہت کریں ؛

سوامی! جس میدھا بُدھی کو پاکر وِدوان لوگ سنسار میں یش پاتے ہیں۔ جس بل کو پاکر رشی لوگ آپ کی اُپاسنا کرتے ہیں۔ جس عقل کو حاصل کرکے مہاتما لوگ ویدک مارگ پر چل کر دھرم کا پرچار کرتے ہیں۔ وہ ہم کو پراپت ہو۔ آپ ہماری جڑتا کو دُور کرکے بدھی سے پوُرن کریں ؛

ہے سبھاپتی پرماتما! ودّیا والی۔ اودّیا اور اندھکار کا ناش کرنے والی۔ ویدوں کا پرچار کرنے والی۔ ستیہ کا پرکاش کرنے والی۔ رشی منیوں کا مان کرنے والی اور گیان والی سبھا سوسائیٹی ہی ہمارا آشرا ہو۔ ہمارا راجہ اور حکمران دھرمی اور پریمی ہو۔ مظلوموں اور غریبوں پر ظلم نہ کرے۔ نیائے کاری ہو۔ آپ شاہوں کے شہنشاہ ہیں۔ اگر ایسا کوئی راجہ ادھرمی اور ظالم ہو۔ تو آپ اس کو دُنڈ دیں۔ آپ سب سے بڑے نیائے کاری ہیں اس لئے آپ ان کو بھی نیائے پر چلاویں۔ تاکہ پرجا سُکھی

اور دھن وھانیہ سے پُورن ہو۔ بلکہ آپ سے بڑھ کر کوئی راجہ نہیں ہے۔ اس لئے ہم آپ کو چھوڑ کر کسی کو اپنا سوامی نہ مانیں۔ آپ کی ہی ویدک نیتی پر چلیں۔ اور بدی اس کے وِرُودھ چلیں۔ تو آپ ہمیں ڈنڈ دے کر سیدھے راستے پر چلاویں ؟

پرم ایشور یہ بیتا! آپ کی کرپا سے ہماری آشا ستیہ ہو۔ آپ ہماری اچھاؤں کو ستیہ کریں۔ جس سے ہماری بنائے یکُت اچھا کے سِدھ ہونے سے ہم لوگ پرم آنند اور مکتی کو پراپت کریں۔ ہماری اچھا ایسی ہو۔ کہ جس کے پراپت ہونے میں بہت مشکل نہ ہو۔ ہمیں آپ کے پاس پہنچنے کی بہت خواہش ہو۔ ہم اپنے ہردیہ کی شدھی کے لئے پرارتھنا کرتے ہیں۔ تاکہ آپ ہمارے اندر آکر اپنا مکان بناویں۔ ہم آپ کا آواہن کرتے ہیں۔ آپ ہمارے آتما کو اپنے میں لگا دیں۔ اور ہمارے اندر آویں ؟

مہاراج! ہم جو برت دھارن کریں۔ اسے دھرم کے ساتھ پورا کریں۔ ہم اپنے جیون میں جو جو وعدے کریں۔ وہ پورے ہوں۔ آپ ہمیں شکتی پروان کریں۔ کہ ہم برہم چریہ گرہستھ۔ بان پرستھ اور سنیاس آشرم کو گذاریں۔ آپ ہمارے برتوں کو سدھ کریں۔ کیونکہ کام کرنا منش کے وش میں ہے۔ پرنتو اس کا سدھ کرنا یا پھل دینا آپ کے ہی ہاتھ میں ہے۔ آپ ہمارے منورتھوں کو پورا کریں۔ انت میں ہماری یہی اچھا ہے۔ کہ آپ ہمیں بدھی۔ نربھیتا۔ ستیہ اور دھرم پروان کریں۔ ہمیں وبھاچار سے چھڑاکر سداچار میں لگادیں۔ اور اپنی بھگتی کا ادھکار دیویں۔ ہمارا آپ ہی پر وشواس ہو۔ تاکہ ہم کسی اور کو پوجکر دکھ نہ اٹھاویں:۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲۵

اپنی بھگتی کا دان دو

ओं तदेजति तन्नैजति तद् दूरे तद्वन्तिके । तदन्तरस्य सर्वस्य तदु सर्वस्यास्य बाह्यतः ॥

यजु० ४०।५॥

اوم تدیجتی تنے جتی تد دُورے تد و نتکے ۔ تد نتر سیہ
سروسیہ تدو سروسیا سیہ واہنیہ ؛

(یجروید ادھیائے ۴۰ منتر ۵)

ارتھ: سرو بل دائیک ۔ سروسوامن ۔ سناتن ۔ تائیک ۔ اُپدیشک پرمیشور! آپ انیک پرکار کے وگیان والے ہیں۔ آپ آکاش کی طرح نِروکار ۔ پرکاش ۔ اور سفید دُھیرْ چیزوں کی طرح ترا کار ہیں۔ آپ وچتر جگت کو پیدا کرتے ہیں ۔ آپ اپنے بھگتوں کو سکھی رکھتے ہیں۔ جو لوگ آپ کی پوجا کرتے ہیں ۔ آپ کو چھوڑ کر کسی اور کو نہیں مانتے ۔ انہیں سدا آنند ملتا ہے ۔ پرنتو جو لوگ بھولے

ہوئے ٹھوکریں کھاتے پھریں ۔ اور انسانوں کے آگے ماتھے رگڑیں وہ دُکھ اُٹھاتے ہیں۔ اور آپ ان سے دُور رہتے ہیں ۔ آپ نزدیک سے نزدیک اور دُور سے دُور ہیں ۔ گیانی اور بھگت کے لئے آپ بہت نزدیک ہیں ۔ اور مُورکھ کے لئے آپ دُور سے دُور ہیں ۔

سوامی! آپ برہسپتی یعنی سب سے بڑے ہو۔ آپ کی بڑائی کو دیکھ کر ہم ایک بڑے کام کے لئے آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ وہ یہ ہے ۔ کہ آپ ہمارے آنکھ کان ۔ من ۔ بدھی ۔ وگیان ۔ وِدّیا ۔ اندریاں شدھ کریں۔ اور ان کے وِدش ۔ ترشنائیں ۔ کمزوریاں ۔ راگ اور چنچلتا دُور کریں ۔ آپ ہمارے چھدروں کو ڈھانکیں اور اپنا سیوک بنادیں ۔

پری پورن پرماتما! آپ ہی ہر جگہ پوجنے کے یوگیہ ہیں ۔ یگیہ اور جنگ میں آپ کا سمرن کرنے سے جے پراپت ہوتی ہے ۔ دُکھ کے جال کٹ جاتے ہیں ۔ آپ

کامرن کرنے والا ہمیشہ جگت میں فتح پائے گا۔ آپ کا
بھگت ہی کیول دوسروں کے اُوپر قابُو پا سکتا ہے۔ جو آپ
کا جاپ نہیں کرتا۔ اس کو جگہ جگہ پر ٹھوکریں لگتی ہیں ۔ ذلیل و
خوار ہوتا ہے ۔ دُکھ اور تکلیف اٹھاتا ہے ۔ بھگون! آپ
سب کے دلوں کے اوپر حکومت کرتے ہیں۔ آپ تو
سب کے مالک ہیں ۔ اور لوگوں کی بدھی کو جدھر چاہیں ۔
چلا سکتے ہیں ۔ پر بھگون! اوام مارگ اور دیو سماج نے
سنسار میں دکھ پھیلا دیا ہے۔ آپ ان کے اندر اپنی
شردھا کیوں نہیں دکھاتے ۔ پربھو! ناستک دن بدن
بڑھ رہے ہیں ۔ آپ ان کو اپنی شکتی دکھا کر اپنا سیوک
کیوں نہیں بناتے ۔ بھگون! کیا آپ ہمارا امتحان لے
رہے ہیں۔ نہیں پربھو! ہم الپگیہ ہیں ۔ ہماری بدھیوں
کو پریرنا کرو ۔ اور بھگتی پروان کرو۔ جگت میں کوئی بھی
ناستک نہ رہنے پائے ۔ سوامی! آپ کی آگیا پر
نہ چلنے والوں کی یہاں کیا ضرورت ہے ۔ سنسار میں

کوئی بھی پاپی نہ ہونے دو۔ دھرماتما اور اونچی آتمائیں بھیج کر ہمارا کلیان کرو۔ تاکہ ایک ویدک دھرم دُنیا کا کرتویہ ہو۔ آپ کی آگیا پالن کرنا۔ وید کو پڑھنا ستیہ بولنا۔ یتیموں کی رکشا کرنا اور شانتی کا راجیہ قایم کرنا ہمارا دھرم ہو۔ اور ہم بال ودواہ سے بچ کر دوسروں کو اس کے بُرے نتایج سے آگاہ کر کے ودھواؤں کی اُتپتی کو روکیں۔ کیونکہ ودھواؤں کی آہیں ہمارا ستیہ ناش کر رہی ہیں۔ بھگون! آپ ہی دیا کریں گے۔ کوئی گھر نہیں۔ جہاں ہمیں سُکھ ہو۔ وہ بھی زمانہ تھا۔ جب پتا کے سامنے پُتر نہ مرتا تھا۔ اور پتنی کے سامنے پتی کا دیہانت نہ ہوتا تھا۔ اور بچے شورویر اور دھرم ویر تھے۔ مگر اب دُکھوں نے ہمیں گھیر رکھا ہے۔ کوئی رستہ خالی نہیں۔ جس سے بچ کر ہم اس کے پھندے سے چھٹ سکیں۔ کوئی شخص ہمیں بچانے والا نہیں۔

کیوں آپ کا آشرا ہے۔ آپ پر ہمیں پورن وشواس ہے۔ کہ آپ ہمیں دہرم سروپ بنا دیں گے۔ تا کہ نہ ہم پاپ کریں۔ اور نہ ہی دُکھ پیدا ہو۔ اور نہ ہی ہم اس میں لین ہوں ؛

سروآدھار سوامن! جس پرکار اندھے کے سامنے آئینہ رکھ دیں۔ تو اسے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ اسی پرکار ہم بدھی وہینوں کو جن کے نیتر اگیان کے کارن اندھے ہیں۔ اور جو اودّیا کے اندھکار میں پڑے ہیں۔ وید اور شاستروں کی وِدّیا کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔ آپ ہمارے نیتروں سے اگیان کی پٹی اتاریں اور اندھیرے سے نکال کر پرکاش میں لاویں۔ اور ہمیں بدھی پردان کریں۔ ہمیں بل پردان کریں۔ اور ہمیں تیج دیں۔ تا کہ ہم ویدوں کو پڑھ کر ان کے مطابق اپنا جیون بنا دیں ؛

اگنی سروپ پرماتما! آپ جگت میں شانتی کی

برشا کریں۔ ناستکتا اور انیک مت متانتروں کو ہٹا کر ویدک دھرم کا پرکاش کریں۔ اور لوگوں کو اپنی بھگتی اور اپنی شردھا کا اوسر دیویں۔ تاکہ وہ پاپ نہ کر سکیں ۵

ادہم شم

پرارتھنا سنگرہ

حصّہ دوم

سنسکاروں پر کی جانیوالی پرارتھنائیں

فہرست مضامین

نویدن

آتما اور شریر کی انتی کے لئے ویدوں میں سولہ سنسکاروں کا ورنن ہے۔ جن کا کرنا۔ کرانا ہر اک گرہستھی اور منش ماتر کا فرض ہے۔ گربھادھان سے لے کر مرن پرینت جو سنسکار ہیں۔ ان کی کارروائی کے بعد ایشور کی سیوا میں اوشیہ ہی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ پرارتھنا میں سنسکار کے مطابق حسب منشاء بھکشا مانگنی چاہیئے۔

آریہ سجنوں کی آسانی کے لئے سنسکاروں پر کیجانے والی پرارتھنائیں لکھی جاتی ہیں۔ ایک بار ہر اک سنسکار کی پرارتھنا پڑھ لینے سے سنسکار کی اہمیت سے بھی آپ کو پتہ لگ جاویگا۔

پرارتھنا نمبر ۱

(گربھادھان کے سمے)

[یہ پرارتھنا ہی کرے]

ओं धातः श्रेष्ठेन रूपेणास्या नार्या गवीन्योः
पुमांसं पुत्रमा धेहि दशमे मासि सूतवे ॥ अथर्व०

اوم دھاتہ شریشٹھین رُوپے ناسیا ناریا گوی
نیوہ: پُمانسم پُترمادھیہی دشمے ماسی سُوتوے॥

(اتھروید)

ارتھ :- ہرنیہ گربھ۔ پوتر۔ دیالو بھگون! جیسے پتا یا
گورُو اپنے پُتر و شاگرد کو سکھاتا ہے۔ کہ اس طرح پتا
کی پرارتھنا کرنی چاہیئے۔ اس پرکار گورُو کو نمستے وغیرہ
کرنی چاہیئے۔ اور اس پرکار دُوسرے لوگوں کی اُستتی

کرنی چاہیئے۔ ویسے آپ نے ویدوں میں اپنی پرارتھنا کے ڈھنگ بتلائے ہیں۔ اس لئے آپ ہمارے پرم پتا اور پرم گورو ہیں ؛

سوامن! آپ نے ہمارے دکھوں کے لیے سینکڑوں اوشدھیاں پیدا کی ہیں۔ آپ سب سے بڑے وید ہو۔ آپ ہی سنسار میں استری اور پرشوں کو پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ سرشٹی چل رہی ہے۔ اس لئے آپ سب کے پتا اور ماتا ہو۔ آپ کی آگیا انوسار ہم نے برہم چریہ کا پالن کیا تھا۔ اب ہم گرہ آشرم میں ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ اس آشرم کا مکھیہ اُدیش اتم سنتان پیدا کرنا ہے۔ اس لئے آپ کی شرن میں اس ہیئے اس کارن اپستھت ہو کر میں پرارتھنا کرتا ہوں۔ کہ یہ یگیہ پتر پراپتی کے لئے رچا گیا ہے۔ آپ میرے گھر میں پرکاش کریں۔ اور میری دلی مراد پوری کریں۔ آپ میرے انتہ کرن کو جانتے ہیں۔ اس لئے آپ سے سب کچھ پرگٹ کرنے کی

اوتسکتا نہیں ۔ ہاں یہ زور بینتی کرونگا ۔ کہ میرے بالک ہیں
جس کا جنم ہو ۔ وہ تیج والا ہو ۔ بدھی مان اَور گیانی ہو ۔ آپ
ایسی آتما کو نہ بھیجیں ۔ جس نے پُورب جنم میں بہت سے
پاپ اکٹھے کئے ہوں ۔ اور جو ہمارے خاندان کو بھی پاپ کے
ساتھ ڈُبا دے ۔ بلکہ وُہ دھرماتما اَور آستک ہو ۔ ہاں اگر
آپ ہمارے دل کو نور دیں ۔ تو وُہ ہمیشہ کے لیئے ہو ۔
آپ عارضی خوشی نہ دکھاویں ۔ ہمارا بالک سَو برس
تک جیئے ۔ اور وہ تب ہو سکتا ہے ۔ جب بلوان ہوگا ۔
اِس لئے آپ ہمارے دیریہ میں طاقت پیدا کرو ۔ پرشدھا
پُتر وہ ہے ۔ جو پتا کا آگیا کاری ہو ۔ گورُد سے اچھی
پرکار ودّیا گرہن کرے ۔ اور آپ کا سچّا بھگت ہے ۔
اس لئے ہم کو اچھے اچھے گنُوں والی سنتان دیجئے ۔
پتا وہ ہے ۔ جو اپنی سنتان کا پالن کرے ۔ اس لئے آپ
ہمارے گھروں میں پشو دیں ۔ تاکہ دُودھ دہی سے ہم
ان کو بلوان بنا دیں ۔ اپنی سنتان کی رکشا کریں ۔ دھن

دیں۔ تاکہ بچے کو ودّیا گرہن کرا دیں۔ دھن بھی ایسا ہو۔ جو ستیہ سے کما دیں۔ چوری اور فریب سے۔ جھوٹ اور پاکھنڈ سے اکٹھا نہ کریں۔

سب سے بڑے۔ سب کے داتا۔ سروانتر یامی پرمیشور! آپ نے ہماری گربھ میں رکشا کی تھی۔ ہماری سنتان کی بھی رکشا کرو۔ گربھ نہ گریں۔ اور بلوان ہوں۔ ہم کو سامرتھ دو۔ کہ ہم اوشدھیوں سے بھی ان کو بڑھاتے رہیں۔ ہمارا آہار و وہار شدھ کرو۔ اور ہم کو یگیہ کرنے۔ دان دینے۔ دید پڑھنے۔ شاستر سُننے کا عادی بناؤ۔ آپ سے ہی سب کچھ پراپت ہوتا ہے۔ اس لیئے اپنا جاپ کراؤ۔ ہمارا من اور انتہ کرن شدھ کرو۔ ہمیں ودّیا پڑھنے میں لگائے رکھو۔ کیونکہ ودّیا ہی ہے۔ جس سے نیچ کل اُتم ہو جاتا ہے۔ اور اُتم کل مُورکھ ہو کر خاک میں مل جاتا ہے۔ اور ودیا کا اثر سنتان پر پڑتا ہے۔ دان کرو۔ بھگون۔ دان کرو۔ ودّیا پردان کرو۔

سب کے سُننے والے۔ سب کرموں کے ساکشی
پرماتما! ایدی میرا ویریہ گربھ میں ستھر ہوگیا۔ آپ کی کرپا سے
مراد بر آئی۔ تو میں آج سے دو سال کے لئے برہم چاری
رہنے کی پرتگیا کرتا ہوں۔ مجھے طاقت دیں کہ میں اپنی
اندریوں کو قابو میں رکھوں۔ اور وبھچار اتیادی سے
دور رہ کر گیان میں من لگا کر ودّیا گرہن کروں۔ تاکہ میری
سنتان بلوان پیدا ہو۔ دوسرے لوگوں سے ٹھکرائی نہ
جاوے۔ بلکہ دُنیا میں اپنے قدم کو بڑھاتی چلی جاوے
اور دھرم پر قایم رہے۔ پربھو! مجھے اپنا پرن نبھانے
کا بل دو۔ بس اتنی پرارتھنا ہے۔ آپ سے پوری
آشا ہے۔ کہ آپ میری ساری پرارتھنا کو سویکار کرینگے۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۲

پرویش سنسکار

کوئی شخص پرارتھنا کرے

ओं इन्द्रो विश्वस्य राजति शन्नो अस्तु द्विपदे
चतुष्पदे ॥

اوم اندرو وشو سیہ راجتی شنّو اسنو دو پدے شم
چتشپدے ::

ارتھ:- وشنو - شیو - برہسپتی - پرجاپتی - وشو بندھو پرماتمن!
آپ نے کیڑے کے رہنے کے لئے پتھر کا گھر بنایا۔ گھاس
میں اس کو رہنے کی آگیا دی۔ میووں اور پھولوں میں ان
کو واس دیا۔ مٹی میں ان کی جگہ مقرر کی۔ پرندوں کو
آپ نے درختوں کی ٹہنیوں پر گھونسلا بنانے کی اجازت
دی۔ غاروں کے اندر ان کا مقام ٹھہرایا۔ آپ نے

ان کو وہاں پراپت۔ خوراک سے کرتا رہتا کیا۔ مگر ہم آپ کے اتی دھنیہ باد گاتے ہیں۔ کہ آپ نے ہم کو اچھے اچھے مکان دیئے۔ سونے کے لیئے اتنی چیزوں کے بنانے کی شکتی دی۔ اتنے سامان پردان کر دیئے۔ کہ شمار نہیں ہو سکتا۔ آپ نے ہم کو سامرتھ دی۔ کہ ہم اپنے آدھین مکانوں میں پشو پالیں۔ کتے اور بلیاں بھی ہمارے سہارے رہتی ہیں۔ چوہے بھی ان میں واس کرتے ہیں۔ مہاراج! آپ دھنیہ ہیں۔ آپ ہی ہمارا کلیان کرینگے۔

آج ہم اس نئے مکان میں پرویش ہوتے ہیں۔ اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے۔ کہ ہمیں یہ پرتھوی سکھدائی ہو۔ ہمارے گھروں میں ایسے جیو رہیں جو ہمارا نقصان نہ کریں۔ روگ نہ پھیلا دیں۔ ہمارے مکانوں کی والیو کو شدھ کرو۔ اور ہم کو بل دو۔ کہ ہم نت یگیہ ہون دوارا اس کی والیو کو۔ مٹی کو اور چھت

کو شدھ کرتے رہیں ۔ ہمارے گھر میں اچھے اچھے اتھتی
آویں ۔ جن کا ہم ستکار کر کے دہرم کو سیکھاویں ۔ ہمارے
پاس اتنا ان ہو ۔ کہ ہم کوؤں ۔ چڑیوں ۔ کتوں اور بلیوں
کو کھلا کر بھوت یگیہ کا پالن کریں ۔ اسی پرکار ہم اپنے
گھروں میں آپ کا سمرن کریں ۔ ویدوں کے منتروں سے
ان کی دیواروں کو گونجا دیں ۔ ہمارے گھر میں بالک
کھیلیں ۔ ہمارے گھر میں اچھے اچھے استری پرشوں
کا ست سنگ ہو ۔ آپ ہمارے دھن کی رکشا کریں ۔
آپ ہمارے سب سامان اور مال کو چوروں اور
ڈاکوؤں کے ہاتھوں سے بچا دیں ۔ آپ کی کرپا ہو گی ۔
ہماری اندریوں کو شدھ کرو ۔ ہم میں گیان کا بیج پیدا
کرو ۔ ہمارے اندر کا اندھکار دور کرو ۔ ہمارے گھر
کو سورگ بناؤ ۔ اور انت میں بھی یہی بینتی کرتے ہیں ۔ کہ
اپنی کرپا درشٹی سے سدا ہم کو سکھی کریں ۔ اور اپنی شرن میں
آشرے دیکر ہمارا جنم سدھاریں ۔ اوم شانتی ! شانتی !! شانتی



پرارتھنا نمبر ۳

پُن سون سنسکار

(صرف پتی کرے)

ओं अग्निरेतु प्रथमो देवतानां सोऽस्यै प्रजां मुञ्चतु
मृत्युपाशात् । तदयं राजा वरुणोऽनुमन्यतां यथेयं
स्त्री पौत्रमघं न रोदात् ॥ सामवेद

اوم اگنی ریتو پرتھمو دیوتا نانگ سو اسیئی پرجانگ منچتو مرتیو پاشات ۔ تدیم راجا ورنو انومنیہ تانگ یتھیم ستری پوتر مگھم نہ رودات ۔

(سام وید منتر براہمن ا ۔ کھنڈ ا منتر ۱)

ارتھ :۔ ابنا شی پرم پورن ۔ جگت آدھار پرماتما ! آپ نے ہی اس سنسار کو اُتپن کیا ۔ آپ نے ہی چراچر جگت کو رچا ہے ۔ اس لئے آپ کے ہی دوار پرارتھنا کرنی اُچت ہے ۔ آپ ہمیں بدھی اور شکتی پرداں کریں ۔

کہ ہم اپنی سنتان کو پیدا کرنے کے بعد اپنے ویریہ کو نشٹ نہ
کریں۔ ہمارا بھوجن۔ آہار۔ ووہار۔ چلن۔ سونا۔ جاگنا اِس
پرکار کا ہو۔ کہ ہمارا ویریہ بھترر ہے۔ اور ہماری آئندہ سنتان
بھی اُتم۔ بلوان اور ویریہ وان ہو۔ ہمارے گھر اُتم بالک
پیدا ہوا کریں۔ آپ ہمارے ویریہ کا رکشن کریں۔ آپ
گربھ کو ہر پرکار کے کشٹوں سے بچاویں۔ آپ ہی سب کا
رکشن کرنے والے ہیں۔ آپ جیتے بچوں کا بھی جو اِس
سنسار میں آ گئے ہیں۔ خواہ ان کے ماتا پِتا بھی ہیں۔ رکشن
اور پالن پوشن کرتے ہیں۔ جب ماتا سو جاتی ہے۔ تو آپ
ہی اس ننھے بچے کی ہر پرکار سے حفاظت کرتے ہیں۔
تو اس لئے گربھ میں ٹھہرے ہوئے بچے کی تو اور کون رکشا
کرسکتا ہے۔ بنا آپ کے کون ہے۔ انسانی ہاتھ وہاں
تک پہنچ نہیں سکتا۔ آپ ہی سب کے اندر براجمان
ہیں۔ اِس لئے آپ ہی رکشا کریں گے۔ آپ پر ہمارا
پورن وشواس ہے۔

آپ ہمارے ویریہ کو ستھر کراویں - اور اُتم سنتان پیدا ہو - جو آپ کی بھگت ہو - ہمارے گھر کا اُجالا ہو - ہمارا نام روشن کرنے والی ہو - جاتی اور دھرم کی رکشا کرے - ملک کے لئے مر مٹے - بہتر ہے - کہ لوگوں کا اُپکار کرنے والی ہو - ورنہ ہمیں ایسی سنتان کی اوسکتا نہیں - جو بل ہین اور مورکھ ہو - آپ ہمارے بچے میں آشا ہے - کہ اُتم گن پیدا کریں گے - اور ہمیں بھی سامرتھ دیں گے - کہ ہم اچھے کام کریں - تاکہ گربھ جو ہماری سنتان ہے - اس پر برا اثر نہ ہو - ہم مد - مانس - اور نشیلی اشیاء سے پرہیز کرتے ہوئے اُتم انّ کھا کر بچے کے گربھ میں اچھا بھاو پیدا کریں - ہم روز ویدوں کی رچائیں سنا کر اسے گیان وان بناویں - آپ بھی کرپا کریں - اور ہمارے بچے کے گربھ کو رکشا کرتے ہوئے اسے بھگت بنانے کے بھاو پیدا کریں - ہماری طاقت میں اس وقت کچھ نہیں ہے - جو کچھ کریں گے آپ ہی کریں گے ؛؛ (اوم شم)

پرارتھنا نمبر ۴

سیمنتو نین سنسکار

(پتی پرارتھنا کرے)

ओं इन्द्राग्नी शर्म यच्छतं प्रजापती । यथा यन्न प्रमीयेत पुत्रो जनित्र्या अधि ॥ मं० ब्रा० १।५।१२॥

اوم اندر اگنی شرم یچھم پرجاپتی ۔ یتھاین پرمی ییت پتر و جنتر یا ادھی ۔ (منتر براہمن ۱ - ۵ - ۱۲)

ارتھ :- مہا داتا ۔ ایشورا گنی ۔ سروہت اُپکارک سرو شکیتمان ۔ پرم برہم پیا ئے کاری بھگوان! آپ سب جگت کے پتا ہیں ۔ پتا اپنے پتر کو ہر پرکار سے سکھی رکھتا ہے ۔ مگر پربھو! آپ کے پتر در در ٹھوکریں کھا رہے ہیں ۔ کرپا کر کے اپنے پتروں کا اچھی پرکار پالن کرو۔ سوامن! آپ ہم میں اچھے گن دھارن کریں ۔ جب ماتا پتا کے گن اچھے ہونگے ۔ تب ہی سنتان اُتم ہوگی ۔

آپ ہمیں پاپ سے بچائے رکھیں۔ ہمیں بدھی پردان کریں۔ تاکہ اچھے اچھے سنسکار ڈال کر ہم اپنے پُتر کو وِدوان اور بدھی مان بناویں۔ کیونکہ آپ کی آگیا انوسار تعلیم گربھ سے شروع ہونی چاہیئے۔ آج سے ہم پرن کرتے ہیں۔ کہ دو سال تک ہم برہم چاری رہیں گے تاکہ ہماری سنتان بلوان ہو۔ آپ ہم پر کرپا درشٹی کریں۔ اور سنتان کو کمزور پیدا نہ کریں۔ تاکہ ہم اپنی سنتان کا دُکھ نہ دیکھیں۔ وہ دُکھ پربھو! نہیں سہا جا سکتا۔ آپ جس جیو کو دُنیا میں بھیجیں۔ اُسے پورن آیو گذارنے کا ور پردان کریں؛

مہاراج! آپ ہرنیہ گربھ ہیں۔ ہماری سنتان کو بھی ایسا تیج پردان کریں۔ اور ہماری سنتان گربھ میں سُتھر ہو۔ آپ بل اور بدھی کے بھنڈار ہیں۔ ہماری سنتان کو بھی بل اور بدھی دیں۔ تاکہ ہماری سنتان میں کوئی لنگڑا۔ اپاہج۔ اندھا۔ کانا۔ مُورکھ۔ چور۔

بدکار۔ بدمعاش۔ خود غرض۔ پاپی اور کامی نہ ہو۔ ہماری سنتان آستک ہو۔ سنسار میں ویدک دھرم کا پرچار کرنے والی ہو۔ اور دُنیا میں اپنی کیرتی پھیلانے والی ہو۔ دھن اور ایشوریہ سے پُورن رہتی ہوئی اپنے دھن کو دھرم پر خرچ کرے۔ اور ودیا کا پرچار کرے۔ ویدوں کو پڑھ کر گیان حاصل کرے۔ اور آنند اور سُکھ کو پراپت ہو؛

انت میں ہماری پرارتھنا ہے۔ کہ آپ گربھ میں ہمارے پُتر کی رکشا کریں۔ اور اُسے اُتم گُنوں والا بناویں۔ آپ ہی کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ اس لئے ہم اس کی بردھی کے لئے آپ پر وشواس کرتے ہیں۔ آشا ہے۔ آپ کرپا کریں گے۔ اور ہمارے گھر میں پرکاش کریں گے؛

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۵

جات کرم سنسکار

(پتا پرارتھنا کرے)

ओं शण्डामर्का उपवीराः शौण्डिकेय उलूखलः ।
मलिम्लुचो द्रोणासश्च्यवनो नश्यतादितः ॥
पारस्कर० १।१६॥

اوم شنڈامرکا اُپ ویرہ شونڈکے یہ اُلو کھلا، ململُچو درُنا سشچو نونشیہ نادِتہ ؛ (پارسکر - ۱ - ۱۶)

ارتھ :- سرو منگل مئے - دیالو بھگوان! آپ کی کرپا سے جگت چل رہا ہے - آپ نے استری اَور پرش کو سنتان پیدا کرنے کے لئے اُتپن کیا ہے - یدی آپ کی ایسی کرپا نہ ہو - تو یہ سنسار نشٹ ہو جاوے - آپ کی ہی کرپا سے ہمیں پتر پراپت ہوا ہے - ہم آپ کا دھنباد کرتے ہیں ؛

اس کی زبان پہ "اوم" آپ کا شریشٹھ نام لکھا گیا ہے۔ تاکہ جب یہ بڑا ہو۔ تو آپ کا سمرن کیا کرے۔ آپ کے دوار کو چھوڑ کر کسی کے دوار پر نہ جاوے۔ جس پرکار گھی بلوان کرتا ہے۔ اسی طرح یہ لڑکا اپنے شریر کو سدا گھی آدی پرایت کرتا ہوا بلوان کرے۔ جس پرکار سونا سدا چمکتا ہے۔ اسی پرکار یہ پتر سنسار میں چمکے۔ اور دھرم کا پرکاش کرے ۔

ہم اس کے کان میں آپ کا پوتر نام پھونکتے ہیں تاکہ یہ اپنی زبان کھولے۔ تو آپ کا نام لے - آپ نے اسے سنسار میں بھیجا ہے۔ کرپا کرو۔ کہ یہ سنسار میں رہتا ہوا بھی سنسار سے الگ رہے۔ تاکہ آپ کا جاپ اس کا مکھیہ اُدیشیں ہو۔ آپ منگل سروپ اور شانتی کے داتا ہیں۔ اسے بھی شانتی پردان کیجئے۔ آپ بل کے بھنڈار ہیں۔ اسے بھی بل بخشیں۔ آپ ودیا کے سمدرت۔ سب ودیائیں آپ سے نکلی ہیں۔ اسے بھی ودوان

بنا دیں - اور یہ سب دیوتاؤں کو سکھے - آپ مہر و شکیتمان ہیں - اسے میدھا بدھی پروان کریں - تاکہ یہ اس سنسار میں اپنی اندریوں کو قابو رکھتا ہوا آتما کا کلیان کرے - آپ اگنی سروپ ہیں - اس کے اندر بھی تیش کی شکتی دیویں - تاکہ یہ اپنے دہرم کو دُنیا کا دہرم بنا دیوے - پربُھو اکیسا آنند ہو گا - سنسار میں صرف ویدک دہرم ہی ہو گا - ہر طرف سے اوم اور آپ کی آواز سنائی دے گی - گھر گھر ویدوں کا پاٹھ ہو گا - ہر استری مرد صبح وشام سندھیا اور ہون کر کے سنسار کو سگندھت کرے گا - ہر بچّہ بلوان اور بڑا ہو کر شکتی شالی ہو گا - اور پاپیوں کا سنگھار کریگا - نہیں نہیں پر ماتما جبں سمے ویدک دہرم کا پرچار ہو گا - اس سمے پاپی ہی نہ رہیں گے - اس لئے ہمارے پُتر یتیموں اور کمزوروں کی رکشا کریں گے - مگر ویدک دہرم کا پالن کر کے وہ ہرگز یتیم اور اناتھ نہ ہونگے - ان کے پاس دھن اور دھان

کی کمی نہ ہوگی۔ اس لیئے ہمارے بچے نوجوان اپنا کلیان کریں گے۔ اور اپنی آتما کو آپ میں لگا دیں گے۔ پرماتمن! اُس سمے کیا ہی شانتی کا سمہ ہوگا۔ یہ ہندگلزار جو آج اجڑا ہوا ہے۔ پھر سبز ہوگا۔ اور ہمارے دیش میں رشی منی پیدا ہونگے۔

بھگون! جہاں آپ ہمارے پُتر کو بَل اور دھَرم پردان کریں۔ وہاں ہم آپ سے یہ بھی پرارتھنا کرتے ہیں کہ ہم کو شکتی دو۔ کہ ہم اپنے بچوں کو ہر طرح سے بچا سکیں مگر جہاں آپ ہیں۔ وہاں انسان کا کیا دخل۔ اِس لیے ہم آپ کی ہی سیوا میں اپنے بچے کو چھوڑتے ہیں۔

مہاراج! جس پرکار آپ نے ہمارا گھر سُورگ کیا ہے۔ اسی طرح آپ ہمارے سمبندھیوں۔ ہمارے مِتروں۔ ہمارے دیش واسیوں۔ ہمارے بھائیوں کی جھولی کو بھی ہرا کریں۔ اور اُتم سنتان سے ان کو پرسن رکھیں۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۶

نام کرن سنسکار

[پتا پرارتھنا کرے]

ओं त्वं गोमदिन्द्र वाजवदस्मे पृथु श्रवो बृहत् :
विश्वायुर्धेह्यक्षितम् ॥ ऋग्वेद

اوم سم گومِندر واج وَدسمے پرِتھو شرَوو برہت ۔
وشوا یُر دھے ہیہ کشِتم ؛ (رگ وید)

ارتھ :۔ سب کے آشرے ۔ دُکھیوں کے داتا گُنوں کے سُمندر بھگون! آپ کا کیا ہی امرت مئے نام ہے ۔ 'اوم' 'اوم' سے آتما میں ایک شکتی آجاتی ہے ۔ دِل میں آنند آجاتا ہے ۔ من پرپھلت ہو اُٹھتا ہے ۔ شریر میں بل پیدا ہو جاتا ہے ۔ دُکھوں سے چھٹکارا مِلتا ہے ۔ کیا ہی پیارا نام ہے ۔ بھگون! آپ دھنیہ ہیں ۔ دھنیہ ہیں ؛ بھگون! ہمارا پُتر اپنے رکھے گئے نام کے انوسار

جگت میں ویدک دھرم کو پھیلانے والا ہو۔ ساری وِدّیاؤں
کو سیکھے۔ گُن وان اور بلوان ہو۔ اس کا نام بہت اُتم
چُن کر رکھا گیا ہے۔ تاکہ نام کا سنسکار اس پر اچھا اثر
کرے۔ آپ اُسے سہائتا دیں۔ کہ اس کا نام دُنیا میں
روشن ہو۔ آپ اسے میدھا بُدھی پردان کریں۔ اور یہ
اپنی آیو کو پراپت ہو۔ آپ کے حکم کے مطابق سَو برس
تک جیئے۔ اور سَو برس تک سب اندریہ کام کریں۔
سَو برس تک دیکھے سُنے۔ اور دھرم کے اُپدیش کرے
سارے سنسار کے جیوں کو اپنے جیسا سمجھے۔ اور
سنسار کی سیوا کرے۔ کیونکہ سیوا اور اُپکار سے ہی
لوگ دُنیا میں وکھیات ہوتے ہیں:

دینا ناتھ! آپ ہمیں بھی سامرتھ دیں۔ آپ ہمارے
پڑوسیوں۔ بندھوؤں اور مِتروں کو بھی اپنی دیا دان کریں۔
اور وہ بھی اپنے پُتروں میں اچھے گُن اُتپن کریں۔ اور
سدا پِتا پُتر۔ پوتر۔ استری۔ پتی میں سلوک رہے۔

اور وہ بیتھایو گیہ ایک دوسرے کا ستکار کریں۔

پربھوا جہاں ہم آپ سے اپنے پتر کے پرتاپی اور تیجسوی ہونے کی پرارتھنا کرتے ہیں۔ وہاں ہم سچّے دل سے ہاتھ جوڑ کر یہ بھی بنیتی کرتے ہیں۔ کہ آپ سب سنسار کے بچّوں کو بل وان بناویں۔ اور سارے سنسار کے نوجوانوں میں دہرم پیدا کریں۔ کیونکہ وہ ہی بڑے ہو کر میدان میں کام کریں گے۔ آپ شانت سروپ ہیں۔ اس لئے شانتی کی برشا کر کے سنسار کو ہرا کر دو۔ بھگون آپ مہاں داتا ہیں۔ ہمیں بھی ودّیا۔ بھگتی۔ بل۔ بدھی اور گیان تتھا دہرم کا دان دو۔ آپ کے در پر آئے ہیں۔ آشا ہے۔ کہ آپ خالی نہ جانے دیں گے۔

ادم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا منتر

(نِش کرمن سنسکار دپتا پرارتھنا کرے)

ओं यतो यतः समीहसे ततो नो अभयं कुरु।
शन्न कुरु प्रजाभ्यो अभयं नः पशुभ्यः।

اوم یتو یتہ سمی ہسے تتو نو ابھے یم کرُو
شنہ کرُو پرجا بھیو ابھے یم نہ پشُو بھیہ ؛

ارتھ :- پران پریہ - سب کے سہائک - اننت بل - ودیا مئے - مہاراج ادھیراج پرماتمن! آپ پرجاپتی - دکھیوں کو سُکھ دینے والے - پاپیوں کو پار اتارنے والے دھرماتماؤں کے متر اور بھگت لوگوں میں براجمان ہو - سُوریہ - چندرما - اتیادی دیوتا آپ کے وش میں ہیں - اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے - آپ ہر پرکار بچّے کی رکشا کریں - بجلی اور وایو - جل اور اگنی اس پر حملہ نہ کرے آپ سب وِشاؤں کے مالکِ ہیں - اس لئے آپ اسے

سانپ ۔ بچھو اور زمین میں رہنے والے جیوؤں سے بچا دیں ۔ اوشدھیاں اس کے لئے سکھدائی ہوں ۔ چمن کے پھل اور میوے اُس کے لئے کلیان کاری ہوں آب و ہوا اس کی صحت کو اچھا کرنے والی ہو ۔ مِتر اس کے لئے چھل کپٹ کرنے والے نہ ہوں ۔ سنسار میں اس کا کوئی دشمن نہ ہو ۔ آج کے شبھ دن اس نے باہر کی ہوا لی ہے ۔ آپ اس کے اُوپر آنند کی ورشا کریں ۔ اور ہر طرف سے شانتی پردان کریں ۔

بھگون ! جس پرکار اس کے کان میں ویدوں کے منتر پھونکے گئے ہیں ۔ اسی طرح یہ ویدوں کے منتروں سے بھارت کو گونجا دیوے اور ویدک اپدیش سے لوگوں کا اور اپنا کلیان کرے ۔ جس پرکار سُوریہ پرکاشمان ہے اسی طرح اس میں تیج ہو ۔ اور یہ دنیا کے لئے دھرم کا لیڈر ہو ۔ اور راہ دکھانے والا ہو ۔ جس پرکار وایو ویگ والا ہے ۔ اسی طرح اس میں ویگ وچار ن کریں ۔ جس

پرکار پربت سہترہے۔ اس کو بھی آپ اسی طرح دہرم پرستر کریں۔ اور اپنی بھگتی اور وشواس پردان کریں۔ آپ اسے میدھا بدھی پردان کریں۔ یہ سَو برس تک جیتا ہوا ودّیا کو گرہن کرے۔ اور ودوان ہو کر کیرتی حاصل کرے۔

سوامن! آپ ہمارے پڑوسیوں اور متروں پر دیا کریں۔ اور شانتی اور آنند۔ ودّیا۔ بدھی۔ بل اور شکتی۔ بھگتی اور وشواس پردان کر کے ان کو سکھی کریں۔ آپ سے اس شبھ اُتسو پر یہی پرارتھنا ہے۔ سویکار کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا منتر

ان پراشن سنسکار

[کوئی سمبندھی کردیوے]

ओं अन्नपतेऽन्नस्य नो देह्यनमीवस्य शुष्मिणः ।
प्रप्रदातारं तारिष ऊर्जं नो धेहि द्विपदे चतुष्पद ॥
यजु० ११।८३॥

اوم ان پتے انسیہ نو دیہیہ نمی وسیہ شُشمِنہ۔ پرپرداتا
رم تارِش اُورجم نو دھے ہی دوِپدے چتُش پدے
(یجروید۔ ادھیائے ۱۱۔ منتر ۸۳۔)

ارتھ:۔ یتھا یوگیہ سب کو جاننے والے ایشور! ان داتا بھگون! آپ سب سے بڑے اُپکاری ہیں۔ آپ نے ہمارے پینے کے لئے شیتل جل پردان کیا ہے۔ ندی نالے۔ کنوئیں۔ تالاب۔ چشمے۔ اور دریا آپ کی دیا سے جیووں کے لئے پانی دیتے ہیں۔ آپ نے ہمارے

لئے اگنی اور سوریہ دیا ہے۔ تاکہ دنیا میں پرکاش ہو۔ آپ
نے ہمارے جیون کے لئے وایو بخشی ہے۔ آپ نے
ہمارے کھانے کے لئے۔ انّ میوے۔ پھل اور کئی قسم
کے پدارتھوں کا دان کیا ہے۔ آپ کا ہم دھنیہ باد کرتے
ہیں۔

سوامن! آپ بالک کے لئے دھن اور دھانیہ
پردان کرتے رہیں۔ اور ایسا انّ پراپت ہو۔ کہ جس سے
بل بڑھے۔ ویریہ میں ترقی ہو۔ وِدّیا اور بدھی کی پراپتی ہو۔
آپ ایسی روزی پردان کریں۔ کہ جو دھرم اور ستیہ سے
کمائی گئی ہو۔ آپ اس کے دھن اور مال کو چوروں اور
ٹھگوں کے ہاتھوں سے بچا دیں۔ اور اس کی اندریوں
کو مضبوط کریں۔ تاکہ یہ خود بڑا ہو کر اپنی رکشا کر سکے۔ اپنے
پریوار اور ماں بہنوں کو بچا سکے۔

پری پُورن پرماتمن! جب بچہ گربھ میں تھا۔ تو وہاں
بھی آپ نے ہی اُس کی رکشا کی۔ اور جب باہر آیا اور

اس کے دانت نہ تھے ۔ تو بھی آپ نے اس کی ماتا کے
اندر دودھ پیدا کر دیا ۔ اور اس کے جیون کا آشرا بنے رہے
اب جب کہ آپ نے اس کو دانت دیئے ہیں ۔ تو آشا
ہے ۔ کہ آپ اس کے کھانے کے لئے بھی چیزوں کا دان
کریں گے ۔

ہے پتا! آپ اسے ودّیا اور بدھی دیویں ۔ جس کے
کارن اس نے دنیا میں نام پانا ہے ۔ آپ اسے
دھرم کا مارگ بتا دیں ۔ اور ویدوں کا گیان دیویں ۔

ہے ان پتے! آپ سارے سنسار کے لوگوں کو
دھن دھانیہ سے پورن کر دیں ۔ اور ہر ایک آدمی سو (۱۰۰)
برس تک جیتا ہوا دھرم کا پرچار کرے ۔ آپ سب کا
بھلا کرنے والے ہیں ۔ اس لئے آپ سے پرارتھنا ہے
کہ آپ سب کو بل ۔ بدھی اور بھگتی دیں ۔ اور ان کے ساتھ
ہمارا بھی بھلا ہو ۔ اور ہماری سنتان کا بھی بھلا ہو ۔ بس یہی بھکشا
مانگتے ہیں ۔ آشا ہے کہ آپ دان دیکر کرتارتھ کرینگے ۔ اوم شم

پرارتھنا نمبر ۹

مُنڈن سنسکار

ओं ये त्रिषप्ताः परियन्ति विश्वा रूपाणि बिभ्रतः।
वाचस्पतिर्बला तेषां तन्वो अद्य दधातु मे॥
अथर्ववेद

اوم یے ترشپتا پریئنتی وشوا رُوپانی وبھرتہ۔
واچسپتر بلا تے شام تنوو ادیہ ددھاتو مے ؏

(اتھروید)

ارتھ:۔ سب سے اُونچے۔ سب پر راج کرنے والے سب میں براجمان۔ سروپاپ وناشک ایشور! آپ شدھ سرُوپ ہیں۔ ہمارے سردن کو۔ بانی کو۔ دماغ کو۔ آنکھوں کو۔ کانوں کو اور سارے شریر کو شدھ اور پوتر بناؤ۔ اور پھر یہی کہتے ہیں دماغ کو شدھ کرو جس سے دُنیا کی وِدّیا جانی جا سکتی ہیں۔ جو پاپ سے بچا سکتا

ہے ۔ اور جو گیان کو گرہن کرنے والا ہے ۔ آپ بالک کے
سر کو شستروں اور تیروں سے ۔ اُسترے اور کانٹوں سے
اور کئی ایسی سختیوں سے بچادیں ۔ سر عزت کی نشانی ہے
آپ ہمارے سروں کو اونچا کریں ۔ یش اور کیرتی پردان
کریں ۔ ہم اپنے پورو جوں کی طرح سروں پر مکٹ باندھیں
سروں میں ویدک گیان دھارن کریں ۔ اور اُتم گنوں کی
کھان بنادیں ؎

ہے پرم پتا! آپ ہمارے سروں پر سُکھ اور شانتی
کی رکھشا کریں ۔ ہمیں وہ تیج دیں ۔ جو بلوان پرشوں کے سر
پر چمکتا ہے ۔ ہمیں وِدوان بنادیں ۔ کیونکہ مُورکھ خاندان
اعلےٰ بھی ہو ۔ تو جگت کے کِس کام کا ۔ مگر نیچ خاندان
اگر وِدوان ہو تو سب سے پوجا جاتا ہے ۔ ہم کو بُدھی دو
اور سنسار بھر کی وِدیائیں سیکھنے کے قابل اِس بالک کو
بناؤ ؎

پربھو! انت میں ہماری وِنے ہے ۔ کہ یہ بالک نتو

برس تک جیتا ہوا۔ سو برس تک دیکھتا ہوا۔ سو برس تک بدھی مان رہتا ہوا اپنے دہرم کا پالن کرے ہم کو بھی ایسی شکتی دو۔ کہ ہم اس کو پرسّن رکھیں۔ اور اس کا پالن پوشن کر کے اپنا فرض پورا کریں ؎

بھگوان! ہمارے پڑوسیوں کو بھی سُکھ دے۔ ان کے گھر آباد کر۔ اور وہ بھی نئی نئی خوشیاں دیکھتے ہوئے دہرم پر پکّے رہیں۔ اپنے اپنے آشرموں کا ٹھیک پالن کریں۔ دھن دھانیہ سے پُورن ہوں۔ اور سنسار میں ست یگ کا راجیہ کر دیں ؎

اوم شم

پرارتھنا منتر

کرن ویدھ سنسکار

ओं भद्रं कर्णेभिः शृणुयाम देवा भद्रं पश्येमाक्षभिर्यजत्राः। स्थिरैरङ्गैस्तुष्टुवांसस्तनूभिर्व्यशेम देवहितं यदायुः॥
ऋ० १।८९॥

اوم بھدرم کرنے بھی شرنو یام دیوا بھدرم پشیے ماکشبھر یجترا۔ ستھرئی رنگئی ستشٹوا گونگ ستنو بھر ویشے مہی دیو ہتم یدا یُو ؛

(رگ وید منڈل ۱ سوکت ۸۹)

ارتھ :- ہے سوم۔ راجن۔ ست چت۔ سچدانند۔ گیان سروپ۔ گنی پرد۔ نردکار۔ ابھے۔ اجر۔ امر۔ اننت۔ نِت۔ سرو دیا پک پرماتما! آپ کی کرپا سے ہمیں دیکھنے کے لئے آنکھیں ملی ہوئی ہیں۔ آپ نے سُننے کے لئے کانوں کا دان دیا ہُوا ہے۔ آپ کی دیا سے ہمیں دماغ

اور باقی اندریاں کام کرنے کے لئے ملی ہوئی ہیں۔ پربھو! آپ سب سے بڑے ہو۔ آپ کے ہم پر اتنے اُپکار ہیں۔ کہ یدی ان باتوں کی ہزار ہزار باتیں ہو جاویں۔ اور ہر وقت آپ کا وصفیہ یاد کرتی رہیں۔ تو بھی آپ کے احسانوں کا بدلہ نہیں دیا جا سکتا۔ آپ وصفیہ ہیں۔ وصفیہ ہیں۔ وصفیہ ہیں ۔

ہے سچدانند سوامی! آپ ایسی دیا کریں۔ کہ یہ بالک اپنی آنکھوں سے اچھا دیکھے۔ جیسا کہ آپ کی آگیا ہے۔ پر استری کو ماتا کے سمان۔ دوسرے کے دھن کو مٹی کے ڈھیلے کے سمان اور دوسرے پرانیوں کو اپنے جیسا دیکھے۔ یہ اپنے کانوں سے اچھا سُنے۔ اپنے گُرو اور ماتا پتا کی بے عزتی نہ سُنے۔ ویدوں کے برخلاف نہ سُنے اور جھوٹ اور چغلی نہ سُنے۔ یہ اپنی زبان سے ستیہ اور میٹھا وچن بولے۔ ویدوں کا پرچار کرے۔ یگیہ اور ہون کرتا ہوا اپنے جیون کو گذارے

اپنے ہاتھوں سے غریب اور اناتھ بالکوں کی رکشا کرے
خود وِدوان ہو کر دوسروں کو پڑھاوے۔ خود بُدھی مان ہو
کر لوگوں کو گیان دیوے۔ اور سنسار کا اُپکار کرے۔
اچھوت جاتیوں کا ادّھار کرے۔ جیسے تو رشی اور مُنیوں
کی طرح اور مرے تو لیکھرام اور سوامی دیانند کی طرح
دھرم اور جاتی پر۔ اس میں شکتی ہو تو رام اور بھیم کی سی۔
سچائی ہو تو بھیشم اور یدھشٹر کی سی۔ اور تیج ہو۔ تو کرشن
اور ارجن سا۔ آپ اسے کم از کم پچیس ۲۵ ورش تک
برہم چریہ پر قائم رکھیں۔ تاکہ اس کا باقی جیون اور باقی
کے آشرم سُکھ سے گذریں۔

دیامے! آپ بھارت میں شانتی کی رکھشا کریں اور
دھرم کا مارگ آسان کر دیں۔ تاکہ بھولے بھٹکے لوگ آپ
پر وشواس کرتے ہوئے اور آپ کی اُپاسنا کر کے دکھوں
سے چھٹکارا پاویں۔ بھگون! اپنی بھگتی سب کو پر دان
کرو۔ اور سب کا کلیان کرو۔ اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۱

یگیوپویت سنسکار

[کوئی شخص کرے]

य इमां देवो मेखलामाबबन्ध यः संननाह य
उ नो युयोज। यस्य देवस्य प्रशिषा चरामः स
पारमिच्छात् स उ नो वि मुञ्चात्॥ अथर्व

ادم یہ اِما دیو دمیکھلا مابندھ یہ سم نناہ یہ اُنو یُیوج
یسیہ دیوسیہ پرشِشہ چرامہ سپار مچھت سہ اُنو ومُنچ ات

(اتھروید)

ارتھ:۔ ہے رکشک ۔ سرو گیہ ۔ دُشٹوں کے ڈنڈ داتا!
دہرم کو پھیلانے والے ۔ یگیہ سروپ ۔ وید کے بھنڈار سوامی!
آپ نے آریہ جاتی کو اپنا کر تو یہ جتانے کے لئے یگیوپویت
پہننے کا حکم دیا ہے ۔ اس عمر سے پرُش کو وید کے پڑھنے یعنی
آپ کے سمیپ آنے کا ادھکار پراپت ہوتا ہے ::

دیا مئے ایگیوپویت پرم پوتّر نشان ہے۔ یگیوپویت
کے نہ پہننے والا شُودر ہے۔ اب اس بالک کو یگیوپویت پہنا
کر دھرم کے لیئے تیار کیا گیا ہے۔ آپ اسے بل دیں۔ تاکہ
یہ تین رِن جو اس کے اُوپر چڑھے ہوئے ہیں۔ اُتار سکے۔
آپ اسے آیو دیں۔ تاکہ یہ دھرم کا پرچار کرے۔ آپ اسے
وِدّیاؤں کے سیکھنے کی شکتی دیں۔ اس کا گرو دیہ وِدیاؤں کا
گیاتا چھل کپٹ سے رہت۔ پریم اور نمر وھا سے سب
کا کلیان کرنے والا۔ پروپکاری۔ تن من دھن سے اپنے
شاگردوں کو پڑھانے والا۔ مہاشے۔ تعصب اور کینہ
سے پاک۔ اور ستیہ کا اُپدیش کرنے والا ہو۔ تاکہ یہ بالک دھرماتما
ستیہ وادی اور برہم چاری ہو۔ آج سے جو برت اس نے
دھارن کیا ہے۔ اس میں آپ اس کو سپھلتا پردان کریں۔
اس بالک کے سنسکار ویدوں کے انوکول ہوں۔ اور اونچے
خیالات کا مالک ہوتا ہوا یہ سنسار میں کیرتی کو حاصل کرے
اپنے گورو کی بانی کو سن کر اس پر وچار کرے۔ اور اس

کو اپنے من میں دھارن کر کے عمل کرے۔ اُتّم وِدّیا اور تعلیم کو حاصل کر کے پرانی ماتر کا کلیان کرے اور اوِدّیا کا ناش کرے۔

بھگون! یہ بالک سَو برس تک جیٔے اور سو برس تک ترقی کرتا جاوے۔ آپ اس کو اس قابل بناویں۔ کہ یہ اپنے فرائض کو سمجھتا ہوا پورے طور سے دھرم کا پالن کرے۔ اور آپ اسے بدھی دیں۔ کہ یہ آپ کی سَتّا کو جان کر پاپ سے بچا رہے۔ جھوٹ اور چوری سے پرہیز کرے۔ مدرا اور مانس آدی نشیلی چیزوں سے نافل ورتن کرتا ہوا اپنی صحت کو بڑھاوے۔ کیونکہ جب آدمی سُکھی ہوگا۔ تو اس کا شریر پُشٹ رہے گا۔ اور وہ اپنے آتما کا کلیان کر سکیگا۔ اور ساتھ ہی کمزور رکھنے والے پاپ سے بچکر پن کا پھل پراپت کریگا۔ یہ اپنی پرتگیاؤں پر درڑھ ہو۔ اور اپنا سُدھار کرے۔ کام۔ کرودھ۔ ہنکار اور لوبھ موہ سے اسے آپ بچاویں۔ کیونکہ یہ شترو کسی

کو پالیں۔ تو پھر چھوڑتے ہی نہیں۔ اور اس کا ستیہ ناش کرکے ہی چھوڑتے ہیں۔ آپ اُسے گُن وان اور بدھی مان بناویں؛

بھگون! یگیوپویت سے من پوتر ہو جاتا ہے۔ گائیتری ماتا کی شرن لینے سے آتما سکھی ہوتا ہے۔ اور آپ کا سمرن کرنے سے موکش پراپت ہوتا ہے۔ سو آپ ہمیں شکتی دیں۔ کہ شودروں کو بھی وید منتر سکھا کر اور یگیوپویت پہنا کر براہمن کھشتری اور ویش بنا دیویں۔ ہم میں نیچ اور اُونچ کا وچار نہ ہو۔ جس پرکار آپ کے سب نیتر آپ کو برابر ہیں۔ اسی پرکار سب بھائی ہماری نظروں میں برابر ہوں۔ اور ہم لوگوں کو اٹھاویں۔ کیول آپ کی سہائیتا کی ضرورت ہے۔ اور وہ بھی آشا ہے کہ آپ ضرور دیں گے۔ اور ہمارا کلیان کریں گے؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۲

وید ارنبھ سنسکار

[گرو پرارتھنا کرے]

اوم بھور بھوہ سوہ۔ تت سویتر ورینیم بھرگو دیوسیہ دھی مہی دھی یو۔ یونہ پرچودیات ۔

ارتھ:۔ جگت کے کرتار۔ گیان اور ودّیا کے والی! اندر پرماتما! آپ ودّیا کے بھنڈار ہیں۔ آپ سب کو گیان دیتے ہیں۔ آپ لوگوں کے جیون کو سدھارتے ہیں۔ ساری ودّیائیں آپ سے وید روپ میں دنیا میں پرکاش ہوئیں۔ آپ ہمارے ودّیارتھیوں میں ایسی سوکشم بدھی دھارن کریں کہ وہ سارے سنسار کی ودیاؤں کو سیکھ لیں۔ آپ کی کرپا سے اب یہ بالک اچھی اوستھا کو پراپت ہوا ہے۔

اور آپ کی کرپا درشٹی اس پر رہی ہے۔ سو ہم آپ کا اتینت دھنیہ باد کرتے ہیں۔ آپ اسے وید۔ ویدانگ۔ اُپانگ برہمن گرنتھ۔ اُپنشد۔ شاستر اور نیتی میں چتر کریں۔ یہ سدا آپ کی آگیاؤں پر عمل کرے۔ تاکہ اس کا کلیان ہو۔ ہون۔ یگیہ کرتا ہوا یہ بالک اپنی آتما کو بڑھاوے اور اس کا من اُتم ہو۔

پربھو! آپ سب شکتیوں کے مالک ہیں۔ آپ کی کرپا سے ہمارے پوروجوں میں طاقت تھی۔ اور وہ ری دُنیا پر راجیہ کرتے تھے۔ آپ اس بالک میں بل اور شکتی دھارن کریں۔ تاکہ برہم چریہ کا پالن کرتا ہوا یہ اگلے آشرموں میں سکھی رہے۔ آپ اس کو تیج دیں۔ آپ اس کو ایسی مدھر بانی دیں۔ کہ لوگ اس کی بات کا وشواس کریں۔ آپ اس کی اندریوں کو پوتر بناویں۔ آپ اس کو اوشدھیوں۔ بنسپتیوں۔ جنگلوں۔ پہاڑوں۔ دریاؤں۔ سمندروں۔ صحراؤں اور میدانوں میں ابھے کریں۔ پشو۔

پکشی۔ کیڑے۔ مکوڑے۔ منش۔ شترو۔ متر اور باقی کے
جیو جنتو۔ جڑ اور چیتن اس کو شانتی دیں۔ دکھ اور سکھ میں
ایک رہتا ہوا یہ ودیا کا سنچے کرے۔ اور آپ کے اوپر بھگتی
اور وشواس رکھتا ہوا آپ کے سروپ کو پراپت ہو:

ہے منگل کاری۔ دین دیال۔ اننت ہنت پربھو! آج
سے یہ برہم چاری ہے۔ آپ اس کے من کو ایسی شدھی دیویں
اور اس کو ایسی شکتی دیں۔ کہ یہ دشٹ کرموں سے بچ کر
دھرم میں لگا رہے۔ مدرا ماس۔ رُوکھا۔ سُوکھا ان کھٹی اور
میٹھی چیزوں سے پرہیز کرتا ہوا اسنان۔ سندھیا گایتری
اور آپ کی پرارتھنا میں ہتت پر رہے۔ سوامن! اب
اسے بھومی پر سونا ہوگا۔ اس لئے آپ اس کے لئے زمین
کے جیو جنتوؤں۔ سانپوں اور پانی کے زہریلے جانوروں
شیر۔ چیتا اور اور شکاری جانداروں سے شانتی کریں۔
زہریلی ہوا اور بارش سے آپ اس کی سہائتا کریں۔ اور
آنند پردان کریں:

اے سب کے جاننے والے انترجامی پرمیشور جس طرح اس کی ماتا نے اس کی گربھ میں رکشا کی تھی ۔ اور اسے دھارن کیا تھا ۔ اسی طرح اب میرے پاس رہتا ہوا یہ بالک میری رکشا میں ہوگا ۔ اور میرے گنوں کو حاصل کریگا ۔ اس لئے آپ مجھ میں بھی شُبھ گُن پروان کریں ۔ اور اس کو بھی گن وان بنا دیں ۔ اس کو وچار شکتی دیں ۔ تاکہ لوگوں کی بُری باتوں کو چھوڑتا ہوا اچھی باتوں کو گرہن کرے ۔

جس پرکار سُورج ۔ چاند ۔ بادل سب کا اُپکار کرتے ہیں ۔ اسی طرح یہ سب کا اُپکار کرنے والا ہو ۔ اور سُورج کی طرح تیجسوی ہو ۔ اور چاند کی طرح دن بدن بڑھتا جاوے اور وایو کی طرح ویگ والا ہو دیامیئے ! آپ اسے دیوان بنا دیں اور آیو کا دان کریں ۔ آپ سے کچھ چیز دور نہیں آپ سب کے نزدیک ہیں ۔ اسلئے آپ سے ہی پرارتھنا ہے ۔ ساتھ ہی آپ سنسار میں ودّیا کا پرکاش کریں ۔ اور لوگوں کو بدھی دیں ۔ اور جگت کے بالکوں میں برہم چریہ پیدا کریں آپ سرو شکتیمان ہیں ۔ آشا ہے آپ ہماری بنتی سویکار کریں گے ۔ اوم شم

پرارتھنا نمبر ۱۳

برہم چاری کی پرارتھنا

ओं ममाग्ने वर्चो विहवेष्वस्तु वयन्त्वेन्धानास्तन्वं पुषेम । मह्यं नमन्तां प्रदिशश्चतस्त्रस्त्वयाऽध्यक्षेण पृतना जयेम् ॥ ऋ० १०।१२८।१॥

اوم ممّاگنے ورچو دِہوِے شوستو دین توین دھاناس تنوم پُشیم۔ مہی یم نمنتا نگ پردش شچتسر ستوا یا دھیکشین پرتِنا جیم ۔ (رگ وید منڈل ۱۰ سوکت ۱۲۸ منتر ۱)

ارتھ۔ پرم برہم۔ پربھو۔ پاپیوں کو رُلانے والے سوامی! آپ نے ہمیں اس شریر میں دس اندریاں دی ہیں۔ جو من کے آدھین کام کرتی ہیں۔ من اپنی من مانی کارروائی کرتا رہتا ہے۔ پربھو! میں ایک ہوں۔ مگر میرے ذمہ بہت سے کام کر دیئے گئے ہیں۔ من کو اپنے قابو میں رکھنا۔ ویدوں کا پاٹھ کرنا۔ ستیہ بولنا۔ تپ اور سُوادھیائے

کرتا۔ اپنے دیریہ کار کھشن کرنا۔ یم اور نیم پر پالن کرنا۔ ہون سندھیا۔ اپاسنا اور پرارتھنا کرنا۔ دہرم کے انگوں کا آچرن کرنا میرے لئے بہت مشکل معلوم ہو رہا ہے۔ آپ مجھ میں بل پیدا کریں۔ کہ ان پر عمل کرتا رہوں۔ تاکہ میرا برہمچریہ بھنگ نہ ہو ؛

بھگون! میرا کرودھ دُور کر۔ بل کا دان کر۔ ایسی شکتی دے۔ کہ دُنیا کو دکھادوں۔ کہ میرا ویدک دہرم کیا سکھاتا ہے۔ میرے ویدوں میں کونسی وّدیا ہے۔ کہ جس پر عمل کر کے میں نے اتنا تیج حاصل کیا ہے۔ کہ ہنگ میں ایک بار ڈٹ جاؤں۔ تو پیچھے قدم نہ رکھوں میدان کو دشمنوں کی لاشوں سے اتنا بھر دو۔ کہ سُورگ تک پہنچنے کی سیڑھی بن جاوے۔ نیزوں سے میری چھاتی چھلنی کے برابر ہو جاوے۔ مگر سیواجی۔ پرتھوی راج اور پرتاپ کی طرح شتروؤں کے چھکے چھڑا دوں۔ ہمیں طاقت دے پچیس برس تک کم از کم ہر ایک

آریہ ویر کی شکتی بڑھا۔ مجھے دویا کا دان دے۔ گوتم کپل اور کناد کی سی بنائے شاستروں والی بدھی دے۔ تاکہ میں رگ وید۔ یجروید۔ سام اور اتھرو وید کا گیان حاصل کروں ہمارے دیش میں جتنگ کی سی دھرم سبھائیں ہوں جن میں دھرم اور کرم کے متعلق شاستر ارتھ ہو۔ اور ہم سب میں نام پاؤں۔ نہیں۔ سارے سنسار کے لوگ ایسے ہوں۔ کہ ان میں شاستر ارتھ کرنے کی ضرورت نہ ہو۔ اور وہ ایک ستیہ سناتن ویدک دھرمی ہوں۔ سب میں ایسی ودیا ہو۔ کہ ایک دوسرے سے بڑھ کر گیانی ہو۔ ہر ایک کا کام مکھیہ اُدیش سنسار سے اودیا کے اندھکار کو دور کرنا اور لوگوں کو ودیا پڑھانا ہو۔ بس بھگون! اسی سے ہمارا اکلیان ہوگا۔ ہمارا جنم سدھر جاویگا اور ہم جنم مرن کے بھاری دکھ سے مکت ہو نگے۔

۱ اے ستیہ سروپ۔ سکھ کے داتا۔ بنائے کار ہی داتا! آپ سے ہمارا شروع سے پریم ہے۔ ماتا کے

گربھ میں بھی آپ نے ہمیں لاڈ پیار سے پالا تھا۔ اس
سے پہلے بھی آپ سے ہمارا سمبندھ تھا۔ آپ ہمارے
پرم مِتر اور پرم گرو ہیں۔ آپ ہمارے مہان پتا ہیں۔
ہم سے پیار کرو۔ دُکھوں کی جھاڑیوں میں ہم پھنس گئے
ہیں۔ ادھر سے نکلتے ہیں۔ تو کام۔ کرودھ کے
کانٹے چبھتے ہیں۔ اُدھر سے نکلتے ہیں۔ تو لوبھ اور
ہنکار سے چھلے جاتے ہیں۔ آپ ہم سے محبّت کریں
آپ ہمارے زخموں پر مرہم پٹی کریں۔ بھگون آپ سب
کے کرموں کا گواہ ہے۔ میں آج سے برن کرتا ہوں۔ کہ
بھارت کو ایسی جھاڑیوں سے نکالنے کی کوشش کرونگا۔
ٹھیک بھگون! جب ویدوں کی وِدّیا پھیل جاوے گی۔
تو ایسی جھاڑیوں سے بھی پھول کھلنے شروع ہونگے۔
تو پربتوں میں ہے۔ زمین میں ہے۔ پانی میں ہے۔
آسمان کے اندر تیرا رُوپ ہے۔ انترکش میں تو ہی ہے
اس لئے مجھے ہر طرف سے نڈر تا دے۔ میں جدھر بھی

جاؤں ۔ اُدھر ہی میرے لئے کھُلی راہ ہو ۔ میں جس کام
کو دھرم انوسار شرُوع کروں ۔ اس کو روکنے والی آپ کے
بغیر کوئی شکتی نہ ہو ۔ دیا نند اور بھیشم کا سا زود مجھ میں
پیدا کر ۔ تا کہ مر جاؤں ۔ تو بھی محسوس نہ کروں ۔ کہ کیا ہو
گیا ۔ وِدیا کی تلاش میں جنگلوں میں ۔ جھاڑیوں اور درختوں
میں چلتا ہُوں ۔ دریا ۔ ندی ۔ ندعبور کرتا پھروں ۔ مگر
تکلیف اور دُکھ نہ ہو ۔ میرا جسم پتھر سے بھی سخت ہو
پتّھر لگے تو پتّھر ٹوٹ جائے ۔ اور لوہا لگے تو وہ ٹکڑے
ٹکڑے ہو جائے ۔ بھگوَن ۔ کرپا ساگر! ایسا ہو گا ۔ اور
آپ کی کرپا سے ضرور ہو گا ۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۴

سماورتن سنسکار

برہم چاری کرے

ओं स्तुता मया वरदा वेदमाता प्र चोदयन्तां पाव-मानी द्विजानाम आयुः प्राणं प्रजां पशुं कीर्तिं द्रविणं ब्रह्म वर्च्चसम् । मह्यं दत्वा व्रजत ब्रह्म लोकम् ॥ अ० १९।७१।१॥

اوم ستتا میا وردا وید ماتا پرچودینتاں پاومانی دوجانام ۔ آیوہ ۔ پرانم ۔ پرجاں پشوم کیرتی دروِنم برہم ورچسم ۔ مہی یم دتوا برجت برہم لوکم ؛

اتھروید ۔ ۱۹-۷۱-۱

ارتھ : ہے سہن شیل ۔ کرپا ساگر ۔ سنسار کے گورو ۔ دھرم کے مالک پتا! آپ کا راجیہ اور نیم اٹل ہے ۔ صبح سوریہ چڑھتا ہے ۔ گیانی اور یوگی لوگ آپ کی اپاسنا میں لگ

جاتے ہیں۔ سُست اور کاہی لوگ بستروں میں پڑے
سوتے ہیں۔ کوئل۔ بلبل۔ پرندے۔ بھنورے اور
بہت سے جانور آپ کا دھنیہ باد کرتے ہیں۔ سنان اور
باقی دھندوں سے فارغ ہوکر آریہ اور اُتم جن آپ کا
جاپ کرتے ہیں۔ آپ نئی نئی خوشیوں کے دکھانے
والے ہیں۔ دن میں سورج اپنی تیج والی کرنوں سے
دُنیا کا کلیان کرتا ہُوا شام کو غروب ہو جاتا ہے اور پھر جیو جنتو
دن بھر آپ کے راجیہ میں سکھی رہتے ہیں آپ کا سمرن
کرتے ہیں۔ اور آپ کا دھنیہ باد کرتے ہیں۔ اس کے
بعد چاند اور ستارے آسمان میں نکل آتے ہیں۔ اور
اپنی ٹھنڈک اور روشنی سے لوگوں کیلئے تسکین پیش کرتے
ہیں۔ لوگ سو جاتے ہیں۔ تو آپ ہی ان کی ہر پر کار سے
رکشا کرتے ہیں۔ رات کو ماں سو جاتی ہے۔ بچہ جاگتا
ہے۔ تو آپ ہی اپنے پریم کی لوری دیتے ہیں۔ اور
اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔ آپ کا ہمارے ساتھ جنم سے

پہلے کا پراکرت پریم ہے ۔

ہے سُکھ کے داتا ایشور! آپ کی کرپا سے میرا برہم
چریہ آشرم اچھے کام کرتے ہوئے اب سماپت ہوتا ہے
آپ مجھے گرہ آشرم میں پرویش کرائیں۔ میں وِدیا وتی
استری کو پراپت ہوؤں ۔ جو دھرماتما اور سوشیل ہو ۔ جو
میری آگیا میں رہ کر میرے خاندان کو بڑھا دے ۔ اور جو
مجھ کو پاکر سکھی ہو ۔ آپ مجھے اندریوں کی پوِترتا دیویں۔
اور شکتی اور بل دیں۔ تاکہ میں اپنے خاندان کو بڑھانے کا
یتن کروں ۔ دھرم ۔ کرم ۔ جنم ۔ من ۔ آتما کو سُدھاروں اور
جگت میں کیرتی کا بھاگی بنوں ۔ آپ مجھے دُکھ سے ہٹائے
رکھیں ۔ روگ اور بیماریوں سے بچاویں ۔ سُکھ اور شانتی
کی برشا کریں آپ وِدیا کے بھنڈار ہو اسلئے آپ سامرتھ ودّکہ میں وِدیا کو
عمر بھر پڑھتا رہوں آپ مجھے بدھی دیں تاکہ میں ویدوں کو پڑھوں اور
پڑھاؤں سنوں اور سناؤں ۔ جگت میں ویدوں کا پرچار کرکے دھرم
کو پھیلاؤں ۔ آپ مجھے سہایتا دیں اور میری پکار کو سنیں ؛ اوم شم

پرارتھنا نمبر ۱۵

وواہ سنسکار۔ پہلا دن۔

کوئی شخص کرے

ओं यथाखरो मघवंश्चारुरेप प्रियो मृगाणां सुपदा बभूव। एवा भगस्य जुष्टेयमस्तु नारी संप्रिया पत्याविराधयन्ती ॥ अथर्ववेद

اوم یتھا کھرو مگھونگم شچارُریش پریو مرگانام سُشدا بجُھوو الوا بھگسیہ جُشٹیم استو ناری سنپریا پتیا وِرا دھینتی ؎

(اتھروید)

ارتھ: ۔مہاویر۔ کرونا کر۔ سردجن بل شریہ۔ جیون آدھار پرماتم دیو! تیری آگیا کا پالن کرنے والے بیشک سُکھی رہتے ہیں ۔ آپ نے آشرموں کو کیا ہی اُتم حصّوں میں تقسیم کیا ہے ۔یہ ہی عین آپ کی آگیا پر عمل کیا جاوے تو منش سَو برس سے زیادہ جیوت رہ سکتا ہے ۔ پرنتو

ہم اس بات کی کوئی پرواہ نہ کر کے بال وواہ کر کے دُکھے
رہے ہیں۔ آپ ہمیں نت نئی خوشیاں دکھانے والے
ہیں۔ ودیا سماپتی کے بعد آج کا جو شبھ اُتسو ہے۔ وہ
انسان کے آئندہ جیون کو بناتا ہے۔ آپ کرپا کر کے ور
اور بدھو میں ایسے گن پیدا کریں۔ جو ایک دوسرے سے
پریم بڑھانے والے ہیں۔ بدھو اپنے بڑوں کا پالن کرے
پتی کی سیوا کرنے والی ہو۔ اور سوشیلا اور لجّاوتی ہو۔
اچھی اچھی ودّیاؤں کو گرہن کرنے والی ہو۔ اور اُتم سنتان
کو پیدا کرے۔ بھگوان! آپ پتی میں بھی ایسے گن پیدا
کریں۔ کہ یہ اپنی پتنی کے سوا کسی غیر کا بن کر نہ رہے۔
اپنی پتنی کے لیئے اس کے پاس ہر ایک قسم کا بھوشن اور
وستر ہو۔ آپ اننت ویریہ ہیں۔ ان کو بھی ویریہ وان
بناویں۔ آپ نے سرشٹی کو اُتپن کیا ہے۔ ان کے
بھی خاندان کو بڑھاؤ۔ آپ سکھ سروپ ہیں۔ ان کے
اُوپر شانتی اور آنند برساؤ۔ ان کے پاپ دُور کر دو۔

تاکہ یہ نشپاپ ہوکر اس آشرم کو جوان کو سونپا جا رہا ہے۔
اچھی طرح دہرم پوروک سماپت کریں۔ ان کو اپنی سنتان
کے پالن کرنے کی شکتی ہو۔ اور اپنی اولاد کو وید پڑھاکر۔
شاستروں کا وِدوان بناکر کھشتری۔ براہمن اور ویش کے
گن کرم پیدا کریں ؞

پربھو پورن گیان داتا! ایک بار پھر آپ سے زور دار
بنتی ہے۔ کہ یہ استری۔ پرش۔ سندر روپ۔ بل۔ بدھی
ودیا۔ گیان۔ دیریہ۔ اتم گن۔ یش۔ کیرتی۔ پُن۔ یگیہ
دان۔ ابھیاس اور بھوگ کے بھوگنے والے ہوں۔ اتی
دہرماتما ہوکر سو برس تک جیتے رہیں۔ ان دونوں باہر
سے اور اندر سے اگنی اور تیل کا سا پریم ہووے آنند
شانتی۔ سُکھ۔ اور سورگ میں ان کا واس ہو۔ پربھو! اس
شبھ۔ بلکہ اتی منوہر اُتسو پر آپ سے یہی کامنا ہے
پورن کرو ؞ اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر 16

دواہ سنسکار ۔ دوسرا دن

ओं स चेक्नथाथा अश्विना कामिना सं च वद्दाथ
सं वां भगासो अग्मत सं चित्तानि समु व्रता ॥
अथर्ववेद

اوم سم چے نیاتھو اشونا کامنا سنچ وکشتھا۔
سم وانگ بھگاسو اگمت سم چتانی سمبرتا ؛
(اتھروید)

ارتھ :- سوپرکاش ۔ اننت سکھ ۔ اودیا اندھکار سے رہت ۔ ستیہ وگیان دھاری! تیری کرپا سے ور اور ودھو کا پانی گرہن ہوا ہے ۔ آپ کی آگیا انوسار یہ خوشی کا سمے ہمیں پراپت ہوا ہے ۔ ہم آپ کا اتی دھنیہ باد کرتے ہیں ۔ اور آپ کی سیوا ایں ونے پوروک ہاتھ جوڑ کر سچے دل سے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ کہ یہ جوڑ جو ان

درمیان باندھا گیا ہے کبھی نہ کھُلے۔ ان کا شیل۔ بدھی
آچار۔ دوہار۔ آہار۔ چال۔ ڈھال۔ رُوپ گن۔ ستیہ آتما
بانی۔ من ایک ہو۔ اہنکار۔ ایرشا۔ کینہ۔ بُغض۔ جُھوٹھ
فریب۔ پاپ اور ویر ورُدھ سے دونوں دُور ہوں۔
سانگ پرماتما آپ کا یگیہ ان کا دہرم ہو۔ اہنوں نے
پرستا پورُوک اب گرہ آشرم میں پرویش کیا ہے۔ اِس
لئے ان کے چیت اور خیالات پانی کے قطروں کی طرح
مِلے ہوئے ہوں۔ جیسے آپ جگت میں ملے ہوئے
ہیں۔ ویسے ہی اِن کا آتما ایک دُوسرے کے پریم کو
دھارن کرے۔ آپ پران داتا۔ رکشا کرنے والے۔
دُکھوں کو دُور کر کے سُکھوں کے پھیلانے والے۔ سُکھ
سروپ آدہی انت گنوں والے ہیں۔ ان میں بھی اچھے
اچھے گن پیدا کرو۔ ان کی ودّیا بڑھاؤ۔ ان کے گھروں
میں رام۔ لچھمن۔ کرن بھیم۔ ارجن۔ کرشن۔ گوتم۔ کناد
بیاس کپل۔ پرہلاد اور حقیقت جیسے بچے کھیلیں۔

جس پرکار آپ مینہ برسا کر کھیتوں کو ہرا کرتے ہیں۔ ان
اور پدارتھ پیدا کر کے ہمارا کلیان کرتے ہیں۔ اسی طرح
ان کی گودیوں کو بھر دو۔ اور ان کے گھروں کو سرسبز بنا دو۔
ان کے محلوں میں قیمتی قیمتی چیزیں ہوں۔ ان کے مکانوں
میں گائے۔ گھوڑے وغیرہ اچھے اچھے پالتو جانور
ہوں۔ جوان کو دودھ اور سواری دیں۔ گائے اور بھینیں
ان کو گھی اور ماکھن کھلا کر بلوان کریں۔ پڑوسی اور شہر کے
لوگ ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ اور ان میں ایسی مدھر
بانی۔ اُتم تیکشا۔ دیالتا اور شدھ سوبھاؤ ہو۔ کہ لوگ ان
کا اپکار کریں۔ تاکہ یہ گھر کے کام کاج کو سنبھال کر پورن
کریں۔ اور پھر پُتر اور پوتروں سے یکت ہو کر بان پرستھ
میں پرویش کر کے جگت میں دھرم کا اُپدیش کریں۔ اور اب
دھرماتما سادھو لوگ آکر ان کا کلیان کریں۔ آپ سے
ہی سب کچھ پراپت ہونے کی آشا ہے۔ اس لیے آپ
ہی ہماری بینتی سویکار کریں۔ اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۷

وِر اور ودھو کی پرارتھنا

ओं भग प्रणेतर्भग सत्यराधो भगेमां धियमुदवा
ददन्नः। भग प्रणो जनय गोभिरश्वैर्भग प्र नृभि
र्नृवन्तः स्याम॥ ऋ० ७।४१।३॥

اوم بھگ پرنے تر بھگ ستیہ رادھو بھگے ما نگ
دھی یمُدوا ددنّا ۔ بھگ پرنو جنے گوبھر شوَیر بھگ
پر نر بھر نروِنتہ سیام ۞ (رگ وید منڈل ۷ سوکت ۴۱ منتر ۳)

ارتھ :۔ اننت پراکرم ۔ ہن سروپ ۔ سروسوامن ایشور! تیرے
نیم اٹل ہیں ۔ ہم کو بھی اپنے اصولوں پر ۔ اپنے وعدوں
پر چلنا سکھلا ۔ ہم جیون بھر میں کئی پرن کرتے ہیں ۔
مگر اکثر ٹوٹ جاتا ہے ۔ نبھا نہیں سکتے ۔ اس لئے
اب آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں ۔ کہ ہم نے جو جو پرن
آپس میں کئے ہیں ۔ ان کے پورا کرنے کی شکتی دو ۔ ہمارا

من ۔ چت ۔ بانی ۔ آتما اور مزاج ایک دوسرے کے انوکول ہو۔ اور آپ کی کرپا سے ہم میں پریم بڑھتا رہے۔ پربھو! آج سے ہمارا آچار۔ ودہار بدل گیا ہے۔ ہمارا آشرم بدل گیا ہے۔ ہمارا ست سنگ بدل گیا ہے۔ اس لئے ہم آپ سے پرارتھنا کرتے ہیں۔ کہ ہم دہرم یگیہ کو پورن کرتے ہوئے ستیہ اور پنیہ سے روزی کماتے ہوئے اس نئے آشرم میں کامیاب ہوں۔ اب ہمارے ذمہ بہت سے کرتویہ ہو گئے ہیں۔ اس لئے آپ ہمیں اور بدھی دیں۔ زیادہ شکتی دیں۔ کہ ہم ان کو نبھا سکیں ؛

ہے سب کی اچھا پورن کرنیوالے مان لوگیہ سوامی! جس پرکار سمندر تب ہے جب اس میں پانی ہے۔ اور پانی تب ہے۔ جب وہ بہ سکتا ہے۔ اسی پرکار ہمارا سمبندھ ہے۔ ہمارا من اور چت۔ ہمارا سوبھاؤ ستیہ کی گرہنتی سے ایسا جوڑو۔ کہ الگ نہ ہو۔ جس پرکار

چٹان سخت ہے۔ دھروستارا اپنی جگہ پر قایم ہے۔ اسی پرکار ہمارا جیون ہو۔ ہم اسی پرکار دھرم میں ستھر رہیں۔ آپ نے ہمیں ایک دوسرے کے سمرپن کیا ہے۔ آپ کی آگیا سے ہی سب کچھ ہو رہا ہے۔ اس لئے آپ ہمارے سمبندھ کو اور بھی گوڑھ کریں۔ جس طرح ہم کو بتلایا گیا ہے ویسے ہی آچرن کریں۔ ایک دوسرے کی صلاح کے بغیر کام نہ کریں۔ ہم دُکھ۔ سُکھ۔ کلیش۔ سختی۔ پاپ۔ مصیبت میں ادھر سمے ایک دوسرے کے آچرن پر ستھر رہیں۔ ہم کو الیسا بل دو۔ کہ ہم ایک دوسرے کے آدھین رہیں۔ ایک دوسرے کا ستکار کریں۔ اور ہم پتی برتا اور ستری برت رہ کر وبھچار اور جھوٹ سے بچیں۔ ہم میں چکوے اور چکوی کے سی متر تا ہو۔ ہم سدا خوش رہیں۔ اور آزاد رہ کر اپنا جیون گزاریں۔ ہمارے وچار اچھے ہوں۔ ہمارا آہار اچھا ہو۔ ہم سو برس تک جئیں۔ اور آنند سے جئیں۔ مگر بالکل ہی وشئے بھوگ میں نہ لپٹ جائیں۔ آپ کی

سیوا میں لگے رہیں۔ آپ کی بھگتی کرتے رہیں۔ اور اپنی وِدّیا کو بڑھاتے رہیں۔ وگیان پراپت کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ اور مکت ہوں۔

دین بندھو! ہمارے ساکشی! ہم پریم پوروک ایک دوسرے کے ساتھ ملیں۔ اور اُتم سنتان کو اُتپن کریں۔ بلوان پُتروں کو پراپت ہوں۔ ہم کو ایسے پُتر نہ دے۔ جو ہمارے نام کو مٹانے والے ہوں۔ جو ناستک اور ادھرمی ہوں۔ وہ ایسے ہوں۔ جو سچّے برہم چاری ہوں سچّے بیر پرش ہو کر ویدک دھرم کا پرچار کریں۔ اوم کا جھنڈا دُنیا میں گاڑ دیں۔ مسجدوں اور مندروں میں ویدوں کے پاٹھ ہوں۔ گھر گھر یگیہ اور ہون ہوں۔ شادیاں ہوں جلسے ہوں۔ اور آنند کی گھڑیاں ہوں۔

پرم پتا! ہم کو آپ نے سنتان کی بڑھتی کے لئے اس آشرم میں داخل کیا ہے۔ اس لئے سنتان دے کہ ہم اس قرض سے پاک ہوں۔ آپ کے فیض یہی کچھ

مانگتے ہیں ۔ بھر دو جھولی ۔ بھیک دے دو ۔ خالی نہ جائینگے دیا کرو ۔ کرپا کرو ۔ ہماری اچھا پورن کردو ۔ اور ہم کو پریم کرنا سکھاؤ ۔ ہماری گرہ آشرم میں سہائتا کرو ۔ تاکہ بھلی پرکار اس کو ہم نبھاویں ۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۸

ماتا پتا کی پرارتھنا

ओं इयमग्ने नारी पतिं विदेष्ट सोमो हि राजा सुभगां कृणोति। सुवाना पुत्रान् महिषी भवाति गत्वा पतिं सुभगा वि राजतु॥

اوم اِی یمگنے ناری پتیم وِدیشٹ سوموہی، راجا سبھگانگ کرِنوتی ۔ سوانا پُتران مہشی بھواتی گتوا پتیم سُبھگا وِ راجتُو ॥

ارتھ :- مہادیوامرت ۔ ادھی پتی ۔ بھگون! آپ نے سرشٹی کو قایم رکھنے کیلئے سمبندھیوں اور ماتا پتا کو پیدا کیا ہے ۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے الگ الگ دھرم ان کو سونپ دیئے ہیں ۔ دن کے بعد رات آتی ہے ۔ اور پھر مہینہ ۔ سال اور صدی بنتی ہے ۔ اسی طرح ہمارا کام بھی بڑھ رہا ہے ۔ ہمارے فرائض زیادہ ہو رہے

ہیں۔ مگر آپ کی سہایتا سے ہم ان کو پورا کرنے کا یتن کر رہے ہیں۔ آپ ہمیں بل دیں۔ کہ ہم ان کو اچھی طرح نبھاتے چلے جاویں۔ اور زندگی کے بعد مکتی اور آنند کو پراپت کریں ؂

ہر و شکتیمان پر ماتما! کرپا کرو۔ بے گھروں کے گھر بناؤ بے اولادوں کو اولاد دو۔ شادیاں ہوں۔ خوشیاں ہوں۔ لوگ سکھی ہوں۔ ہم نے اپنا ایک قرض اُتار دیا۔ کرپا کر کے ور ودھو میں میل جول ہو۔ سکھ ہو۔ امن ہو۔ سب گھر سورگ کے سمان ہوں۔ اِن کے گھر بیر پتر پیدا ہوں۔ جو خاندان۔ جاتی اور دھرم کا نام روشن کریں۔ نہ بجھنے والے چراغ دو۔ ماتاؤں کی گود بھر دو۔ اجڑے ہوئے گھروں میں نیک بچوں کا واس ہو۔ ور اور ودھو پانچوں یگیہ۔ وید۔ برہم۔ اتھتی۔ پتری اور بھوت سب دھرم اُنوسار پالیں۔ گن کرم انوسار ان کا خاندان ہو۔ ہے پربھو! آپ کی کرپا سے دُکھ درد دُور ہو گا۔ نردھنتا بھاگیگی۔ اور غمی کے

بدلے شادی کے سامان ہو نگے ۔ سُکھ سرُوپ اسب کو نیش اور عزّت دے ۔ اپنے سوا کسی کے آگے نہ جُھکنے دے ۔ ہمارے دہرم کی لاج رکھ اور پاپ کرموں سے بچا ۔ ہم زبان سے ستیہ بولیں ۔ ویدوں کا پاٹھ کریں ۔ اور لوگوں کو منوہر اپدیش کریں ۔ ایشور ! ایسے آدمی پیدا کرو ۔ جو آشرموں کا سُدھار کریں ۔ دہرم کا پرچار کریں ۔ جاتی کا اُدھّار کریں ۔ اور یتیموں اور اچھوتوں سے پیار کریں ۔ اور اُن کو اُبھاریں ۔ نت نئی خوشیاں ہوں ۔ دیش میں کمزور نہ رہنے پائیں ۔ ہمیں دھن سے پورن کرو ۔ تاکہ مفلس اور غریب اپنا پیٹ پالیں ۔ ہم کو شانتی پروان کرو ۔ اپنی بھگتی دو ۔ ہمارا جنم ۔ کرم ۔ دہرم ۔ شریر ۔ آتما سُدھارو ۔ ہمیں خوش عمل بناؤ ۔ اور ہمارے بچّوں میں اچھّے گُن پیدا کرو ۔ ہم کو بل دو ۔ ہم اپنی سنتان کو نیک بنادیں ۔ اپنے کرتویہ سے سبکدوش ہوں ۔ ہمارے شترو دُور ہوں ۔ سب لوگ ایک دُوسرے کے متر

نہیں - اور ایسی اوستھائیں آپ کے پراپت کرنے کے
اپائے سوچیں - ہم آپ کو ضرور پالینگے - اپنے دل میں
ڈھونڈھ لیں گے - مگر ہمیں اپنے من کی ایکاگرتا دو -
اور سنسار میں آستک پیدا کرو - یہ پکار آپ سُن رہے
ہیں - سو یکار بھی کرو - اور ہمیں دھرم کا دان بھی دو۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۱۹

گرہست آشرم پرارتھنا

ओं भग एव भगवां अस्तु देवास्तेन वयं भगवन्तः
स्याम। तं त्वा भग सर्व इज्जोहवीति स नो भग
पुरएता भवेह॥ ऋ० ७।४१।५॥

اوم بھگ ایو بھگوان استُو دیوا ستین وَیم بھگونتہ سیام
تم توا بھگ سروِ اِجّوہ وِیتی سَنو بھگ پُرِ ایتا بھوِہ؛

(رگ وید منڈل ۷ سوکت ۴۱ منتر ۵)

ارتھ :- ہے اِدّیا اور کلیش کے ناش کرنیوالے ۔ پورنسپرد سپرد آنند دائیک پربھو! آپ نے ہمیں انیک پرکار کی چیزیں دان دی ہیں ۔ آپ کا ہم اتی دھنیہ باد کرتے ہیں ۔ کہ آپ نے ہمیں منش جنم دیا ہے ۔ آپ نے منش ماتر کیلئے چار آشرموں کے پالن کرنے کی آگیا دی ہے ۔ پہلا آشرم برہم چریہ ہے ۔ جس سے آپ نے وِدّیا

حاصل کرنے کا موقعہ دیا ہے۔ اور اس عرصہ میں ہم اپنے
جسم کو مضبوط بنا دیں۔ اس کی آگیا پروان کی ہے۔ اب ہم
نے دوسرے آشرم میں پرویش کیا ہے۔ تاکہ ہم اپنے پتری
رن کو اتاریں۔ آپ ہمارے گھر میں اتم آتمائیں بھیجیں۔
جو ہمارے خاندان کا نام روشن کریں۔ آپ ہم کو بلوان
سنتان سے کرتارتھ کریں۔ جو کہ دیش اور دھرم کا کلیان
کرے ؀

پربھو! یہ آشرم سب آشرموں سے کٹھن کہا گیا ہے
آپ ہمیں سہایتا دیں۔ کہ ہم اپنے کرتویہ کو کریں۔
آپ ہم کو سو برس کی آیو دیں۔ تاکہ ہم اپنے سمبندھیوں
سے مل کر آنند کا بھوگ کریں۔ آپ ہمیں تسلی دیں۔ کہ
ہم اس آشرم میں رہتے ہوئے بھی ودّیا گرہن کریں۔
آپ ہمیں بل دیں۔ کہ ہم اپنی پرجا کی رکشا کریں۔ اور اُن
کا پالن کریں۔ ہمارے سپرد جو جو کام اس سمے کئے گئے
ہیں۔ ان کو ہم اچھی طرح نبھا دیں۔ اور آپ پر وشواس

رکھتے ہوئے اس بھاری آشرم سے پار ہوں۔

ہے سکھ دائیک! آنند سروپ بھگوان! آپ پشوؤں کے مالک ہیں۔ آپ ہمیں بڑی بڑی گئوئیں اور گھوڑے وغیرہ پالنے کا سامرتھ دیں۔ اور آپ ہمیں دودھ۔ گھی اور دہی آدی چیزوں سے جو کہ منش کا آتما اور من بناتی ہیں۔ پورن کریں۔ ہم کو اتم اتم پدارتھ پراپت ہوں۔ ہم کسی کی آگے دین ہوکر نہ رہیں۔ کسی چیز کے لئے محتاج نہ ہوں۔ جو چیز مانگنی ہو۔ آپ سے مانگیں۔ اور کسی کے آگے ہاتھ نہ پھیلاویں

ستیہ سروپ پرماتمن! آپ کی کرپا سے ہم ستیہ بولینگے ہم دھن وان ہوکر دھرم پر خرچ کرینگے۔ ہم بلوان ہوکر کمزوروں کی رکشا کریں گے۔ ہم اپنے جیون کو بڑھا دیں گے۔ اور پاپ اور اودیا کا ناش کریں گے۔ ہم دیا۔ کشما۔ دھیریہ۔ اور اہنسا کا پالن کریں۔ جھوٹ۔ چوری۔ خود غرضی۔ کام۔ کرودھ۔ اہنکار اور لوبھ سے بچیں ؎

پریم کے ساگر پرماتمن! ہم استری پرش میں اٹوٹ پریم

ہو۔ اور ہم ایک دوسرے کا ساری عمر ساتھ دیویں۔ اور ہم کو بدھی اور سمتی پراپت ہو۔ تاکہ ہم سدا آپ کی پرارتھنا اپاسنا کیا کریں۔ آپ ہمارے گرہ آشرم میں آگے آگے ہوویں۔ اور ہم کو اچھے کرموں کا مارگ بتاویں۔ اور ہمارے جنم کا سُدھار کریں۔ پربھو! ہم آپ کی آگیاؤں کا پالن کر کے ویدوں کا پرچار کریں۔ اور لوگوں کا اُپکار کریں۔ ہم سکھ میں بھی آپ کا سمرن کریں۔ تاکہ ہمیں دُکھ نہ ہو۔ ہم پرانایام اور سندھیا کیا کریں۔ ہمارا آتما اور شریر بلوان ہو ہماری اندریاں شدھ اور پوتر ہوں۔ ہمیں ہر طرف سے سکھ اور شانتی ہو۔ سب دُنیا ہمارے لئے آنند کرے۔ اور ہم سب کا کلیان کرنے والے ہوں۔ اسی پر ہمارا آدھار ہے۔ اور اسی میں ہمارا دھرم ہے۔ آپ سے اُتم گنوں کی پراپتی کے لئے پرارتھنا ہے۔ سویکار کریں۔ سویکار کریں۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۱۸

بان پرستھ سنسکار

صرف بان پرستھی کرے

اوم ین مے چھدرم چکشوشو ہردیسیہ منسو وا تی ترننّم ۔ برہسپتر مے ددھاتو ۔ شنّو بھوتو بھونسیہ پستی

(یجروید ادھیا ئے ۳۶ ۔ منتر ۲)

ارتھ :۔ امرت مئے ۔ اونکار ۔ پرماتمن ! میں اب گرہستھ کا پالن کر چکا ۔ میں سنسار میں پھنسا ہوا آپ کا اچھی طرح سمرن نہ کر سکا ۔ آپ کا سروپ نہ جان سکا ۔ سنسار کے لوگوں کا کلیان نہ کر سکا ۔ اب آپ کے حکم کے مطابق "سو برس تک اپدیش کرو" بان پرستھ آشرم میں پرویش

کرتا ہوں۔ میں سنیتہ کا پرکاش کرنے کے لئے آپ سے
پرارتھنا کرتا ہوں۔ میں اب وشے بھوگ کر چھوڑتا ہوں۔
اور اپنی اندریاں اور من آپ کے شری چرنوں میں لگاتا ہوں
میں اب سنسار کے اگیان اور دکھ کو چھوڑ کر سکھ کی کھوج
میں گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ اپنے آتما کو اجر امر جان
کر میں نڈر ہو کر دھرم کا اپدیش کرنے میں اپنا جیون لگاتا
ہوں۔ آپ مجھے بل اور بدھی دیں۔ تاکہ میں آپ کی آگیا
پالنے کے لئے سب کو شکشا دوں۔ لوگوں کے جیون
سوتنتر کر دوں۔ ویدوں کے منتروں سے سنسار بھر کو مگدھ
کر دوں۔ اب میرا شریر ڈھیلا ہو رہا ہے۔ میرے بال
سفید ہو گئے ہیں۔ اب میں بان پرستھ کا ادھکار پراپت
کرتا ہوں۔ میں اب لذیذ لذیذ کھانوں۔ نرم بستروں۔ گرم
تکیوں۔ صاف بچھونوں اور اونچے پلنگوں کو
چھوڑتا ہوں۔۔ میں اب سب ٹھاٹھ امیری چھوڑ کر سادہ
بننے کے لئے اس آشرم میں داخل ہوتا ہوں۔ آپ مجھے

سب دکھ اور تکلیف سہنے کا عادی بنا دیں۔ میں اب
آپ کو حاضر ناظر جان کر دھرم کا کام کرونگا ۔ میں اب
یگیہ اور تپ کا سادھن کرونگا ۔ میں اب ویدوں کے
پڑھنے پڑھانے میں یکت ہوتا ہوں ۔ اپنی استریوں اور
بال بچوں کو چھوڑ کر اس جگت کے لوگوں سے رشتے جوڑتا
ہوں ۔ ان کا اپکار اور پریم کرنا ہی میرا دھرم ہے ۔ سب
سے میں مترتا سے برتاؤ کرونگا ۔ میں گیان کی تلاش
میں گھر سے باہر نکلتا ہوں ۔ کیونکہ گھر کے کام اور
دھندے مجھے روکتے ہیں ۔ آپ مجھے سہایتا دیں۔
جنگل اور پہاڑ کے اندر ۔ دریا اور کوہسار کے پاس ۔
سمندر اور طوفان میں آپ ہی میرے رکشک ہیں آپ
ہی میرے پالک ہیں ۔ آپ ہی میرے سوامی ہیں آپ
ہی اب میرے ماتا پتا ہیں ۔ جو کچھ ہیں ۔ سو آپ ہی
ہیں ۔ اس لئے ہے بھگون! مجھ میں سہن شکتی پیدا
کرو ۔ اور اپنی بھگتی کا ور پردان کرو ۔ جنگل کے چیتے اور

شیر۔ بھیڑیئے اور خونخوار جانور میرے متر ہوں۔ اَور سب میرا کلیان کرنے والے ہوں۔ دُنیا کی سب چیزیں مجھے شانتی کارک ہوں۔ دُنیا کے جیو میرے سہائیک ہوں۔ اَور میں سب کا اُپکار کروں ؛

پریم پِتا! مجھے مال وزر کی ہوس نہ ہو۔ مجھے عیش و عشرت کی طلب نہ ہو۔ اندریاں مجھے ستاویں نہیں میں سادہ رہوں۔ اور بارش۔ گرمی۔ سردی۔ دُکھ۔ رات۔ دن۔ صبح۔ شام۔ وَیری۔ متر میری نظروں میں ایک سا ہو۔ اَور میں بھی سب کی نظروں میں سُکھ دینے والا پرکاش بنوں۔ میرا جیون اب آپ کا ہے۔ اِس لئے سویکار کرو ؛

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۲۱

سنیاس سنسکار

ओं दृते दृंह मा मित्रस्य मा चक्षुषा सर्वाणि भूतानि
समीक्षन्ताम्। मित्रस्याहं चक्षुषा सर्वाणि भूतानि
समीक्षे। मित्रस्य चक्षुषा समीक्षामहे॥
यजुर्वेद ३६।१८॥

اوم دِرتے درِگُونگ ہما مترسیہ چکشُو شا سروانی
بھُوتانی سمیکشنتام - مترسیا ہم چکشُو شا سروانی
بھُوتانی سمیکشے - مترسیہ چکشو شا سمی کھشا مہے ؛

(یجروید ادھیائے ۳۶ - منتر ۱۸)

ارتھ:- ہے پرمیشور! تو سب میں واس کرتا ہے - تو پرانوں کا پران ہے - سب کو اپنے وش میں رکھنے والا ہے - سوریہ چندرما آدی کو تو ہی تیج دیتا ہے - تو ہی اگنی سُروپ ہے - تو ہی ودیا کا بھنڈار اور گیان داتا ہے - تو ہی سب

سے بڑا یوپُچنے یوگیہ ہے۔

پرماتمن! میں اس آشرم میں آپ کے پاس پہنچنے کے لئے پرویش کرتا ہوں۔ میرا جیون سماپت ہونے والا ہے۔ میں آپ سے آتما کی اُنتی کے لئے پرارتھنا کرونگا۔ تاکہ میں چندرما کے سمان سب کو آنند دوں۔ میں سب کو ستیہ اُپدیش کروں۔ میں خود ستیہ وادی بنوں۔ لوگوں میں میری کیرتی اور وشواس ہو۔ تاکہ میں ان کو ستیہ سناتن ویدک دھرم پر چلاؤں۔ میرا شریر من اور اندریاں پوتر ہوں۔ میں آپ کے پانے کے لئے اب اپنا جیون بھینٹ کرتا ہوں۔ مجھ میں تعصّب نہ ہو۔ ہمیشہ سچ بولوں۔ سچ سنوں اور سچ کا ہی اُپدیش کروں۔ میں یوگ ابھیاس کے دوارا آپ کے پاس پہنچوں۔ مجھے موکش کا مارگ دکھاؤ۔ اور میرے من کا اندھکار دور کرو۔ مجھ پر آپ ماتا کے سمان آنند کی برکھا کرو۔ آپ مجھ کو پراپت کیجئے۔ اور مجھ میں سُوریہ۔ چندرما اور وایو کا تیج دھارن کیجئے ؀

مہاراج! جس آپ میں سب کامنا اور ابھلاشا چھوٹ جاتی ہے۔ جس آپ میں سکھ۔ شانتی۔ اور جس آپ میں جنم مرن کے دُکھ سے رہت مکتی پراپت ہوتی ہے۔ جس سروپ میں آپ کا تیج ہے۔ جس تجھ میں سکھ ٹھہرا ہوا ہے۔ جس تجھ میں تینوں دُکھ دھوئے جاتے ہیں۔ جس آپ کو پاکر یوگی لوگ وگیان یکت وچرتے ہیں۔ جس آپ میں سمپورن آنند اور خوشی ہے۔ وہ آپ ہم میں دھارن ہوویں وہ آپ ہمارے آتما میں دھارن ہوویں ٭

جگدیش! جس پرکار سوریہ ہر اک کو اپنی روشنی دیتا ہے اسی پرکار میں گرہستی لوگوں کو ویدک پرکاش دیتا ہوں۔ میں پرانایام سے دوش کو۔ دھارناؤں سے آتما کے میل کو اُپ واس اپنیادی سے پاپ کو اور دھیان سے اگیان اور اودّیا کو ناش کرنے کے لئے آپ کے چرنوں میں اُپستھت ہوتا ہوں۔ آپ مجھ میں شم۔ دم۔ شانتی۔ سوبھاؤ۔ وگیان آنند۔ یوگ۔ ستیہ۔ شبھ گُن کرم دھارن کریں۔ تاکہ میں آپ

کو سہائیک مانتا ہوا دوسروں میں ان کا پرچار کر سکوں ۔

بھگون! میں نے آج سے سب دُنیا کا لوبھ تیاگ دیا ہے ۔ آپ کرپا کریں ۔ تاکہ میں اس یگیہ میں سپھلتا پراپت کروں آپ مجھے اس مارگ میں بڑھاویں ۔ مجھے سب کا متر بناویں ۔ مجھے دروہ سے ہٹاویں ۔ میں اپنے آتما کے سمان دوسروں کے آتما کو جانتا ہوا دُوسروں کو سُکھ دوں ۔ مجھ سے موہ ۔ لوبھ ۔ کام اور شوک ہٹا کر سب کے اُپکار میں لگا دیئے ۔ جو لوگ دھرم سے پتت ہوں ۔ میں ان کو اُٹھاؤں ۔ اور باقی لوگوں کو درڑھ کروں ۔ ویدوں اور شاستروں میں لوگوں کی شردھا پیدا کر دوں ۔

پرماتمن! یہ سنسار اب میرا گھر ہو گیا ہے ۔ آپ مجھے ہر قسم کے بھے سے بچا کر سنسار کے ہت کے لئے لگا دیں ۔ اور اپنے اندر مجھ کو بھی جگہ دیویں ۔ تاکہ میں مکت ہو کر آنند اور سُکھ کو حاصل کروں ۔ اوم شم ۔ (نوٹ) جس پرش نے گرہ آشرم پالن کرنے کے بعد سنیاس لیا ہو ۔ وہ پرارتھنا نمبر ۲۰ بھی کرے یا دونوں سے کوئی ایک یا دونو کرے ۔ اور جس نے بان پرستھ کے بعد سنیاس لیا ہو ۔ وہ صرف پرارتھنا نمبر ۲۱ کرے ۔

پرارتھنا نمبر ۲۲

انتیشٹھی سنسکار (داہ کرم)

[کوئی شخص کرے]

ओं आ रभस्व जातवेदस्तेजस्वद्धरो अस्तु ते ।
शरीरमस्य सं दहाथैनं धेहि सुकृतामु लोके ॥
अथर्व० १८।३।७१॥

اوم آرَبھسو جاتِ ویدس تیجسو دہرو اَستو تے
شریرمسیہ سندہاتھینم دھیہی سُکرِتامُو لوکے ॥

(اتھروید ۱۸ - ۳ - ۷۱)

ارتھ:- سکھوں کے داتا - ہمہ جا موجود - جگدیشور! جس طرح ایک گھڑا بنتا ہے - اور وہ کچھ عرصہ کے بعد کمزور ہو کر ٹوٹ جاتا ہے۔ اسی پرکار یہ شریر بنتا ہے - اور اپنی میعاد گزار کر منتقل ہو جاتا ہے - اور جس پرکار ایک بچّہ یا کوئی آدمی ایک کپڑا میلا ہو جانے کے کارن دوسرا نیا

کپڑا بدلتا ہے۔ اسی پرکار یہ آتما اس پُرانے اور وِشے بھوگوں سے میلے شریر کو چھوڑ کر نیا شریر بدلتا ہے۔ آتما اننت ہے۔ اور اس کا ناش نہیں ہو سکتا۔

ہے مکتی پرداتا پرمیشورا! آپ مرت کی آتما کو شانتی پردان کریں۔ اور اس کے بندھوؤں کو صبر دلا دیں۔ تاکہ وہ اس وچھوڑے کو سہن کر سکیں۔ یہ دُنیا مسافر خانہ ہے۔ لوگ اس میں آتے ہیں۔ اور چند یوم رہ کر سفر کو روانہ ہو جاتے ہیں۔ سب کا منزلِ مقصود مکتی ہے۔ آپ کرپا کر کے اس کو اگر جنم دیں تو منش جنم۔ تاکہ وہ اپنے دھرم کو ترقی دے۔ اور مکتی کو جلدی پراپت ہو۔ کیونکہ ایک دھرم ہی ہے۔ اور ایک آپ کا ہی وشواس ہے۔ جو انسان کو موکش تک لے جاتا ہے۔

بھگوان! وہ منش جو کل عیش و آرام کر رہا تھا۔ اپنے سمبندھیوں میں آنند لوٹ رہا تھا۔ آج وہ خالی ہاتھ دھن مال کو چھوڑ کر چل دیا ہے۔ آپ سب کے کرموں کا

حساب لگانے والے ہیں۔ اگر منش دھرمی ہوگا۔ تو آپ
اس پر کرپا کریں گے۔ اس لئے سوامن! ہم کو بھی دھرم
پر چلاویں۔ تاکہ ہم موکش کو پراپت کر سکیں۔ ایک نہ ایک
دن منش نے مرنا ہے۔ اس لئے اُپکار کر کے کیوں نہ
مرے ایک بار ٹوٹ جانے کی نسبت گھس گھس کر کیوں
نہ مرے۔ آپ ہمیں دھرم۔ کرم کا پالن کراویں۔ تاکہ پیچھے
ہمارا نام قائم رہے۔ اور آگے ہم شانتی کے بھاگی
بنیں۔ ایک بار پھر آپ سے پرارتھنا ہے۔ کہ مرت
کی آتما کو شانتی دیں اور رشتہ داروں کو ویوگ سہن کراویں

اوم شم

پرارتھنا سنگرہ

حصّہ سوم

اُتسووں پر کی جانیوالی پرارتھنائیں

فہرست مضامین

دو لفظ

پاٹھک گن! یہ پرارتھنائیں جو اشلوکوں کے نام سے لکھی گئی ہیں۔ صرف اشلوکوں پر نہیں کی جا سکیں۔ بلکہ آپ ان کو روزمرہ کی پرارتھنائیں شامل کر سکتے ہیں۔ ان میں یہ کوشش کی گئی ہے۔ کہ یہ پرارتھنائیں دونوں کام دے سکیں اشلوکوں پر بھی عین موزوں ہوں۔ اور ست سنگ پر بھی کی جا سکیں۔

پرارتھنا نمبر ۱

نیا سال چیت شدی یکم

ओं तेजोऽसि तेजो मयि धेहि । वीर्यमसि वीर्यं मयि धेहि बलमसि बलं मयि धेहि । ओजोऽस्योजो मयि धेहि । मन्युरसि मन्युं मयि धेहि । सहोऽसि सहो मयि धेहि ॥ यजुर्वेद

اوم تیجو اسی تیجو مئی دھیہی۔ ویریمسی ویریئم مئی دھیہی بلمسی بلم مئی دھیہی۔ اوجو اسیو جو مئی دھیہی منیئورسی۔ منیوم مئی دھیہی۔ سہو اسی سہو مئی دھیہی ؛

(یجروید ادھیائے ۹۔ منتر ۹)

ارتھ:۔ ہے اندر۔ سرو پرکاشک۔ وید آدی شاستر اور ودوان لوگوں کے پوجیہ۔ ہمارے مالک امرت سروت پرماتمن! تیری کرپا۔ تیری دیا۔ تیری قدرت کے بلہار۔ تو اننت ہے۔ تیرا تیج اکھنڈ ہے۔ تیری مہما اپرم پار ہے

یتراٸم اٹل ہے ۔ سردی کے بعد گرمی ۔ گرمی کے بعد سردی اور
بہار آتی ہے ۔ نئے نئے پھول کھلتے ہیں ۔ برف جمی ہوئی
پگھلتی ہے ۔ ندی نالے بہنے شروع ہوتے ہیں پکشی
گن آپ کی مہما گاین کرتے ہیں ۔ کیا ہی منوہر سمے ہوتا ہے
آپ اپنی مایا دکھلاتے ہیں ۔ اپنی ستا کا پرکاش کرتے
ہیں ۔ نئی نئی خوشیاں دکھاتے ہیں ۔ نئے نئے پدارتھ اتپن
کرتے ہیں ۔ منشیہ ماتر کا کلیان کرتے ہیں ۔ اوشدھیاں اور
بنسپتیاں اُگ رہی ہیں ۔ باغ میں ڈالیوں پر پھل اور میوے
لگ رہے ہیں ۔ آپ کا دھنیاد کرنے کے لئے جوں جوں
جھکے جاتے ہیں ۔ چندرما ٹھنڈک دے رہا ہے ۔ سوریہ
بھی زیادہ گرم نہیں ۔ خوب روشنی پہنچاتا ہے ۔ سنسار کو
شانتی مل رہی ہے ۔ گئوؤں اور پشوؤں کے لئے گھاس
پیدا ہو رہا ہے ۔ آپ کی کرپا سے دودھ کی ندیاں بہنے
لگیں گی ۔ ہمارے گھروں میں پشو ہونگے ۔ دھن اور
دھانیہ سے بھارت کا گھر بھرا ہوگا ۔ سکھ اور شانتی

دھرم اور بھگتی ۔ اور آپ کا راجیہ ہوگا ۔

بھگوان! آپ ودیا کے ساگر ہیں ۔ ہم کو بھی، اس میں سے کچھ حصّہ دیں ۔ آپ دُنیا کو دھن دیتے ہیں ۔ انیک پدارتھ پردان کرتے ہیں ۔ ہمارے ہاتھوں سے بھی دان کراؤ ۔ ہم کو بھی دھن دیں ۔ کہ ہم مشکلات سے پار ہوں ۔ آپ دیا کے ساگر ہیں ۔ ہم پر دیا کرو ۔ ہمارے شترؤں پر دیا کرو اور ان کو پاپ اور ظلم کرنے سے روک کر اُن کی بدھیوں کو اچھے کاموں میں لگاؤ ۔ آپ سب کے من میں آؤ ۔ ہماری آنکھ ہو کہ ہم دیکھیں ۔ ہمارے کان ہوں کہ ہم سُنیں ۔ اس سمے ہم اندھوں کے سمان اندھیری کوٹھڑی میں پڑے پرکاش کیلئے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں ۔ ہماری نیتروں میں گیان کا نور دو ۔ تاکہ ہم دھرم پر وچار کریں ؛

آپ سے کچھ پراپت نہیں ہوسکتا ۔ دُنیا کے وِدّوان اور دیوتا آپ سے ہی سب کچھ مانگتے ہیں ۔ اس لئے ہم بھی آپ سے ہی پرارتھنا کرتے ہیں ۔ نیا سال آیا ہے

لوگ اپنی چیزیں تبدیل کر رہے ہیں۔ ساہوکار لوگ اپنے بہی کھاتے بدل رہے ہیں۔ نئی اُمنگیں پیدا ہو رہی ہیں۔ پربھو! ہمارے دن بھی بدل دو۔ بہت کچھ دکھ اس تیری ہندو قوم نے برداشت کئے ہیں۔ غیر مذاہب سے بہت عرصہ تک ٹھوکریں کھائی ہیں۔ کیا تھے اور اب کیا ہو گئے ہیں۔ ہمارے دُکھ دُور کر دو۔ زردی چھا رہی ہے۔ بدل دو۔ سُرخی پھیلا دو۔ نوجوانوں کے خون میں جوش لاؤ۔ خون پیدا کر دو۔ شہ زور بناؤ۔ پاپ پھیل گیا ہے۔ طاعون نے۔ قحط نے۔ ہیضہ اور باقی روگوں نے۔ مفلسی اور خودغرضی نے۔ جھوٹی دکھاوٹ نے ہمیں کھوکھلا کر دیا۔ ہمارا بھارت اُجاڑ دیا۔ تبدیل کر دو ہے بھگوان! ہمیں نروگ بناؤ۔ سُکھ اور شانتی سے ہمارے دیش کو بھر دو۔ بل اور شکتی دو۔ دھرم اور بدھی دو۔ تیج اور وِدّیا دو۔ بیماروں کو صحت دو۔ بدل دو بھگوان! سب کچھ تبدیل ہو رہا ہے۔ ہمیں بھی پھیر دو۔

ہمارے پڑنے دن واپس کرو۔ جبکہ ہم یگیہ کرتے تھے۔ دان کرتے تھے۔ وِدیالوں میں سنسکرت پڑھتے تھے۔ پڑھاتے تھے۔ اور ویدوں کے منتروں سے سنسار کو گونجاتے تھے۔ پھیر دو سوامی! پھیر دو ہمارے دن ÷ یہی فریاد ہے۔ ہم اس اُتسو پر سب مل کر یہی پکار کرتے ہیں۔ یہی ہمارے دلوں کی آہ تھی۔ یہی ہماری مراد تھی۔ یہی کچھ ہم مانگنے آئے تھے۔ دیدو۔ اپنی بھگتی دیدو۔ اپنا وشواس دان کر دو۔ اے تمے بڑے دانی ہو۔ کچھ تو ترس کرو۔ رحم کرو۔ دیا کرو۔ اور ہمارے گھر ہمارا دیش۔ نہیں نہیں سارا سنسار کلیان سے پورن کردو ÷

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲

بیساکھی

ओं स नः पितेव सूनवेऽग्ने सूपायनो भव। सचस्वा नः स्वस्तये॥ य० ३।२४॥

اوم سنہ پتیو سونوے اگنے سوپائنو بھو۔
سچسوا نہ سو ستئے ॥ یجروید ادھیائے ۳ منتر ۲۴

ارتھ:۔ سب دکھوں کو شانت کرنے والے۔ نئے نئے خوشی کے اُتسو دکھانے والے۔ مہاراج! ہم آپ سے اس شبھ تہوار پر کچھ مانگنے آئے ہیں۔ مگر مانگیں تو کیا مانگیں۔ آپ تو سب کو بلا مانگے سب کچھ دے رہے ہیں۔ دوسرے ہمارے من میں ایکاگرتا نہیں۔ دل دُنیاوی کاموں سے چھوٹتا نہیں۔ پہلے یوگ بل دے۔ تاکہ تیری شرن میں آ کر۔ تجھ سے لپٹ کر اپنے دل کی مراد پرگٹ کریں۔ اے سرو ویاپک پرماتما! اسُن۔ تو

ہمارا پتا ہے۔ تجھ سے نہ کہیں۔ تو کس سے کہیں ہمیں آپ کا ہی تو آسرا ہے۔ اس لیے سُن! ہماری پرارتھنا کو سُن!

سروآدھار پتا! پہلے آپ کو ہمارا نمسکار ہو۔ آپ سب کو دیکھتے ہو۔ بھگون! آپ دیکھ رہے ہیں۔ کہ ہم پر کیا گذر رہی ہے۔ آپ ہماری زبانوں سے ویدوں کی آواز پیدا کریں۔ تاکہ یہ عارضی آوازیں ماند ہوں۔ آپ اپنا پرکاش کریں۔ تاکہ یہ ٹمٹماتے دیئے نیچ ہوں۔ آپ ہمارے من کی تاریکی کو مٹا دیں۔ ہمارے دلوں میں پرکاشمان ہوں۔ آپ اپنے ویدک دھرم کو پھیلا دیں۔ تاکہ ہماری بدھیاں ٹھیک ہوں۔ ہمارے آتما اُچے ہوں۔ اور من کو شانتی پراپت ہو۔ اے پاپیوں کو اٹھانے والے۔ دکھیوں کے سُکھ داتا۔ لاچاروں کی پناہ۔ بے اوٹوں کی اوٹ اور ہماری پرارتھنا سُننے والے ہم کو اپنی سیوا میں جھکانے کے سوا کسی کے در پر۔ کبھی

کے پاؤں میں، نہ جھکا۔ ہمیں اپنی روزی کے لئے در در کی ٹھوکریں نہ کھانے دے۔ دہرم اور ستیہ سے ہم سے دوہار کرا۔ اپنے بھنڈار سے ہم کو دھن دے۔ بارش سے ہماری کھیتیوں میں۔ اُتم انّ۔ پھل۔ پھول۔ میوے اوشدھیاں۔ بنسپتیاں۔ لکڑی اور گھاس پیدا کر۔ سبلے اولادوں اور دوسروں کو ایسے سُپرد دے۔ کہ جو ویدک دہرم کے پرچارک ہوں۔ دہرم کے پتلے ہوں۔ ستیہ کے نمونے ہوں۔ اور ہمارے پوروجوں کی ساکشات مورتیاں ہوں۔

بھگون! تیری پرتھوی پر سڑکیں بنی ہوئی ہیں۔ سڑکوں کے کنارے شہر بسے ہوئے ہیں۔ کوئی سڑک کچی ہے۔ کوئی پکی۔ کوئی لوہے کی ہے۔ تو کوئی سیمنٹ والی۔ سڑک پر پتھر لگے ہیں۔ جو بتا رہے ہیں۔ کہ فلاں شہر فلاں جگہ اتنے میل پر واقع ہے۔ مگر بتا کہ تجھ تک کونسی سڑک جاتی ہے۔ تیرا پتہ کس پتھر پر لکھا ہے۔

ہاں بھگوان! یاد آ گیا۔ دِل نے آواز دے دی۔ کہ دِل میں تیری جا ہے۔ ہر ایک من میں تیرا واس ہے۔ تو سوکشم سے سوکشم ہے۔ اور وید رُوپی پتھر پر تیرا پتہ لکھا ہے۔ مگر ہم اس قابل نہیں۔ کہ وہ سمجھ سکیں۔ اس لئے ہم کو گیان دے۔ وِدّیا دے۔ بل دے۔ کہ ہم تیرے پتے کو پڑھ کر تجھ تک پہنچنے کی تیاری شروع کر دیں:

کروناساگر! تہواروں پر تہوار آرہے ہیں۔ نت نئی خوشیاں سننے میں آتی ہیں۔ مگر دیکھنے میں نہیں آتیں۔ ہم عجیب مشکلوں میں پڑے ہیں۔ آپ کے عشق کی آگ ہمارے سینے میں بھڑک رہی ہے۔ اپنے درشن سے بجھا دو۔ بھگوان! ہمارا سر حاضر ہے۔ دھرم کے لئے اس پر کٹاری چلے۔ تو چلا دے۔ تیرے داس ہیں۔ قوم کے لئے مصیبت آوے۔ تو ہمارا تن حاضر ہے مگر دھرم اور جاتی پر کلنک نہ آنے دو۔ ہماری رکشا کرو:

ہے ہری! تجھ سا داتا تو دنیا میں سُنا ہی نہیں۔ پھر کیوں ہم کو دان نہیں دیتے۔ کیا ہم پاتر نہیں۔ ہاں۔ ہاں! سوامی! ہمیں شُدھ کر دو۔ بُرائیاں دُور کر دو ہمارے اندر بھلائیاں دھارن کرو۔ تاکہ ہم سُپاتر بنیں۔ آپ کے دان کے بھاگی بنیں۔ ہم ہیں چھوٹے۔ چور۔ خود غرض اور ناستک نہ ہوں۔ سب کو گیانی بنا۔ سب کو ہری کر۔ اور سب کو اپنا دان دے۔ ہے دانی! بھگتی کا دان دو۔ بُدھی اور شُدھی پردان کرو۔ دیا اور کرپا کرو۔ جنم کرم۔ دھرم سدھار کر ہمیں موکش تک لے چلو۔ بھگون! لے چلو۔

اوم شانتی! شانتی! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۳

رام نومی

ओं ऊर्ध्वो न पाह्यंहसो निकेतुना विश्वं समत्रिणं दह। कृधी न ऊर्ध्वांञ्चरथाय जीवसे विदा देवेषु नो दुवः॥

اوم اُوردھوو نہ پاہیم ہسو نکیتُو ناوِشوم سمتِرنم دَہ کردھی نہ اوردھوا نچر تھائے جیوسے وِدا دیویشُو نو دُوہ ۞

(رگ وید)

ارتھ ۔ ہے دیوا! بجلی میں چمکنے والے ۔ چاند میں جھلکنے والے ۔ رات کے اندھیرے ۔ سورج کی روشنی اگنی کی تپش ۔ آسمان کی بلندی ۔ دریا کی روانی ۔ جنگل کی سنسانی ۔ سمندر کی گہرائی اور پانی کے بہاؤ ۔ من اور آتما کے مالک! ہم تیرے آگے ہاتھ جوڑ کر آج کے شُبھ اوسر پر پرارتھنا کرتے ہیں ۔ آپ سب سے اُونچے

ہیں - ہمیں بھی یش اور کیرتی دے - تاکہ ہم سب سے بڑے ہوں - آپ زمین میں ویاپک ہیں - اس لئے ہمیں زمین کی طرح وسعت اور ثابت قدمی بخش - آپ سب کے اندر بھی موجود ہیں - اس لئے آپ سب کے دلوں کو پوتر بنا دیں - کیونکہ آپ کے رہنے کا مکان شدھ ہونا چاہیئے - آپ ہر ایک ناڑی اور رگ میں براجمان ہیں اس لئے سب کے خون کو جوش دیں - اور ناڑیوں اور ہڈیوں کو مضبوط بناویں تو ہر جگہ موجود ہے - ہم کو بھی ہر جگہ پہنچا - تو نے رام اور کرشن کو طاقت دی - تو نے بھیم ارجن اور بھیشم کو شہ زور بنایا - تو نے رانا پرتاپ اور سیوا کو راجپوتی جوش دیا - اس لئے تو سب طاقتوں کا خزانہ ہے - ہم کو بھی بلوان بنا - تو نے والمیک سے رشیوں کے جیون سدھارے - تو نے دیانند کو ودوان بنایا تو نے کبیر اور نانک کو بھگتی دی - اور طاقت دی - کہ وہ آپ کے گن ورنن کریں - اس لئے آپ سب ودیلک کے

بھنڈار ہیں۔ ہماری اندریوں کو بھی نیک کاموں میں لگا۔ تو سروشکتیمان ہے۔ تجھ سے کچھ دور نہیں۔ اس لئے تجھ سے ہی سب کچھ مانگتے آئے ہیں۔ اور تیرے در پر زور زور سے بینتی کرتے ہیں۔ مدد کیواسطے اپنے من میں پکارتے ہیں۔ خالی نہ جانے دیجئے۔ اپنا وعدہ پورا کیجئے۔ اور ہماری اچھا پورن کیجئے۔

بھگون! تو نے بوڑھے دشرتھ کے گھر کو آباد کیا۔ دھرم کا پتلا رام۔ پرشوتم۔ دان دیا۔ جس نے پتا کا پالن کیا۔ سوتیلی ماتا کا بھی ستکار کیا۔ ایک پتنی برت دھرم کو نبھایا۔ راکشسوں اور دشٹوں کا ناش کیا۔ دھرم کی مثال بن کے دنیا کو اپدیش کیا۔ بھگون! پھر ایسے پرش پیدا کرو۔ جو پرانی۔ ویدک مریادا پر قائم رہیں۔ بھیلنی جیسے سینکڑوں اچھوتوں کا ادھار کریں۔ پرتھوا وبھچار پھیل گیا ہے۔ دوسروں کی استریوں کو ماتا نہیں سمجھا جا رہا دوسرے کے دھن پر قبضہ کیا جا رہا ہے۔ رام جیسے

پتر پیدا کرو۔ کہ بالی جیسے لاکھوں پر شوں کو جنہوں نے اپنے بھائیوں کو گھروں سے باہر نکال دیا ہے۔ راہِ راست پر لاویں۔ اور ان کو اصلی دھرم بتاویں۔ رام اور سگریو جیسے پتر پیدا کرو۔ نل اور نیل جیسے کاریگر بناؤ۔ ہنومان جیسے یودھا بناؤ۔ لچھمن جیسے جتی ستی پیدا کرو۔ سیتا جیسی پتی برتا دیویاں اُتپن کرو۔ دشرتھ جیسے پتا ہوں۔ تو کوشلیا اور سمترا جیسی ماتائیں ہوں۔ جنک جیسے وِدوان گرہستی ہوں۔ گھر میں رہتے ہوئے دھن دولت۔ وشئے وکار میں نہ پھنسیں۔ لو اور کُش جیسے بلوان پتر پیدا کرو۔ بھرت جیسے پرمارتھی بناؤ۔ جو راج اور گدی کو لات ماردیں۔ مگر اپنے بھائیوں کا ستکار کریں۔

سوامی! ودیا کا پرچار کرو۔ وشوامتر جیسے برہمن کرم انوسار ہوں۔ شستر اور شاستروں کی ودیا سکھاویں۔ پتاؤں کے موہ کو ہٹا کر بچوں کو گروکلوں میں لے جاکر پڑھا دیں۔ اور جب بیاہ شادی کے قابل ہوں۔ تو گھر بھیجیں۔ سوئمبر

رچائے جائیں ۔ اور لوگوں کے بل کی پریکیشا کی جائیں۔
راج نیتی کام کرے ۔ اور لوگ بدھی مان ہوں ۔

اے دیا مئے! ہمیں دھرم بدھ میں ا وسے پراپت
ہو۔ اور ہم کھوئی ہوئی بھارت ماتا کو راونوں کے ہاتھوں
سے چھڑاویں ۔ اتنی پرارتھنا سویکار کرو۔ دیا کرو۔ دیا کرو
دیا کرو ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۴

رکھڑی

ओं अप नः शोशुचदघमग्ने शुशुग्ध्या रयिम् । अप
मा शोशुचदघम् ॥ ऋग्वेद

اوم اپ نہ شوشُچد گھمگنے شُشگدھیا ریم۔
اپ نہ شوشُچد گھم۔ (رگ وید)

ارتھ:۔ سروشر سمپاوک۔ ہنا ئے کاری مہا دید۔ سب کی رکشا کرنے والے۔ ودّیا تیج یکُت۔ منگل کاری دیناناتھ آپ سب کے پالنے والے ہیں۔ آپ سب کے بادشاہ ہیں۔ یہ ہاتھ تیرے آگے پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ کسی بینتی کے لئے آپ کی سیوا میں اُٹھے ہوئے ہیں۔ ان کو اپنے کرونا ہاتھوں سے پکڑو۔ سویکار کرو۔ اور اپناؤ۔

ہماری پرتھو باسنو۔ ہماری مرادیں۔ ہماری اچھائیں۔ ہماری اُمیدیں ڈوب رہی ہیں۔ ہمارا من سنتاپ سے جل رہا

ہے۔ یہ بھارت ورش جو کبھی آریہ ورت تھا۔ آج راکشسوں کے برتاؤ سے پاپ کا گھرن گیا ہے۔ رکشا کرو۔ فساد۔ جھگڑے۔ اکال۔ قحط۔ بیماری۔ بیکاری۔ بدکاری۔ جھوٹ پاکھنڈ۔ ناستکتا۔ اتیاچار۔ ادہرم سے بھر گیا ہے۔ سب آفتیں آسمان کی ہوں۔ زمین کی ہوں۔ مشرق سے ہوں یا مغرب سے اس پر چھا رہی ہیں۔ دہرم کو لوگ ہاتھوں ہاتھ بیچ رہے ہیں۔ گھر سے باہر نکال رہے ہیں۔ اس بات کو بھول کر کہ مارا ہوا دہرم مارتا ہے۔ اور رکشا کیا ہوا پالن کرتا ہے۔ اپنے سر پر زور زور سے کلہاڑیاں چلا رہے ہیں۔ رکشا کرو۔ بچاؤ۔ بچاؤ۔ سوامی! سنبھالو۔

پربھو! پری پورن مہاپتا! آپ کے وہ پتر جو کبھی دنیا کے شرومنی تھے۔ جن کے نام کے دنیا میں ڈنکے بجتے تھے۔ آج بھوک سے ویاکل ہیں۔ بھوکے سوتے ہیں بھوکے بیدار ہوتے ہیں۔ دن بھر ٹھوکریں کھانے کے بعد سر چھپانے کی جگہ تلاش کرتے ہیں۔ زمین و آسمان

پر کہیں ٹھکانہ نہیں ۔ خاک کے سمان ہو گئے ہیں۔ مٹی میں مل گئے ہیں ۔ مگر اب بھی گردش منڈلا رہی ہے ۔ اس سے بھی گئے گذرے گڑھے میں گرانا چاہتی ہے ۔ کریں تو کیا کریں اور جائیں تو کہاں جائیں۔ پتا! تیرے لاڈلے پتر تیری شرن میں آئے ہیں ۔ پیار کرو گے ۔ گود میں لوگے ۔ ضرور لو گے ۔ رکشا کرو ۔ سوامی! ہمیں آپ کے چرنوں میں ستھان ملے ۔ خواہ ذلّت اٹھائیں ۔ خواہ ٹھوکریں کھائیں ، مگر پہنچیں آپ کو ۔

پربھو! آج کے شبھ دن بہنیں اپنے بھائیوں کو اپنے ہاتھوں سے رکھڑیاں باندھتی تھیں ۔ اور ان سے رکشا طلب کرتی تھیں ۔ بھائی بھی بہنوں کو ہر طرح سے بچاتے تھے ۔ خود مر مٹتے تھے ۔ مگر اپنی بہنوں کی عزّت میں دھبّہ نہیں آنے دیتے تھے ۔ ماتاؤں اور لڑکیوں کی ہر ظالم و بدمعاش سے رکشا کرتے تھے ۔ ان میں طاقت ہوتی تھی ۔ بل ہوتا تھا ۔ دھرم کو وہ سمجھتے تھے ۔ آج یہ

ہتو ار نام لینے کو رہ گیا ہے۔ وہ دھاگہ باندھنے کے لئے باقی ہے۔ مگر ہماری آنکھوں کے سامنے ہماری دیویوں کی لاج اتاری جاتی ہے۔ ہماری ماتاؤں کو سر بازار بے عزّت کیا جاتا ہے۔ مگر ہم چُپ کھڑے ہیں۔ کیا ہے بھگون! ہمارا جینا۔ موت کدھر گئی۔ بھیج کہ ہم مر جائیں۔ اتنا پاپ کرتے ہیں۔ اتنے ظلم دیکھتے ہیں۔ مگر بَل نہیں۔ وہ شکتی نہیں۔ کہ شترؤں اور دُشٹوں کا بدھ کریں ؛

گرو دیا۔ ہے دیا ندھی! ہمیں اپنا دھرم سمجھاؤ۔ بَل اور تیج دو۔ کہ ہمارے دشمن زیر ہوں۔ ورنہ ہمیں سنبھالو ہم ایسے جینے سے باز آئے۔ منش جنم پایا تھا۔ کہ کچھ سدھاریں گے۔ مکتی پراپت کریں گے۔ دھرم سنواریں گے بدھی ملی تھی۔ کہ اپنا اور دوسروں کا کلیان کریں گے۔ اتنے جیو جنتو جو ہمارے سہارے رہتے ہیں۔ نہیں آپ کے سایہ تلے رہتے ہیں۔ اُن کو آرام دیں گے۔ مگر ہم دُنیا میں آکر دُنیا سے لپٹ گئے۔ نہ دھرم سمجھا۔ نہ کرم۔ پتا!

اسی لئے ہاتھ پھیلے ہیں۔ کہ ہم کو کچھ گیان دو۔ تھوڑا سا بل دو۔ اور دھرم کا سیدھا راستہ بتا دو۔ آپ تو اتنے پدارتھوں کے داتا ہیں۔ اتنی معمولی سی چیزوں کا دان نہیں کر سکتے۔

ارے کمزور بچے تیری شرن میں ہاہاکار مچا رہے ہیں۔ سنو اور کرپا کرو۔ کلیان کرو۔ اور سکھ دو۔ بس بھگوان!

(دادم شم)

پرارتھنا نمبر ۵

جنم اشٹمی

ओं सो भगवन्ता जगता [illegible] [illegible]
[illegible] गा [illegible]वत् । [illegible] पो दस्यूँर[illegible]रा [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] ॥

اوم یو وشوسیہ جگتہ پران تسیہ تریو بر ہیمنے پر ھٹمو گا اوِندت ۔ اندرو یو وسیُو نگ ردھر رانگ اداترن مُرتو نتم سکھیا ئے ہوا ہے ؏

ارتھ ۔ ایشور ۔ پرماتما ۔ ہت کارک ۔ دیا ندھی ۔ بل کے داتا ۔ نراکار بھگوان! اپنی پریم شکتی کو دُنیا میں پیدا کرو ۔ ہم کس کے آگے اپنی فریاد کریں ۔ کس سے بینتی کریں ۔ کس کو ہم اپنی پکار سناویں ۔ تیرے سوا کون ہے ۔ جو ہم کو عزت دے ۔ ہردوار کے دوارے پر بھی آپ ہی بستے ہیں ۔ مکہ میں بھی آپ ویاپک ہیں ۔ کاشی اور

جگناتھ میں بھی آپ کا پرکاش ہے۔ یہاں بھی آپ موجود ہیں
وہاں بھی آپ ہی براجمان ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں بھی
آپ کا ہی واس ہے۔ پھر ہمارا دِل لڑکا بنل ہیں ڈھنڈورا شہر
میں دیتا پھرتا ہے۔ اس کو آپ بتلا دو۔ کہ آپ اس کے پاس
ہیں۔ سب سے زیادہ نزدیک ہیں۔ آپ نہ ہوتے۔ تو
کچھ نہ ہوتا۔ پتا نہ ہوتا۔ تو پتر کہاں ہوتا۔ آگ نہ ہوتی۔ تو
دھواں نہیں ہو سکتا ہے۔ جو کچھ ہے۔ سب آپ کا ہے
اور آپ اس میں حاضر ہیں۔ آپ کی آنکھیں نہیں۔ لیکن آپ
دائیں بائیں آگے پیچھے۔ نیچے۔ اوپر ہر جگہ دیکھ رہے
ہیں۔ سب کے کرموں کا اندازہ کر رہے ہیں۔ آپ کے
کان نہیں۔ لیکن آپ سب کچھ سن رہے ہیں۔ ہماری
پرارتھنائیں۔ ہماری اُمیدیں۔ اور ہمارے کڑوے۔ میٹھے
وچن آپ ہر وقت سن رہے ہیں۔ یہی نہیں۔ آپ کو
معلوم ہے۔ ہم کیا کہیں گے۔ ہمارے دِل میں کیا ہے
قسمت کا سنوارنا۔ بگاڑنا آپ کے وش میں ہے۔ آپ

کا کوئی انگ نہیں ۔ کوئی مورتی نہیں ۔ لیکن آپ سب دُنیا کے
کام کر رہے ہیں ۔ آپ کو نیند نہیں آتی ۔ آپ امر ہیں ۔ آپ
بوڑھے نہیں ۔ سدا سے قایم ہیں ۔ اور قایم رہو گے ۔

سوامن! آپ سرشٹی سے پہلے موجود تھے ۔ اور اب بھی
سرشٹی کے انتظام کو چلا رہے ہیں ۔ اور دُنیا کے بعد بھی آپ
ہی رہینگے ۔ آپ نے دُنیا میں چار یگ بنائے ہیں ۔ مگر
ہم کو ایسی حالت میں پیدا کیا ۔ کہ دُکھ ہی دُکھ ۔ درد و بلا ۔
مصیبت او سختی ہم پر چھا رہی ہے ۔ آپ نے جب جب
دھرم کو گرتے دیکھا ۔ ایسی آتما کا دان کیا ۔ کہ جس نے دھرم
کو ایسا ستھاپن کیا ۔ کہ ناستک اور ادھرمی نشٹ بھرشٹ
ہو گئے ۔ پربھو! وہ زمانہ یاد آتا ہے ۔ جبکہ کنس نے بھارت
کو پاپ سے بھر دیا تھا ۔ اپنی بہن اور دیولوں پر بھی ظلم کر
رکھا تھا ۔ رعایا کو تنگ کر دیا تھا ۔ تو آپنے کرشن کو مثال
بننے کے لئے بھیجا ۔ جس نے ویدوں کا پرچار کیا ۔ ارجن اور
سدااماں سے متر تا جوڑ کر اپنے کرتویہ کا پالن کیا ۔ دریودھن

اور دیویوں کی عزت اتارنے والے پاپیوں کا ناش کیا۔ گیتا جیسی پستک رچکر ہمارا کلیان کیا۔ پربھو! آپ کے اس اُپکار کے لئے ہم آپ کا دھنیہ باد کرتے ہیں۔ پرنتو! آج بھی آپ دیکھیں۔ دھرم کو نشٹ کیا جارہا ہے۔ مانس اور مدرا کا پرچار کیا جارہا ہے۔ آپ نے رشی دیانند کو پیدا کیا۔ جس نے بہت کچھ سدھار کیا۔ اب پھر دیکھیں۔ ہماری حالت کیا ہو رہی ہے۔ کوئی ایسی آتما بھیجو۔ جو ویدوں کا پرچار کرے؛

دین بندھو بھگوان! ہم کو پوتر بنادے۔ ہم کو تیج دے دریاؤں۔ جنگلوں۔ پہاڑوں۔ زمین۔ آسمان۔ بادل اور ہوا سے ہمارا کلیان کرو۔ ان سے ہم کو شانتی ہو۔ تیری شان سب سے بڑھی ہے۔ اس لئے تجھ سے ہی ایسی چیز کی اُمید ہوسکتی ہے۔ ہمیں بدھی پروان کرو۔ ہمارے گھروں کو پوتر کرو۔ دیش کے بچے بچے کو کرشن جیسا یوگی بنادو۔ دیانند جیسا برہم چاری بنادو۔ ارجن اور بھیم جیسا یودھا کردو۔ تاکہ بھارت کا کلیان ہو۔ سورگ ہو۔ اور

سکھ سے بھرا ہو ؛

سنا بھگون! آپ کے در کے سوالی آپ کے در کے سامنے کھڑے ہیں۔ اپنا دروازہ کھولدو۔ اور ہمیں اپنے پاس بٹھالو۔ شرن میں جگہ دو۔ آپ کے فقیر ہیں۔ مایوس نہ جانے دو۔ کچھ دان کرو۔ یہ بھیک مانگتے ہیں۔ پروان کرو۔ خالی نہ جانے دو۔ اپنی سیوا کرنے دو۔ بھگون! ہماری اچھا پورن کرو ؛

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۶

سوامی ورجانند اُنسو۔

ओं यदिन्द्र ब्रह्मणस्पतेऽपि मृषा चरामसि
प्रचेता न आंगिरसो दुरितात्पात्वंहसः ॥ अथर्व·

اوم یدِندر برہمنسپتے اپی مرِشا چرامسی۔
پرچیتا نہ آنگرسو دُرِتات پاتوم ہسہ ۔ اتھروید

ارتھ :- ہے سرووِدھائک ۔ وشوکرمن ۔ سرو رچک ۔ گیان والے پتا! تیری شرن ہم سب آریہ سجن کچھ رونا رونے آئے تھے ۔ دل میں ارمان اُٹھتے ہیں ۔ ہمیں اپنی محبّت کے آنسو دے ۔ تاکہ ہماری خشک آنکھیں پریم سے تر ہوں زبان تتلاتی ہے ۔ اسے طاقت دان کر ۔ کہ اپنا حال سنائیں ۔ مگر آپ تو سب کے دل کی بات بھی جانتے ہیں سروانتریامی ہیں ۔ آپ جانتے ہیں ۔ کہ دیش میں ایسی مورکھتا چھا رہی ہے ۔ جو کبھی ویدوں سے پہلے تھی ۔ آجکل

لوگ دہرم کرم کو ٹھوکر لگا کر دنیاوی کاموں میں پھنسے ہوئے ہیں۔ نہ ویسے وید پاٹھی رہے ہیں۔ نہ وہ برہم گیانی نظر آتے ہیں۔ نہ وہ برہم چاری نظر آتے ہیں۔ نہ وہ سنیاسی نظر آتے ہیں۔ جو وید ورودھ پستکوں کو دبا دینے کے لیے ہم لوگوں کو مجبور کریں۔ جو لوگوں کو وید ودیا سکھلائیں۔ دہرم گرنتھ پڑھائیں۔ اور سنسار کو اپدیش کریں۔ کہ جب تک تم گھروں میں پڑے دھندوں میں لپٹو گے۔ جب تک تم انسانوں اور جڑ چیزوں کے آگے ماتھے رگڑتے رہو گے۔ جب تک وید ورودھ پستکوں کو گنگا اور جمنا میں نہ بہا دو گے۔ اور جبتک سچے شیش بن کر ودیا گرہن نہ کرو گے۔ تب تک تمہاری بدھی پہ پتھر پڑے رہیں گے تمہیں اصلی گیان پراپت نہ ہو گا۔

آجکل تو بھوکے۔ پیاسے۔ مورکھ۔ لوبھی۔ خود غرض اور باہر کے سنیاسی بنے ہوئے ہیں۔ پربھو! کبھی آشرموں کا سدھار ہو گا۔ وشوامتر جیسے سنیاسی اور منی ہو نگے۔

سوامی ورجانند جیسے ویدوں کا تے ہیرے سے پرچار کرنے والے انتہ کرن کی درشٹی سے دیکھنے والے ۔شدھ سوبھاؤ رشی ہونگے ۔ تو ہمارا دیش بھارت نِس سندیہ دکھوں سے پار ہو گا ۔ ہم نِس سندیہ دھرمی ہونگے ۔بیشک ہم پر آپ کی کرپا رہے گی۔ اور ہم دھرم ۔ارتھ۔ کام اور موکش کو پراپت کریں گے ۞

ہے اندر ۔ پرم سُکھ دائک پرمیشور اسوریہ ۔ چندرما ۔ والیو ۔ اگنی ۔ جل ۔ برکش ۔پہاڑ ۔ اوشدھیاں ۔ بنسپتیاں سب پدارتھ آپ کی آگیا سے ہمارا سیون کریں ۔ آپ سب کو گیان دیتے ہیں کئی پاپی آئے ۔کئی نیچ گھروں کے لوگ تیرے درپہ آئے ۔ تو اُچیہ پدوی کو پراپت ہوئے ۔ جگت میں اپنا نام کر گئے ۔ ہم کو بھی ایسی وِدیا دے ۔ اور اتنی آیو دے ۔ کہ ہم گرہستھ ۔ بان پرستھ کے بعد سنیاس آشرم کو گرہن کریں ۔ تو ورجانند جیسا اپکار کریں ۔ لوگوں کو دھرم کا اُپدیش کریں ۔ اور ودیا پڑھاویں ۔ پربھو ! یہ دُکھی پوتر بھومی

ہے۔ جس میں بڑے بڑے مہاتما ہو گذرے ہیں۔ مگر
اب یہ وہی ناپاک زمین رہ گئی ہے۔ کہ اوِدیا کے اندھکار
میں کچھ نہ دیکھ سکنے کے کارن ایک دوسرے کا ملکیہ اپنا
مہر دیواروں سے ٹکرا کر توڑ رہے ہیں۔ اپنی جیوتی کا پرکاش
کرو۔ تاکہ سب اندھیرا دور ہو۔ پربھو! وہ زمانہ بھی تھا۔ جب
لوگ اپنے گھروں کو کھلا چھوڑے رکھتے تھے اور کوئی
شخص کسی کی چیز کو ہاتھ تک نہ لگاتا تھا۔ مگر آج آپ
دیکھ رہے ہیں۔ چوروں اور ڈاکوؤں نے کمزور اور شاہ
زور ہر ایک کا ناک میں دم کر رکھا ہے۔ کرپا کرو۔ اور
ایسے دکھ دور کر دو۔ ہمارے یہاں وہی ست یگ کا زمانہ
لا دو۔ جس میں نہ کوئی کامی ہو۔ نہ ورن سنکر ہو۔ نہ چور ہو
نہ ڈاکو ہو۔ نہ کوئی ایسا ہو۔ جو دو بار دن میں یگیہ کا
سادھن نہ کرتا ہو۔ اور نہ ہی کوئی ایسا ہو۔ جو ناستک ہو
نہ کوئی ایسا ہو۔ جو گئو کا ودھ کر کے ملک کو کمزور کرنے
کی کوشش کرے۔ اور نہ ہی ایسا شخص یہاں ہو۔ جو دکھ

سے پیڑت ہو - بلکہ آپ کی کرپا سے سب سکھی - دہرماتما
مہاتما اور کرم یوگی ہوں - تب ہی بھارت ورش سے
پاپ کا ناش ہوگا ؎

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۲

دسہرہ

ओ३म् न वा उ सोमो वृजिनं हिनोति न क्षत्रियं मिथुया धारयन्तम्। हन्ति रक्षो हन्त्यासद्वदन्तमुभाविन्द्रस्य प्रसितौ शयाते ॥ ऋग्वेद

اوم نُوا اُسومو ورجنم ہنوتی نَ کھشتریم متھُیا دھاریتم ہنتی رکھشو ہنتیا سد ودنت متُھا وندرسیہ پرسِتَو شیاتے ⁂ (رگ وید)

ارتھ:- ہے اچیمنا۔ دہرم کو ستھاپن کرنے کے لئے آتما بھیجنے والے پرم سُکھ دایک پرمیشور! آپ اس سارے سنسار میں رم رہے ہیں۔ اور جگت کو رہا رہے ہیں۔ جگت کے ووہار اور اُتپن کی ہوئی چیزوں کی ودّیا کیلئے آپ نے تین جیوتیاں سوریہ۔ اگنی اور وایُو پیدا کی ہیں۔ منش کے لئے آپ نے سولہ کلا بنائی ہیں۔ اور آپ ایک

کلا سمپورن ہو ۔ اس لئے آپ سے سب کچھ پراپت
ہوتا ہے ۔ اور آپ کا ہی سمرن کرنا ہمارا دھرم ہے ۔
یہی ہمارا جیون ہے ۔ اور یہی ہمارا وشواس ہے ۔

بھگون ! جہاں ستیہ اور دھرم ہے ۔ وہاں آپ کا
واس ہے ۔ پاپیوں سے آپ سدا دور رہتے ہیں دشٹوں
کو آپ ڈنڈ دیتے ہیں ۔ راون نے رام کی استری کی عزت
کو خاک میں ملانا چاہا ۔ آپ نے اس کی لنکا پھونکوائی ۔
اس کے خاندان کا ناش کیا ۔ اسی طرح جدھر سچائی ہوتی
ہے ۔ جدھر دھرم کے مطابق کام ہوتا ہے ۔ اُدھر جیت
ہوتی ہے ۔ اور آپ ان کی سہائیتا کرتے ہیں ۔ دھرمیوں
کے دشمنوں کا آپ جلدی ہی ناش کرتے ہیں ۔ اور لوگوں
کی کامنائیں پوری کرتے ہیں ۔ آدمیوں کو ان کے کرموں
کے انوسار آپ پھل دیتے ہیں ۔ جو لوگ راون کی طرح
مدرا مانس میں سمے گذارتے ہیں ۔ جن کی بدھی تامسی ہے
آپ ان کو دکھ دیتے ہیں ۔ کنتو جو لوگ رام کی طرح ویدوں کے

مطابق اپنا جیون بناتے ہیں۔ آپ ان کے بس میں ہوتے ہیں۔ آپ اپنے بھگتوں پر کرپا کرتے ہیں۔ جو لوگ پنڈت ہوتے ہوئے بھی پاپ میں پڑ جاتے ہیں۔ آپ ان کے دل میں کئی بار پاپ کے لئے نفرت پیدا کرتے ہیں۔ اور اگر وہ نہیں سنبھلتے تو آپ ان کو بہت کشٹ دے کر سمجھاتے ہیں۔ آپ سب سے بڑے نیائے کاری ہو۔ لوگوں کے کرموں کو ٹھیک جانچ کر پھل دیتے ہو۔ آپ کو چھوڑ کر دوسرے کی اُپاسنا کرنا بڑا زبردست پاپ ہے۔ اس لئے آپ ایسے پُرش کو دُکھ دیتے ہیں۔ پرنتو ہم تو سُکھ چاہتے ہیں۔ اس لئے سدا اپنی ہی بھگتی میں لگائے رکھو۔

ہم کو پاپ کرموں سے بچاؤ۔ تاکہ ہم قحط۔ طاعون۔ ریاکاری۔ وبھچار اور روگوں سے بھی بچے رہیں۔ کیونکہ دُنیا کے سب دُکھ ہمارے پاپ کرموں کا پھل ہیں۔ اور جب ہم پاپ نہ کریں گے۔ دُکھ بھی کوئی نہ ہوگا۔ یہ بھاؤ

ورش سکھ اور شانتی سے اتنا بھر جائے گا۔ کہ دوسروں کو
بھی آنند دیتا رہیگا۔ جیسے ایک برتن پانی سے بھر جائے
تو باقی پانی اس سے بہ کر زمین پر گرتا جاتا ہے۔ ویسے جب
ہم پورے طور سے سکھی ہو جاویں گے۔ تو جو اور سکھ آپ
ہم پر برساویں گے۔ وہ بہ کر دوسرے ملکوں کے حصہ میں
آئے گا۔ جو بھاری پاپ ہم کر رہے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ
ہم نربل ہو رہے ہیں۔ جب ہم اپنے بزرگوں کے کارنامے
سنتے ہیں۔ تو حیران رہ جاتے ہیں۔ اور ان باتوں کو ناممکن
خیال کرنے لگتے ہیں۔ آپ ہم کو بل دو۔ کہ ہم ایسے
کام خود کریں۔ دشمنوں کو جیت لیں۔ اور اس پاپ سے
بچیں۔ کیول آپ کی کرپا کی ضرورت ہے۔ جب آپ
ہم پر دیال ہو جاویں گے۔ تو ہم بلوان بھی ہو جاویں گے۔
سکھ بھی پراپت کریں گے۔ اور دھرم پر چلنا بھی سیکھ
جاویں گے۔ جب ہمارا آچار۔ ودہار۔ چلن۔ عمرن۔ کام
کاج ویدوں کے انوکول ہوگا۔ جب ہم برہمچاری رہ کر

دوسرے آشرموں میں داخل ہونگے ؛ بچپن میں بُری سنگت سے بچ کر رہیں گے ۔ کرودھ اور ہنکار نہ کریں گے ۔ اپنی بُدھیوں کو یگیہ سے بڑھاویں گے ۔ اپنے گیان کو پھیلاوینگے اور آپ کے گُن گاویں گے ۔ تو سب کچھ ہم کو بنا یتن کے مِل جاوے گا ؛

مہاراج! ہماری ترشنا بڑھ رہی ہے ۔ جب ہم ایک چیز پا لیتے ہیں ۔ تو دوسری کے لئے جھٹ تیار ہو جاتے ہیں ۔ جب ہم دھن پراپت کرتے ہیں ۔ تو ننانوے کے پھیر میں ہی رہتے ہیں ۔ دھن کا ٹھیک اپیوگ خرچ بھی نہیں کرتے ۔ اور چوروں کے ہاتھوں میں بھی دے دیتے ہیں ۔ پر خزانہ بڑھانے کا ہی نام لیتے ہیں ۔ ہماری کامناؤں کو کم کرو ۔ ہم تھوڑی سی چیز کو بھی پاکر صابر ہوں ۔ اور آپ کا دھنیہ باد کہیں ۔ آپ کی کرپا سے سب کچھ بنا کہے مل جاوے گا ۔ کیا ماتا کے گربھ میں ہم نے آپ سے جون مانگا تھا ۔ کیا ناستک آپ سے پرارتھنا کر رہے ہیں نہیں

لیکن وہ بھی آپ کے پُتر ہیں۔ آپ سب کو پدارتھ دیتے رہتے ہیں کسی کو کم کسی کو زیادہ۔ اپنے اپنے کرم کے انوسار۔ اس لئے ضروری چیز تو یہی ہے۔ کہ ہم اپنے کرم سدُھاریں۔ رام کی طرح نشکلنک ہوں۔ اور کسی لوبھ لالچ سے بھی سچائی کا دامن نہ چھوڑیں۔ کل یُگ کو اب دُور کر کے ست یُگ کا پرچار کریں۔ یہی آخری بینتی ہے۔ کہ ہم کو رام اور لچھمن بناؤ۔ ہم راون کی طرح وِدوان تو ہوں۔ پر دُشٹ اور وِبھچاری نہ ہوں۔ تاکہ لوگ ہمارا اپمان نہ کریں۔ دیامئے اسویکار کرو۔ سویکار کرو۔ سویکار کرو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پراتھنا منتر

دیوالی۔ یار شٹی اِشٹو۔

ओं ऋषीणां प्रस्तरोऽसि नमोऽस्तु दैवाय प्रस्त
राय ॥ अथर्व०

ادم رشی نام پرسترواسی نمواستو دَیوا ئے
پرسترا ئے ؛ (اتھروید)

ارتھ :۔ ہے جگت جننی۔ جگت کی پالک۔ پیاری ماتا!
ہے روگ وناشک ایش! ہے پرم پتا پرمیشور! آپ
دلوں کے سوامی۔ آتما کے پتی ہیں۔ یُگ یُگ کے دیش
اور دیشانتروں کے تواریخی اندھکار میں آپ کی جیوتی چمک
رہی ہے۔ آپ کی آگیا پر سب کام ہو رہے ہیں۔ آپ
کی آگیا کے بغیر ایک پتّا بھی نہیں ہل سکتا۔ جس جگہ
خیال بھی نہیں پہنچ سکتا۔ جہاں منش کی کلپنا کام نہیں
کرتی۔ وہاں بھی آپ موجود ہیں۔ اور آپ کا پرکاش ہو

رہا ہے۔ آپ کی لیلا نرالی ہے۔ کوئی شخص نہیں جان سکتا۔
ہاں رشی اور دھرماتما جو آپ کے جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔
آپ کو پا لیتے ہیں۔ لیکن آپ کی مہما کا ورنن نہیں کر سکتے۔
دوسروں کو آپ کی جیوتی نہیں بتلا سکتے۔ آپ مہان ہو سب
سے مہان ہو۔ آپ کے گن انیک ہیں۔ آپ دھنیہ ہو۔
دھنیہ ہو۔ دھنیہ ہو ٭

بھگون! آج ہم دین ہیں۔ دینوں سے بھی دین اور دکھیوں
سے بھی دکھی ہیں۔ اپمان اور بے عزتی سے زخمی ہوئے ہوئے
ہیں۔ تمہارے آدھین بھی ہم پر زور دکھاتے ہیں۔ سنسار
میں ہمارا کوئی مکان نہیں۔ ہمارا مال وزر۔ ہمارا گھر باہر۔
ہمارا ویش اور ہمارا سب کچھ لٹ چکا ہے۔ چھن چکا
ہے۔ ہم غیروں کے ہاتھوں سے آج پیڑت ہیں۔ ہمارے
اجڑے خزانے میں ایک لال اتپن کیا تھا۔ ہمارے
ویرانے باغ میں ایک پھول پیدا کیا تھا۔ ہماری اندھی
آنکھوں کا نور رشی دیانند آپ نے ہمیں بخشا تھا۔ جب

جب بھی ہم پر سنکٹ آیا۔ آپ نے ہاتھ بڑھایا۔ ہمیں اُبھارا اور دلاسا دیا۔ دیانند جیسا چمکتا موتی ہم کو ملا تھا۔ مگر آپ نے ہم سے چھین لیا۔ یہ ویدک دھرم کا پیڑ ابھی بڑھنے نہ پایا تھا۔ کہ آپ نے اس کے مالی کو سنبھال لیا۔ ہم کو کنگال کر دیا۔ وہ رشی آپ کا سندیش سنانے آیا تھا۔ مگر ہم سے انرتھ ہو گیا۔

دین دیال! آپ کی کرپا ہے۔ جو آپ نے رشی کو بھارت کا ادھار کرنے کیلئے بھیجا۔ مگر وہ کام پورا نہیں ہوا ایک بار پھر دیا کے ساگر دیانند کو بھیجنا۔ آج کے دن رام بن سے واپس آئے۔ بھرت نے خوشیاں منائیں۔ مگر ہم اب کونسی خوشی منائیں۔ یہ دن ہے۔ جس دن آپ نے ودیکانند جیسے وِدوان کو سنبھالا۔ یہی دن ہے۔ ہمیں ٹھیک یاد ہے۔ یہ وہ ہی دن ہے۔ جب رشی دیانند ہم کو چھوڑ گئے۔ ہم تو جدائی کے صدمے اٹھا رہے ہیں۔ ہم کو کونسی خوشی ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ جب

رشی کے کاموں کی طرف دھیان جاتا ہے۔ پرماتمن! رشی
کی طرح ہم میں بھی پرچار کرنے کی شکتی پیدا کرو۔ وہ تیج اور
شکتی پیدا کر۔ جس سے جنگلوں اور بنوں کی مصیبتیں ہمارے
سامنے ہیچ ہوں۔ وہ برہم چریہ کی طاقت دے۔ کہ
دُنیا کے تختے کو ہلا دیں۔ وہ ودّیا دے۔ کہ ویدک
گیان کو پراپت ہوں۔ ہم کو بھی وہ سچائی اور نڈرتا دے
کہ دُشمنوں کے سامنے بلے دھڑک کھڑے ہو کر اپنے
دھرم کا اُپدیش کریں۔ دیانندکی سی ہم کو بھی دَیا دے۔
کنوئے نانا۔ ودھوا ناری اور یتیم بچّوں۔ بھوکے اور
پیاسے بچّوں کو سہائتا دیں۔ اُن کے آنسو پونچھیں۔ اگر
ان کے زخموں کے لئے ہمارے جسموں کی مرہم بن سکے
تو بھی حاضر کر دیں۔ پتا! کیا کیا بتاؤں۔ تو نے رشی کو
کیوں نہ جیوت رہنے دیا۔ کونسی خطا یا پاپ تھا۔ جو ہم
نے کیا تھا۔ ہاں ہاں! یاد آگیا۔ بھارت کی قسمت میں
نہ تھا۔ کہ ایسے لال کو پال سکتی۔ ہمارے پاپوں کا

پھل ۔ ہمارے سلوک کا بدلہ ۔ ہم نے رشی کو اینٹیں اور پتھر پھینکیں ۔ بھگوان! اب رشی کو بھیجو ۔ ہم اپنی آنکھیں بچھانے کے لئے تیار ہیں ۔ ہماری بینتی سویکار کرو ۔

ادم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۹

شورانژی

न द्वितीयो न तृतीयश्चतुर्थो नाप्युच्यते । न पंचमो न षष्ठः सप्तमो नाप्युच्यते । नाष्टमो न नवमो दशमो नाप्युच्यते । य एतं देवमेकवृतं वेद ॥
अथर्ववेद

اوم نہ دو یتیو نہ ترتی یش چترتھو ناپی اُچیئے۔ نہ پنچمو نہ کھشٹ سپتمو ناپی اُچیتے۔ ناشٹمو نہ نومو دشمو ناپی اُچیئے۔ یا ایتم دیومیک ورتم ویدہ (اتھروید)

ارتھ:- ہے وگیان کی پیاس بجھانے والے اندر۔ بسر گیا گنے ! داتا تو کہاں ہے۔ ہم تیری قدرت کو دیکھتے ہیں تو تو یاد آجاتا ہے۔ مورتی کو دیکھتے ہیں۔ تو کاریگر کی کاریگری پر دھیان آتا ہے۔ مگر تیری کاریگری کا بھید کسی نے نہیں پایا۔ آدمی آدمی سے نرالا۔ ایک درخت کی

شکل دوسرے سے نہیں ملتی۔ ایک پہاڑ دوسرے سے جُدا ہے۔ رنگ رنگ میں فرق ہے۔ دریا دریاؤں میں بھید ہے۔ ایک پرتھوی کا حصّہ دوسری سے انوکھا ہے۔ جانور جانور سے علیحدہ ہے۔ پرندہ پرندے سے نرالا ہے۔ ذرّے ذرّے میں امتیاز ہے۔ سوامی! تو کہاں ہے۔ کہاں بیٹھا ہوا یہ سب کاریگری رچ رہا ہے۔ تیرے رہنے کا کون سا مکان ہے۔ پربھو! پائیں تو تجھ کو کِس جگہ؟

ہمارے من اور آتما کے سوامی! لوگ تجھے گنگا کے پانی میں ڈھونڈتے ہیں۔ ہمالہ پربت کی گہری غاروں میں تلاش کرتے ہیں۔ درختوں کے پتّوں میں پانا چاہتے ہیں۔ اور بنوں اور جنگلوں میں پھرتے ہیں۔ کہیں کے کہیں بھٹکے ہیں۔ لوگوں کے پاؤں کی خاک چھانتے پھرتے ہیں۔ میرے بھگوان! ہمیں نہ بھٹکا۔ ہمارے دِل کے مندر میں آ۔ اور پرکاش کر۔ سوامی! تو جس جگہ ہے آ۔

اور ہمیں وہاں لے جا۔ جہاں انسان سُکھ کا بھوگ کرتا ہے جہاں پاپ نہیں کرنا پڑتا۔ یہاں اب چند دن کے سفر کے لئے آئے ہیں۔ ہمیں وہاں لے جا۔ جہاں سے مسافر بڑی مدت کے بعد واپس ہوتے ہیں۔ جو کچھ ہم چاہتے ہیں۔ اور جس کے لئے ہم ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ وہ یہ ہے۔ کہ ہمیں مکتی کرو؛

شوراتری آئی ہے۔ تُونے رشی کا کلیان کیا تھا۔ ہمیں بھی گیان دے۔ تُونے ایک اعلیٰ درشیہ دکھا کر جڑ کی پُوجا کرنے سے روکا ہے۔ یہ درشیہ سب کو دکھا۔ تاکہ ان کے من میں چاندنا ہو۔ اور وہ آپ کی اُپاسنا میں لگیں۔ اپنی جیوتی کا پرکاش کر۔ ہم تیری بھگتی کے چاتک ہیں۔ ہم تیرے درشن کے متلاشی ہیں۔ ہمارے آتما میں آ۔ ہمیں پراپت ہو؛

دینوں اور دکھیوں کے کیول ایک ماتر سہارے! ہم چھوٹی چھوٹی باتوں پر دھیان نہیں دیتے۔ مگر یہ چھوٹی

چھوٹی کھٹنائیں ہمارے جیون پر اچھا اثر کر سکتی ہیں اس لئے ہم کو ایسی بدھی دو۔ جو کہ معمولی سے بھی معمولی کارن کو سمجھ سکے۔ دہرم کے سار کو گرہن کرے۔ اے چھوٹے چھوٹے بچّوں کے بڑے پتا! جیسے رشی دیانند نے ویدوں سے بھارت کو گونجا دیا۔ پھر سے کھویا ہوا بھنڈار پراپت کرایا۔ ویسے ہی ہم اپنی بھولی ہوئی ودّیاؤں کو۔ گُم کی ہوئی طاقتوں کو حاصل کریں۔ جس پرکار ویدوں کے جاننے والے آپ کی بھلی پرکار مہما گاین کر سکتے ہیں۔ جیسے آپ ویدوں میں ست ودّیاؤں کا وستار کرتے ہو۔ اور ان کی تعریف سُناتے ہو۔ ویسے ہی ہم پر کرپا کرو۔ کہ ہم آپ کی شکتی کو جان سکیں۔ ست اور است میں نرنے کر کے ست ودّیاؤں کو گرہن کریں۔ اور دُنیا میں وستار کریں۔ جس پرکار رام اور کرشن نے دہرم کو جگہ جگہ پھیلایا۔ بدھ نے اہنسا کا سبق سکھایا۔ اور رشی دیانند نے دیش بھگتی۔ ویدک دہرم اور منش دہرم کا پرچار کیا۔

دیسے ہی ہم ودّیاؤں کا پرچار کریں۔ ہمیں ویدک دھرم کا پریم دے۔ لوگوں میں شردھا پیدا کرو۔ اور وید ورُدھ مت متانتروں کا کھنڈن کر کے ہمارا اُپکار کرو۔ ہمیں اِن قوم کے دُشمنوں سے چھڑاؤ۔ مالنس کے ٹکڑے کی طرح ہم ہر طرف کھائے جا رہے ہیں۔ چوہوں کی طرح لوگ ہمیں اکھیڑ رہے ہیں۔ آپ ہماری جڑوں کو مضبوط بناؤ دھرم کا اُپدیش کر کے ہمیں سُکھی کرو۔ ہر پرکار کی شانتی پردان کرو۔ اور اپنی بھگتی وشواس کے بنا کسی کے در پر نہ رُلاؤ ⁂

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!



پرارتھنا نمبر ۱۰

بسنت پنچمی ۔

ओं अग्ने त्वं नो अन्तम उत त्राता शिवो भवा
वरूथ्यः । वसुरग्निर्वसुश्रवा अच्छा नक्षि द्युमत्तमं
रयिं दाः ॥ ऋ० ५।२४।१॥

اوم اگنے توم نو انتم اُت تراتا شِوو بھوا وروتھیہ
وسُرگنی ر وسو شروا اچّھا نکشی دیُومتّم ریئم داہ
(رگ وید ۵ ۔ ۲۴ ۔ ۱)

ارتھ:- سرو شکتی مان ۔ مہادیو ۔ مہاراج ۔ دیوتاؤں کے دیوتا ! سب کے پوجیہ پرماتمن ! کیا اُتم سمے آنیوالا ہے ۔ پھولوں کی کلیاں کھلیں گی ۔ شگوفے کھلیں گے ۔ میرا من جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہے ۔ کرپا کر کے کھول دیجئے ۔ یہ من جو پاپ اور بُرے کرموں کی خزاں سے مُرجھا گیا ہے ۔ کھلا دے ۔

ہر بھیوا! بلبل کی پکار کو تو نے سُنا۔ اور اس کو اپنا یار مل گیا ہے۔ مگر ہم پر بھی ترس کر۔ ہمارا پریم تجھ سے ہٹے ہم کول۔ تیرے متلاشی ہیں۔ تیری کھوج میں ڈھنگ بھٹک کر چُپ ہو گئے ہیں۔ ہماری آہ وزاری سن۔ اور سویکار کر دیا مے! بسنت تہوار آتے ہیں۔ مگر ہمارے زخموں پر نمک کا کام دیتے ہیں۔ یہ خوشیاں ہمارے پوروجوں نے ہی انو بھو کی ہونگی۔ مگر ہم تو دُکھی ہیں۔ بے انت دُکھی ہیں۔ بسنت کے رنگ سے زیادہ زرد منہ ہمارے ہو گئے ہیں۔ کوئی چیر کے دیکھے۔ تو خون کا قطرہ بھی نہیں۔ بلبل سے کہ دے۔ کہ ہمارے کان میں نغمے نہ سنائے۔ دکھ میں ہمیں سکھ کی بات نہیں بھاتی۔ پھولوں سے کہہ دے۔ کہ کھلنا بند کر دیں۔ یا ہمارے دل کی کلی کو بھی کھول دے۔ ہماری بدھیوں کو کھول دے۔ ہمارے دماغ کو کھول دے۔ اور گیان اور ودّیا سے پورن کر دے۔ ہمیں بل اور تیج دے۔

ہمیں کنجوسی سے بچا۔ ہم کو دھن دے کر ہمارے ہاتھوں سے دان کرا۔ ہمارے بازو کھولدے۔ ہمارے بچھڑے ہوئے بھائی۔ ہمارے دلوں کے ٹکڑے۔ ہمارے شریر کے انگ اچھوت اور دکھی لوگ ہماری چھاتی سے ملیں۔ دھرم کے رستے کو کھولدے۔ پاپی اور ناستک کے لئے کھلی آگیا دیدے۔ راستے سے پاپ کے کانٹے دور کر۔ جب سے ہمارے دھرم کا مارگ آپ تک کھلا ہوگا۔ تب یہ سہاونے اور میٹھے بھوگ۔ یہ دنیا کے تہوار جو ہمیں اپنے پوروجوں کی شان یاد دلاتے ہیں۔ جن پر ہم یگیہ کر کے اپنے سامان۔ مکان۔ من۔ آتما اور شریر کو شدھ کر سکتے ہیں۔ جو آج ہمیں دکھ کے کارن اشانت معلوم ہوتے ہیں۔ شانتی کا کارن ہونگے۔ اس لئے آپ ہمارے لئے اپنے دوار کھولدیں۔ تاکہ ہم آپ کی شرن میں رہ کر پوتر ہوں۔ ہمیں آپ کا ہی بھروسہ ہو۔ دنیا میں رہتے ہوئے بھی ہم آپ کے لئے دھیان کریں۔

جس پرکار ایک زخمی آدمی اپنے رشتہ داروں سے
باتیں تو کرتا رہتا ہے۔ مگر اس کی توجہ اپنے زخم کی پیڑا
کے لئے ہوتی ہے۔ آپ ہمارے ہردے مندر میں
آکر براجمان ہوویں۔ اور اس کو سوبھادے کر پوتر کریں۔

مہاراج! آپ بارش اور والو تتھا دھوپ سے کھیتوں
کو بڑھا رہے ہیں۔ اُن میں اُنّ اور کئی قسم کے پدارتھ پیدا
کر رہے ہیں۔ پرنتو آپ ہم کو بھی گیان اور شانتی کی ورشا
سے بڑھاؤ۔ ہمارے جلے ہوئے دلوں کو سرسبز کرو۔ اور
ہمارے دھرم کے کھیت کو ویدوں کی وِدّیاؤں سے
سینچو۔ ورنہ ہم مور کھتا میں سوکھ جاویں گے۔

آپ کرپا کریں۔ کہ پرمارتھ اور شبھ وچار میں ہمیں کوئی
دکھ نہ ہو۔ آپ ہی دکھ کے ناشک ہو۔ دوسرا تو کوئی نظر
نہیں آتا۔ آپ سب پاپوں سے الگ ہو۔ اور جگت
کے پاپوں کو بھی دور کر سکتے ہو۔ ایک آپ ہی ایسے پتا
ہو۔ جو ہم کو برے کاموں سے بچانے والے ہو۔ آپ

کے سوا ہمارا اس سنسار میں کوئی نہیں۔ اس لیئے آپ
بہت جلدی خراب کاموں سے چھڑاویں۔ آپ ہمیں
آشیرباد دیں۔ تاکہ ہم جدہر بھی جاویں۔ ہر اِک چیز ہمارے
لئے کلیان کرنے والی ہو۔ ہم کو اپنے کام میں سدھی ہو۔
ہم آپ کو پرسن کریں۔ اور سب جیو سکھ رہیں۔ آپ ہم
سے دُشٹ۔ پاپی لوگوں کو دُور کریں۔ اور ہمارے
دُشمنوں کو نہ بڑھاویں۔ بلکہ ہم آپ کے ایک پتر ہوتے
ہوئے متر اور بھائیوں کی طرح آچرن کریں۔ آپ کو چھوڑ
کر کسی کی اُپاسنا نہ کریں۔ تاکہ ہم دیش بھر کی دُردشا اپنے
اُوپر نہ اٹھاویں۔

بھگوان! سب دن اور راتیں ہمارے لئے شانتی والی
کرو۔ جگت بھر کے جیو جنتو۔ گھوڑے۔ ہاتھی۔ متر اور
باقی پشو ہمارے لئے سکھ کارک ہوں۔ اور سنسار کی
سب چیزوں سے ہم کو آنند پراپت ہو۔ دیالو! میری اس ہماری
پرارتھنا سویکار کرو۔ اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۱

لوہڑی.

ओं सुमित्रिया न आप ओषधयः सन्तु। दुर्मित्रिया-
स्तस्मै सन्तु। योऽस्मान् द्वेष्टि यं च वयं द्विष्मः॥
यजुर्वेद

१

اوم سُمتِتریا نہ آپ اوشدھیہ سنتُو درمِتریاسَتسمَئی سنتُو یو اسمان دویشٹی ویَم دوِشمہ ۞ (یجر وید)

ارتھ :۔ شان وشوکت والے۔ بل کے اکھنڈ بھنڈار۔ سکھ سروُپ۔ داتاؤں کے داتا! تیرے بھوکے۔ تیرے پیاسے تیرے در پہ آئے ہیں۔ تو پھُول ہَے۔ تو خار ہَے تو سُورج ہَے۔ تو چاند ہَے۔ تو نُور ہے۔ تو اگنی ہے۔ تو میرا من ہَے۔ تو میرا سب کچھ ہَے۔ بھگوان! جو کچھ ہے"۔ سب ہے تیرا۔ تِین میں تِن میں۔ ڈیرا تیرا۔ بھگت کے بس میں آنے والے بھگوان آ"ہمارے دل میں آ۔

اس کو بھی اپنا گھر بنا۔ ادر پرکاشش کرکے اندھیرا مٹا۔

سنسار کی ہر ایک جڑ اور چیتن چیز آپ کا دھنیہ باد کر رہی ہے۔ دُھنیے کے ہاتھ سے روئی گرتی ہے تو پاش پاش ہو کر آپ کا نام لیتی ہے۔ ٹہنی اور پتوں کو ہوا لگتی ہے۔ تو اُن میں سے زور سے "اوم" کی لمبی سُور نکلتی ہے صبح و شام چڑیاں تیرے گیت گاتی ہیں۔ مندروں۔ دل پربتوں کی چوٹیوں پر آپ کا سمرن ہو رہا ہے۔ کوئل کیول آپ کا ہی ذکر کر رہی ہے۔ پربھو! میں کہاں تک کہوں۔ کہ تُو ہی تُو ہے۔ مجھے اپنے نام کا امرت پلا۔ ہر ایک جیو پر آپ کے انیک اپکار ہیں۔ لیکن منش پر تو آپ کی خاص کرپا درشٹی ہے۔ ہم آپ کے اُپکار کا بدلہ کیونکر دے سکیں۔ اگر آپ ہمارے بالوں کی بھی زبانیں ہو جائیں۔ اگر مٹی اور پانی کے ذرّے ذرّے سے آپ کے دھنیہ باد کی آواز آتی رہے۔ تو بھی یہ رِن اُتار دیا جا سکتا ہے کیا پربھو! اپنی بھگتی کا وشواس دے۔ تاکہ بھوساگر

سے پار ہوں ۔ کام ۔کرودھ آدی پاپ ہماری کشتی میں پتھر
ہیں ۔ جو ہر وقت اس کو ڈبونا چاہتے ہیں ۔ آپ کوئی ملاح
بھیجیں ۔ جو ہماری کشتی کو پار لے چلیں ۔ آپ ہی سہائتا کریں گے
آپ کا ہی آسرا ہے ۔
پربھو! آپ ہم سے کیوں روٹھے ہیں ۔ کیا وجہ ہے ۔
دھرماتما لوگ در در ٹھوکریں کھا رہے ہیں ۔ سچائی کا قتل کیا
جا رہا ہے ۔ جو لوگ سچے ہیں ۔ اُن پر کوئی وشواس نہیں
کرتا ۔ گیانی اور ودوان لوگ بھیک مانگ کر گذارہ کر رہے
ہیں ۔ مورکھ اور پاپی لوگ آرام سے زندگی گذار رہے ہیں ۔
مزے سے راجیہ بھوگ رہے ہیں ۔ ناستک لوگ
خوشیاں منا رہے ہیں ۔ جا بجا ادھرم پھیلا رہے ہیں
کبیر اور وید ورُدھ دھرم پھیل گئے ہیں ۔ ہماری بُدھیاں
تو حیران ہیں ۔ پربھو! آپ دُشٹوں کو ڈنڈ دیں تاکہ لوگ
پاپ کرنے سے باز آویں ۔ دھرماتما لوگوں کو آپ اُبھاریں
تاکہ لوگ دھرمی ہوں ۔ آپ سدا دھرمیوں کو ہی سکھ دیں ۔

جب ناستکوں کو دُکھ اور کلیش ہوگا۔ تو گوبردوت کی طرح آپ کے وہ سچے اُپاسک نہیں گے۔ ہمارے انگ بن کر ہمیں سہائیتا کریں گے۔ اور ہم اس ویدک دہرم کو لے کر دُنیا میں پھیلا دیں گے۔ کیوں سوامی! آپ تو سب کچھ جانتے ہیں۔ پھر ہم پر کرپا کیوں نہیں کرتے۔ یدی ہم اتی مُورکھ ہو گئے ہیں۔ گیان کی آنکھیں ہم میں نہیں رہیں۔ تو آپ جو سروشکتیمان ہیں۔ تو پھر کیوں ہمارا کلیان نہیں کرتے۔ ہم پر دیا درشٹی کیجئے۔ اور ہم کو شکتی دیجئے۔ کہ ہم اپنی اندریوں کو قابو میں رکھ کر یتھا یوگیہ کرموں میں لگاویں۔ ہم دہرماتما ہوں۔ دھن۔ مال۔ پشو۔ ویریہ۔ ودّیا۔ گیان۔ ستیہ۔ شوچ دہیریہ۔ بل اور پتر آدی سے پورن ہوں۔ ہم کو کرتارتھ کرو۔ آپ کے پُتر ہیں۔ کوئی غیر تو نہیں۔ جب پُتر کوئی پاپ کرتا ہے۔ تو پتا اس کو سیدھے راہ پر لاتا ہے۔ آپ ہم کو پاپ سے روکیں۔ دہرم کی راہ بتلاویں اگر ہم مُورکھ ہیں۔ تو ہمارا کیا دوش ہے۔ آپ ہمیں

گیان دیں ۔ ہم تو دِینے پورو ک آپ سے رونے آئے ہیں ۔ ہماری حالت بُری ہے ۔ سُدھار کرو ۔ آپ ہی پتت اودّھار ہیں ۔ اور کس کو جا کہیں ۔ آپ کے سِوا کون ہے ۔ جو دُکھیوں کا ساتھ دے ۔ آپ ہی تو ہمیں کلیش اور مصیبت سے پار کریں گے ۔ اور سُکھ میں لاویں گے ۔

اوم شانتی ! شانتی !! شانتی !!!

پرارتھنا نمبر ۱۲

پیر اُشو

ओं नृचक्षसो अनिमिषन्तो अर्हणा बृहद्देवासो अमृतत्वमानशुः । ज्योतीरथा अहिमाया अनागसो दिवो वर्ष्माणं वसते स्वस्तये ॥ ऋग्वेद

اوم نرچکشسو انمِشنتو ارہنا برہد دیواسو امرِتتو مانشوہ
جیوتیرتھا اہِمایا اناگسو دِوو ورشمانم وستے سوستئے

(رگ وید)

ارتھ:- ہیراج - اندر - شدھ - مکت سوبھاؤ - پرمیشور! آپ سوریہ کی طرح جگت کے اندر اور باہر پرکاش کر رہے ہیں - جس طرح دھرماتما راجہ اپنی پرجا کا پالن کرتا ہے - دشٹوں کو سمے سمے پر ڈنڈ دیتا ہے - اسی طرح ہم لوگوں کا پالن کرتے ہیں - دھرم ویر لوگ آپ کی ہی اُپاسنا کرتے ہیں - آپ کے اُوپر ان کا پُورا وشواس ہوتا ہے -

اور وہ سمجھتے ہیں۔ کہ موت کے بعد وہ آپ کو پراپت ہونگے اس لئے وہ موت سے نہیں ڈرتے، اور دھرم پر مر مٹنے کو تیّار رہتے ہیں۔ دُنیا کی قیمتی سے قیمتی چیز کو دھرم پر قربان کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ مگر ستیہ کو نہیں چھوڑتے۔ اُنھیں کسی قسم کا لوبھ پاپ کی طرف نہیں لے جا سکتا۔ اُن میں آپ کا تیج رہتا ہے۔ اور وہ جگت میں کیرتی اور یش کو پراپت ہوتے ہیں ؎

بھگون! جس سمے مسلمان اور عیسائی لوگ ویدک دھرم کو بدنام کر رہے تھے۔ قرآن اور باقی معمولی گرنتھوں کو پھیلانا چاہتے تھے۔ آپ نے ہماری آنکھیں کھولنے کے لئے ایک اچھیہ آتما کا پرکاش کیا۔ جس نے غیر مذاہب کی چھان بین کر کے ان کے چھدر بتائے تاکہ لوگ ان کے پھندے سے بچیں۔ ہم آپ کا اتی دھنیہ باد کرتے ہیں۔

اگنی سروپ۔ منگل کاری سوامن! دھرم پر دشواس

رکھنے والے موت سے نہیں ڈرتے ۔ آپ کے اُپاسک آپ کے بھگت کسی اور کے آشرے نہیں رہتے ۔ اُن کو آپ کا سہارا رہتا ہے ۔ وہ جیتے ہیں ۔ تو آپ کا دھیان یاد کرتے ہیں ۔ مرتے ہیں تو خوشی خوشی ۔ آپ کو پراپت ہونے کے لئے ۔ وہ خنجر اور تیر بھی کھاتے ہیں ۔ چھُریاں اور تیر سہارتے ہیں ۔ اگنی کی تپش کو برداشت کر لیتے ہیں ۔ پانی میں ڈوبنے سے پرواہ نہیں کرتے ۔ بے دھڑک دھرم کا پرچار کرتے ہیں ہماری بھینٹ بھی سویکار کرو ۔ ہم بھی دھرم پر مرنا چاہتے ہیں غیروں کی چھُری سے مکت ہونا چاہتے ہیں ۔ ہمارا بلیدان لیجئے ۔ اور ہمیں نڈرتا پردان کیجئے ۔ ہے مکتی داتا پرماتما نیائے کاری ۔ سب کے آشرے ۔ نتیہ سروپ بھگوان! سنسار میں کئی پرانی آتے ہیں ۔ مگر جنگل کے پھول کی طرح غاروں کے موتی کی طرح نام نہیں پاتے ۔ اور کئی ایسے جیو ہیں ۔ جو جیون تک تو لوگوں سے عزت کئے جاتے

ہیں - چند ایک آدمی ان کے مرنے کے بعد بھی ان کو یاد کرتے ہیں - مگر لیکھرام کی طرح ہمیں آپ سدا کیلئے زندہ رکھیں - شریر تو بھسم ہو ہی جاتا ہے - لیکن ہمارا یش اور کیرتی زندہ رہے گی - اس لئے ہمیں بل دیں - کہ دھرم اور دیش کے بچانے کے لئے مرنے کے بعد ہمیشہ کیلئے زندہ رہیں - اہنسا ہمارا پرم دھرم ہو - اور دوسروں کے اپکار کرنے میں ہمارا اپکار ہو - ہمارے شریر - من اندریوں اور آتما کے گن ان سے دور نہ ہوں - تاکہ ہم آپ کی بھگتی کر سکیں - اور آپ کی کرپا سے سنسار میں سکھی رہیں ؛

آپ کے آدھین سب کچھ ہے - آپ جس کو چاہو بدھی دو - آپ جس کو چاہو - دھنی بنا دو - اور جس کو چاہو کنگال کر دو - کرپا کر کے ہمیں بدھی دیں - ہمارے پاس دھن ہو - یا نہ ہو - سکھ سمپتی ہو - یا نہ ہو - راجیہ ہو یا نہ ہو - مال و زر کے ہم مالک ہوں - یا نہ ہوں - پشو ہمارے

گھروں میں ہوں۔ یا نہ ہوں۔ مگر ہم گیانی اور بدھیمان ہوں۔ دہرمی اور آستک ہوں۔ ہمارا تن من جدا کیا جاوے۔ ہمارا سر اڑا دیا جاوے۔ ہماری آنکھیں نکلوا دی جاویں۔ ہمارا سب کچھ لوٹ لیا جاوے۔ مگر ہم پکے دہرمیوں کی طرح اپنے کرتویہ میں دِرڑھ رہیں۔ اور ہماری جان بھی نکال لی جاوے۔ تو بھی ہم "اوم" اوم" اوم" کہہ کر اس دُنیا سے رخصت ہوں ٭

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۳

سالانہ جلسہ۔ پہلا دِن

ओं यज्ञा यज्ञा वो अग्नये गिरा गिरा च दक्षसे ।
प्र प्र वयममृतं जातवेदसं प्रियं मित्रं न शंसिषम् ॥ सामवेद

ادم اگن آ یاہی وی تیئے گرنانو ہویدا تیئے۔
ہنو تا ستسی ورہشی ۔ (سام وید)

ارتھ:۔ سنسار کے چکر کو چلانے والے۔ وید بھنڈار کے داتا! آپ نے اس سنسار کو رچا۔ مُورکھ بھے گیانی بنایا۔ آپ اس سنسار کی کیل کو پکڑ کر اس کو پھرا رہے ہیں آپ سب سے بڑے ہیں۔ سبھا اور سماج میں آپ ہی پردھان ہیں۔ سارے جلسے کے تم ہی مینیجر ہو۔ سب کچھ آپ کی اِچھا سے ہو رہا ہے۔ وگیان داتا! آج ہم اُس سماج کا جلسہ رچانے لگے ہیں۔ جس کو آپ کا دہرم پھیلانے کے لئے رشی دیانند نے کھڑا کیا۔ پربھو! سچ مچ یہ دُہی

سماج ہے۔ جس کو رشی جی نے جنم دیا تھا۔ کیا اُتم سمے تھا۔ کیا اُتم گھڑی تھی۔ جب ایسی پوتر سوسائٹی کا بیج بویا گیا تھا۔ آپ کی کرپا سے پیڑ پھل رہا ہے۔ آپ اس کو ہر طرح اونچا کر رہے ہیں۔ آپ اس کو سینچ رہے ہیں۔ اس لئے ہم آپ کا پھر دھنیہ باد کرتے ہیں۔ آپ کو ہمارا نمسکار ہو۔

پربھو! ہم اس قدر زہر سے بھرے گئے ہیں۔ پاپ سے اس قدر اشدھ ہو چکے ہیں۔ کہ ہم اُپدیشوں کو کڑوا سمجھتے ہیں۔ اس قدر میل ہمارے انتہ کرن میں چڑھ گیا ہے۔ کہ ہم گیان سے ساری آیو دھوتے رہیں۔ تب کہیں ممکن ہے۔ کہ اُتر سکے۔ آپ شدھ سروپ ہیں۔ ہم کو بھی شدھ کرو۔ ہمارے من میں اپنے گیان امرت کی گنگا بہاؤ۔ پانی کی گنگا ندی میں ہمارے پاپ نہیں دھوئے جا سکتے۔ ہاں ویدروپی وِدیا کے سمندر میں اگر ہم غوطے لگا دیں۔ اور ہماری بدھیاں جو ہمارے

آتما کے مسام ہیں۔ ان میں سے گیان کا پانی گذر جائے تب ہو سکتا ہے۔ کہ ہم نشپاپ ہو جاویں۔ اس لیئے ہمیں ویدک وِدّیا سیکھنے کا بل دو۔ ہمیں آیو دو۔ کہ ہم ویدوں کو گھر گھر پھیلاویں۔ اور دنیا کے لوگ صبح و شام دت چیت ہو کر آنند لوٹیں۔ بھگون! کیا ہی شانتی کا سمے ہو گا۔ پہلے تو ایک رشی دیانند تھا۔ جس نے ویدوں کا گیان حاصل کیا۔ پھر تو بچّہ بچّہ دیانند ہو گا ❊

مہاراج! سنتے ہیں۔ اور دیکھتے ہیں۔ کہ آریہ سماج نے لوگوں کے جنم کو سُدھار دیا۔ بھولے بھٹکے منشوں کو رستہ بتلایا۔ یتیموں کو اکال کے ہاتھوں سے بچایا۔ موت کے منہ سے چھین لیا۔ ودھوا بچاریوں کو کھویا ہوا زرولوایا اُن کا سہاگ قائم کیا۔ اپنی سناتن مریادا کو چلایا۔ مدرا ماس اور نشیلی چیزوں کا ترک کرایا۔ وشیوں سے لوگوں کو چھڑایا۔ ناستکوں کے دل میں ایشور کی بھگتی کا سنچار کیا۔ ودّیا کا پرچار کر کے اودّیا کا ناش کیا۔ جڑ پوجا چھڑا

کر آپ کا سیوک بنایا۔ ورن آشرم کو سُدھارا۔ لوگوں کو برہم چریہ کا اُپدیش کر کے بلوان بنایا۔ اور سب سے بھاری اُپکار کا کام یہ کیا۔ کہ ویدوں کا پرچار کیا۔ تو سوامی! ہم کو کرتگھن نہ بناؤ۔ جس نے ہم کو اتنا اُچیہ کیا ہے۔ ہم پر اتنے اُپکار کئے ہیں۔ اُس کے لئے ہمارے تن من دھن کو مٹا دو۔ اور ہمارا قرض اُتارنے میں سہائتا کرو۔ ہم اُس آریہ سماج کے نیموں پر چل کر اپنا اپنا کلیان کریں۔

آپ کے سہارے ہم نے یہ اُتسو منایا ہے۔ آپ اس میں سہائتا دیں۔ تاکہ لوگوں کے دلوں میں شردھا ہو۔ لوگ غور سے ہماری سچائی پر دھیان کریں اور اس پر عمل کریں۔ رشی دیانند کی طرح بلوان ہونے کا یتن کریں۔ سب کے سب پُرش دھرم کے پھیلانے والے ہوں۔ گھر گھر میں آریہ سماج ہو۔ اور لوگ آریہ ہوں۔

ہے پرماتمن! آپ کروڑوں یگیوں سے پورن ہیں۔

ہمارے جیون کو بھی یگیہ سروپ بنائیے۔ آپ نے
سام وید کا گان گایا ہے۔ اسی پرکار ہمارے من میں بھی
وِدّیا کا گان کرو۔ جیسے یگیہ میں براہمن اور پروہت ویدوں
کا گان کرتے ہیں۔ ویسے ہی آپ ہم لوگوں میں گان
کریں۔ آپ ہر اک پدارتھ وِدّیا کی تعریف کرتے ہو ہمیں
بھی اپنا سنیوک بناؤ۔ تاکہ لوگ ہماری تعریف کریں۔ اور
نِت آپ کا گائن کریں۔ آپ کی مہما کا کیرتن کریں ویدوں
کا پاٹھ کرتے ہوئے سنسار ساگر میں سے تر جاویں۔
آریہ سماج کی شرن میں رہ کر دھرم کا پرچار کریں۔ اور لوگوں
کو ست اپدیش دیں۔ "اوم" کے لہراتے ہوئے جھنڈے
تلے آنند کریں۔ اور آپ کی کرپا کے پاتر ہوں۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۱۴

سالانہ جلسہ ۔ دوسرا دن

ओं ऋजुनीती नो वरुणो मित्रो नयतु विद्वान् ।
अर्यमा देवैः सजोषा ॥ ऋग्वेद

اوم رِجُونیتی نو ورُنو مِترو نے تُو ودّوان اریما
دیوئی سجوشا ۔ (رگ وید)

ارتھ:۔ سُکھوں کے داتا ۔ پاپوں کے دُور کرنے والے ۔
سروویاپک اِ جگت اُپادک ۔ پرمیشور ! تیری مہرشٹی
پر بلہار ۔ پانی ایک ہے مگر سمندر میں کھاری ۔ کنوئیں
میں میٹھا ۔ پانی درخت کو گلا دیتا ہے ۔ پہاڑوں کو گرا
دیتا ہے ۔ مگر کنول پھول کو جیون دیتا ہے ۔ واہ ! بگلا
سفید ہنس سفید ۔ مگر گنوں میں کتنے کتنا بھید ہے کوئل
کالی ہے ۔ تو طوطا سبز ہے ۔ املی کھٹا رس رکھتی ہے
تو نیم کڑوا ۔ گنّا میٹھا ہے ۔ تو شہد مدھو ہے ۔ تیری

کاریگری تو ہی جانتا ہے۔ ہم خاک کے پتلے۔ موٹی بدھی والے کس پرکار سمجھ سکتے ہیں۔ خوب! پہاڑ اونچا ہے۔ تو زمین نیچی ہے۔ پانی بہ رہا ہے۔ تو ریت ٹھیری ہوئی ہے سورج روز نکلتا ہے۔ دن بھر روشنی دے کر چھپ جاتا ہے۔ بھگون! یہ کیا ہے۔ ہماری عقل حیران ہے۔ کچھ تو اپنا سروپ دکھا۔ کچھ تو ہمیں بھی گیان دے۔ ہم میں تو اتنی طاقت نہیں۔ کہ ایک پتا بھی ویسا بنا سکیں۔ مگر آپ نے خوب شکتی دکھائی ہے۔ ندی نالوں میں تیری شکتی نظر آ رہی ہے۔ کوئی ستھان خالی نہیں۔ جہاں آپ کا ہاتھ نہیں پہنچا۔ آپ دھنیہ ہو۔ دھنیہ ہو۔ پتا! آپ کو اپنے پتروں کا پرنام ہو۔ سویکار کرو ؁

کرتار۔ دین بندھو۔ بھگت ادّھار۔ وگیان کے ساگر۔ سکل کلا سمپورن سوامی! پرم برہم پرمیشور! ارشی نے ہم پر اتنے اپکار کئے۔ اور اس کے پرتاپ سے آپ جانتے ہیں۔ دنیا میں کیا سدھار ہوا ہے۔ مگر ہم

پاپی ہیں۔ اگر ہم اُس سچے سنیاسی کا اپمان کرتے ہیں۔
پربھو! کیا یہ انرتھ نہیں۔ شوک ہے۔ کہ ہماری بدھی
اپنے متر کو دشمن سمجھ رہی ہے۔ جس نے ہم کو نیند سے
جگایا۔ اس کو ہم برا خیال کر رہے ہیں۔ پربھو! ہمارے سے
آتما کو شانتی دے۔ اور رشی کے اُپکاروں کا بدلہ چکانے
کی ہم کو سامرتھ دو۔ ہم تو جنم جنمانتر تک اس رشی رن
سے نہیں چھوٹ سکتے۔ پرماتمن! کیا وہی رشی نہ تھا۔
جس نے ویدوں کا پھر سے پرچار کیا۔ کیا وہی دیانند
نہ تھا۔ جس نے مرتیو دیکھ کر اس کو جیتنے کا یتن کیا۔ اور
وہ آپ تک پہنچا تھا۔ بے شک جو آپ کا سمرن کرتے
ہیں۔ وہ موت پر قابو پا لیتے ہیں۔ کیا اس رشی پر آپ کی
کرپا نہ تھی۔ کہ تین بار زہر دیئے جانے پر بھی آپ پہ
وشواس رکھنے سے اس کا موت کچھ بھی نہ بگاڑ سکی۔ ہم
آپ کا دھنیہ باد کرتے ہیں۔ ہم آپ کے اپکاروں سے
اس قدر لدے گئے ہیں۔ کہ سر تک نہیں اٹھا سکتے۔

بھگون! آپ کا یہ قرض ہم کب اتاریں گے ؟

مہاراج! آپ اتّ امیادی پروان کرتے ہو ۔ اور سب سے بلوان اور دیگ والے ہو ۔ سب گنوں سے پورن ہو ہمارے بھارت ورش پر کرپا کرو ۔ ہماری ماتا آج پاپوں کے جال میں جکڑی ہوئی ہے ۔ پاپی لوگ برے برے مارگ پر لے جانے کیلئے تیار ہیں ۔ آپ ہمیں ایسی بدھی پروان کرو ۔ کہ جس پرکار ایک تیر خاص نشانے پر چھوڑا ہوا اسی جگہ پر لگتا ہے ۔ ادہر ادہر نہیں جاتا ۔ اسی طرح ہم ان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے سیدھے دہرم تک پہنچیں ۔ لوگوں پر انتشکام بھاؤ سے اپکار کریں ۔ لوگوں کی سیوا کریں ۔ اپنے نیموں پر درڑھ رہ کر ستیہ کی کھوج کریں ۔ ہمارے من میں ساتوک گن ہوں ۔ ہماری بدھی تامسی نہ ہو ۔ ہم اپنے کاریہ میں اُنتی کریں ۔ ہماری قوت ارادی مضبوط ہو ۔ ہم میں پرچار کا جوش ہو ۔ اور ہم رشی کے کام کو پورا کریں ۔ برہم گیان کو حاصل کریں ۔ قوم کے گیت گا دیں ۔

دھرم کے جھنڈے لہراویں ۔ یوگ اور تپ کریں ۔ اپنے آشرموں کا سُدھار کریں ۔ دیش کا ادّھار کریں ۔ سچائی کا وستار کریں ۔ پاپ کا ناش کریں ۔ وِدّیا کا پرکاش کریں ۔ پڑھیں ۔ پڑھاویں ۔ ویدک مریادا چلاویں ۔ پورانوں اور دوسری جھوٹی کتھاؤں کو چھوڑ کر ویدوں کا گان کریں ودّوانوں کا مان کریں ۔ دشٹوں کا اپمان کریں ۔ اور آپ کے سچّے بھگت ہو کر پرم سکھ مکتی کو پراپت ہوں ۔ اور کئی ارب سالوں کے بعد دُنیا میں آویں ۔ تو پھر پُنیہ ۔ یگیہ کرتے رہیں ۔ ہماری کامناؤں کو پورا کرو ۔

اوم شانتی اشانتی اشانتی !!!

پرارتھنا نمبر ۱۵

سالانہ جلسہ تیسرا دن

ओं सख्ये त इन्द्र वाजिनो मा भेम शवसस्पते
त्वामभि प्रणोनुमो जेतारमपराजितम् ॥ ऋग्वेद

اوم سکھیئے تَ اندر واجنو ما بھیم شوسپتے۔
توامبھی پرنو نمو جیتارَ مپرا جتم ॥ (رگ دید)

ارتھ :۔ ہے لوک اور پرلوک کی سدھی کرنیوالے۔ ابناشی۔ پران ناتھ! آپ سب کو جیتنے والے ہیں۔ پر آپ کو کوئی نہیں جیت سکتا۔ آپ کی کرپا سے منش بلوان ہوتا ہے۔ کوئی اُسے بدنام نہیں کر سکتا۔ اس کا کوئی شخص کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ آپ ایسے دیالو ہیں۔ کہ جو کوئی صبح شام سچے دل سے آپ کا دھیان کرتا ہے۔ دھرم پر چل کر آپ کی سرشٹی میں لوگوں پر اُپکار کرتا ہے۔ سیوا کا بھاؤ رکھتا ہے۔ اور تن من سے آپ کی بھگتی کرتا ہے وہ نہ صرف اس دُنیا میں نام پاتا ہے۔ نہ صرف اس جنم میں سُکھ

لیتا ہے بلکہ جنم مرن سے چھوٹ کر پرم مکتی کو پراپت ہوتا ہے۔
اور جو لوگ آپ کو پرسنّ کرنیکا یتن کرتے ہیں۔ آپ ان کو پرسنّ
رکھتے ہیں۔ گیان روپی دھن سے آپ ان کو بھرپور کر دیتے
ہیں۔ جو اپنا آتما آپ کے ساتھ لگاتے ہیں۔ وہ پاپ سے دور
رہ کر آنند کو بھوگتے ہیں۔ ان کی بدھی نرمل ہو جاتی ہے۔ اور وہ وید
وکت کرموں پر چلکر پوتر ہو جاتے ہیں۔ اسلئے دیا کرو۔ اور ہمارے
آتما سے کبھی الگ نہ ہوؤ۔ ہمارے من سے لگ کر نشپاپ کر دو
ہمارے سنکلپ شدھ بنا دو۔ اور ہماری اندریوں کو شدھ کر دو۔
ہمارے خیالات اونچے بنا دو۔ ہماری بدھی پوتر بنا دو۔

مہاراج! آپنے ہمیں آگیا دی ہے۔ کہ ہم اپنے پدارتھ آپ کے
ارپن کر دیں۔ اس لیئے ہم لوگ آپ اپنی اندریاں۔ ناک۔ کان۔
آنکھیں۔ بانی۔ آتما۔ پران۔ وید ودیا۔ اور سورج آدی لوک
آپ کے سپرد کرتے ہیں۔ ہمارا سکھ سادھن۔ یگیہ۔ آیو۔ پرشارتھ
اور جو کام ہم کرتے ہیں۔ تھا کریں گے۔ وہ آپ کے آدھین ہیں۔
آپ ہمارے یجر وید۔ رگ ساما م اور اتھرو وید کا رکشن کریں۔ ہم

سب پدارتھ آپ کے ارپن کرتے ہیں۔ اس لئے آپ اپنی اچھا انوسار سکھ کیلئے ان کا استعمال کراویں۔ ہم نے اپنے سب پدارتھ آپ کیلئے اُتم ریتی سے بنائے ہیں۔ اور سب آپکے سمرپن کئے گئے ہیں۔ اس لئے آپ ان کو سویکار کریں۔ ہم وبنوں کی معمولی سی کھینٹ کو پراپت کرو۔ جس پر کارپتا اپنے پتر سے چھوٹی سی چیز لیکر خوش ہوتا ہے۔ اور جب بچہ اپنی میٹھی زبان سے باپ کو باتیں سناتا ہے۔ تو وہ پتر کو انعام دیتا ہے۔ ہم بھی آپ کی ستتی کرتے ہیں۔ آپ بھی ہم پر خوش ہوکر ہمارے دل کی آشا کو پورن کرو۔ آپ ہم پر کرپا کریں۔ ہماری ہور گنتا نشٹ ہو۔ اور ہم بڑے پنڈت ہوں۔ آپ پرم پتا ہو۔ اسلئے سدا ہم آپکی آگیا کا پالن کریں۔ آپ کی اپاسنا کریں۔ آپ سب دھن کے مالک ہو۔ اسلئے آپ ہمکو دھن دیں۔ کہ ہم سہائتا کر سکیں ہماری سبھا میں مہذب آدمی ہوں۔ اور جس طرح انجن خود بھی ایک سٹیشن سے دوسرے سٹیشن پر پہنچ سکتا ہے۔ مگر وہ گاڑیوں کو بھی ساتھ لئے جاتا ہے۔ اسی طرح ہم گیانی لوگوں کی سنگت سے

آپکو پہنچ جاویں - کاٹھ کیساتھ پتھر اور لوہا بھی ترجاتا ہے - ممکن ہے ہم بھی مہاتما لوگوں کیساتھ اس دُکھ ساگر سے ترجاویں ۔

ہے کرپاندھے ! ہمکو وِدیا - بل - تیج - دھیریہ - پراکرم سیامرتھ دان دو - دھن سمپتی ہیں سب شریر دھاریوں سے اُتم کرو - سب سے ادھک آنند - بھاگ - سب دیشوں میں آمدورفت - آروگیہ مانسک - شاریرک اور ساماجک شکتی پردان کرو - ہمارے دیش کو سورگ بناؤ - گیان وگیان سے ہم کو خبر پید کرو - ودّیا آدی اُتم دھن سے ہم کو کرتارتھ کرو - وِدوانوں میں ہمارا مان بڑھاؤ - اور بیشک ہم بھارت واسی تینتیس کروڑ دیوتا ہوں - آجکل جو لوگ خیالی دیوتاؤں کا پوجن کرتے ہیں - اپنے آپ کو دیوتا بناویں اپنی اننیت کرپا ہم پر کرو - ہم آپکے سیوک ہوں - ہماری سہائیتا کرو جس سے ہم نیتی - شاستر اور وِدیا سے یکت ہوکر سوراجیہ بڑھاویں - آج کے شبھ اوسر پر ہم آپکا دھینہ واد کرتے ہیں - اور آپ سے اپنی اِچھا کی پراپتی کیلئے پرارتھنا کرتے ہیں - سویکار کرو

اوم شانتی ! شانتی !! شانتی !!!

پرارتھنا سنگرہ

حصّہ چہارم

آریہ کماروں کی پرارتھنائیں۔

نویدن

پاٹھک گن! نوجوان بچّوں میں ایشور کی کرپا سے ویدک دہرم کا پریم پیدا ہونے لگا ہے۔ پرماتما کا دھنیہ باد ہے۔ کہ وہ ہماری سہایتا کر رہے ہیں۔ جہاں بچّوں کے مُکھ سے نکلی ہوئی پرارتھنا سُننے والوں کو حیران کر دیتی ہے۔ وہاں ایشور بھی ایسی پرارتھنا کو سویکار کرتے ہیں۔ گرہستی اور دُوسرے لوگ ایکاگر چت کم رہتے ہیں۔ مگر بچّے اور نوجوان سادہ اور صاف ہوتے ہیں۔ پاپوں سے پاک اور بُرائیوں سے دُور ہوتے ہیں۔ اس لئے اُن آریہ کماروں یا آریہ کمار سبھاؤں کے لئے چند پرارتھنائیں لکھی جاتی ہیں۔ بچّوں کو یہ سب یاد کر لینی چاہئیں۔ ایشور دن بدن بچّوں اور کماروں میں زیادہ جوش پیدا کریں۔ کہ قوم کا اُدھار ہو۔

اوم شم

پرارتھنا نمبر ا

اپنا آشرادو

ओं त्वं हि विश्वतोमुख विश्वत परिभूरसि । अप
नः शोशुचदघम् ॥ ऋग्वेद

اوم توم ہی وشو تومکھ وشوتہ پربھورسی

اپ نہ شو شو چد گھم ۔ (رگ وید)

ارتھ ۔ پرماتمن ۔ دیو! آپ ہر جگہ موجود ہو ۔ آپ ہر اک کے من میں ویاپک ہو ۔ پر ہم اتنے پاپی ہیں ۔ کہ آپ کو بھلا کر ہم پاپ کر رہے ہیں ۔ ہم اپنے ماتا پتا سے ڈرتے ہیں ۔ جب کوئی برا کام کرنے لگتے ہیں ۔ تو ادھر ادھر دیکھتے ہیں ۔ کہ رشتہ دار نہ کھڑا ہو ۔ کسی ایسی جگہ پر ہم اتیا چار کرتے ہیں ۔ جہاں بالکل اندھیرا ہو ۔ مگر ہم آپ کی موجودگی کو بھول بیٹھتے ہیں ۔ آپ غاروں اور سمندروں کی تہ میں بھی ویاپک ہیں ۔ اگر ہمارے دل میں یہ وچار ہو ۔ تو پاپ ہی نہ کر سکیں ۔ آپ ہمیں اپنا ڈر دیویں ۔ ہم اور کسی برائی سے نہ

ڈریں ۔ اگر آپ کا ڈر ہمیں ہو گا ۔ تو ہم بُرے کام نہ کر سکیں گے

پرم پتا پر ماتما ! آپ نے دُنیا کے شروع میں ہمیں وید پروان کیا تھا ۔ جس پرکار بچّہ ذرا بڑا ہوتا ہے ۔ تو ماتا اس کو انگلی سے چلاتی ہے ۔ اور اسے بولنا سکھلاتی ہے جب تک ماتا یا کوئی اور شخص اُسے بولنا نہ سکھائے ۔ تب تک وہ بچہ بول ہی نہیں سکتا ۔ کئی جنگلی لوگ اسی لئے کچھ بھی نہیں بول سکتے ۔ جب یہ سرشٹی پیدا ہوئی ۔ تو کچھ عرصہ کے بعد آپ نے ہمیں ویدوں کا گیان دیا ۔ اگر آپ وید پردان نہ کرتے ۔ تو جنگلی لوگوں کی طرح ہم آج تک مورکھ رہتے ۔ اس لئے ہم آپ کا دھنیہ باد کرتے ہیں ۔ اور آپ کو ہم اس اُپکار کے لئے پرنام کرتے ہیں ۔ بھگون اسویکار کرو ۔

سوامن ! ہمارا من ابھی کومل ہے ۔ اچھے اور بُرے ہر قسم کے وچار اس پر اثر کر سکتے ہیں ۔ یدی ہم نے اس اوستھا میں اپنے من کو دہرم پر لگایا ۔ تو ہماری ساری عمر

تک سکھ سے گزرے گا۔ اور یدی اس سمے ہم نے
اپنے من کو خراب کر دیا۔ تو ہم سے سنبھلنا مشکل ہو جائیگا
اس لئے آپ ہمارے من کو ہمارے قابو میں کریں۔ اور
اسے پریرنا کریں۔ کہ یہ ویدوں پر چلتا ہوا ہمیں پاپ سے
بچا وے۔

دین بندھو! ہمارے رشیوں اور بزرگوں نے جو کام
کیا ہے۔ اس کی مثال اب پیدا ہونی مشکل ہے۔ اب
تو وستروں سے ڈھکے ہوئے ہم تتلیوں کی طرح پھرتے
ہیں۔ وہ طاقت ہی نہیں کہ ایک بار زمین پر پاؤں رکھتے
تھے۔ تو کسی کی طاقت نہ تھی۔ کہ اٹھا سکے۔ لیکن اب ہم
چوہوں اور بلیوں سے ڈرتے ہیں۔ بھگون! وہ طاقت
کبھی ہم میں پیدا ہو گی۔ وہ دہرم ہم میں قائم ہو گا۔ کہ دہرمی
حقیقت رائے کی طرح خوشی خوشی سر کٹا دیں گے۔ مگر
دہرم کو نہ چھوڑیں گے۔ گورو گوبند سنگھ کے پتروں کی
طرح دیواروں میں چنا دیئے جائینگے۔ پر وید کے ورُدھ

دہرم نہ قبول کریں گے ۔ ضرور بھگون! آپ ہمیں اپنی بھگتی اور آس پروان کریں گے ۔ تو ہمارا سب کچھ ٹھیک ہو جائیگا موت ہمیں ڈرائے گی نہ ۔ اور ہم دہرم کے لئے جیون کو قربان کرنے والے بنیں گے ؛

دیا مئے بھگون! ہمیں کیول آپ کا آشرے ہے آپ پر وشواس ہے ۔ آپ ہمیں اپنا ڈر دیویں گے ۔ پاپ سے بچاویں گے ۔ طاقت ور بناویں گے اور میدھا بدھی دیویں گے ۔ ودوان اور گیانی بناویں گے ۔ ہمیں پورن آشا ہے ۔ آپ ہمیں آیو اور بل دیں گے ۔ اور اپنی شرن میں آشرا دے کر ہمیں اپنے اندر ملا کر موکش کا سیدھا رستہ بتاویں گے ؛

اوم شم

پرارتھنا نمبر ۲

ہمارے کرم پوتر ہوں

ओं अग्नेर्वयं प्रथमस्यामृतानां मनामहे चारु देवस्य नाम। स नो मह्या अदितये पुनर्दात्पितरं च दृशेयं मातरं च॥ ऋग्वेद

ادم اگنیر ویم پرتھمسیامرتانام مناہے چارُو دیوسیہ نام۔ سنو مہیا اَدِتئے پُنرداتِ پترم چ درشے یم ماترم چ ؛ (رگ وید)

ارتھ:- پریم کے ساگر پربھو! ایل کے بھنڈار؛ ودیا اور وگیان کے داتا! آپ نے ہمیں سنسار میں دھرم کرم کرنے کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے ہم کو منش بنایا ہے۔ آپ نے ہمیں ماتا۔ پتا۔ سمبندھی۔ گورو۔ آچاریہ۔ مہاتما۔ سادھو۔ سنیاسی اور گیانی لوگوں میں پیدا کیا ہے۔ اس لئے ہم آپ کا دھنیہ واد کرتے ہیں ؛

سوامی! آپ نے ہمیں وایو۔ جل۔ اناج۔ ادشدھیاں

پھول پھل میوے ۔ دودھ گھی اور انیک پرکار کی چیزیں دی ہیں ۔ اگر یہ چیزیں ہمارے پاس نہ ہوتیں ۔ تو ہم ایک منٹ بھی جی نہ سکتے ۔ اس لئے آپ ہمارے جیون داتا ہیں ۔ ہم آپ کو نمسکار کرتے ہیں ۔

دین بندھو ! آپ نے ہمیں اتنے اعضاء دیئے ہیں ۔ کہ جن کا شمار نہیں اور ان میں سے کوئی خراب ہو ۔ تو دُکھ ہونے لگتا ہے ۔ انسان میں تو اتنی طاقت نہیں ۔ کہ ایک بال بھی بنا سکے ۔ مگر آپ دھنیہ ہیں ۔ کہ اتنی چیزیں بغیر محنت کے بنا رکھی ہیں ۔ آپ کو ہمارا پھر پھر نام ہو ۔

پتا ! ہم نے آپ کی آگیا نہیں پالی ۔ جیسے ایک پیڑ کو پالنی چاہیئے تھی ۔ آپ ہمیں پشچاتاپ کروائیں ۔ اور اس کے بعد ہم آپ کی آگیا میں رہیں ۔ ہم نے جو کچھ کیا ہے ۔ اس کا تو اچھا یا بُرا جیسا ہم نے کرم کیا ہے ۔ پھل ملیگا ۔ لیکن اب ہمارے کرموں کو آپ پوتر کریں ۔ اور آپ سہائتا کریں ۔ تاکہ ہم اچھا جیون گذاریں ۔ اور آزاد ہوں ۔

دیوگن! آپ وِدّیا کے بھنڈار ہیں۔ ہمیں بھی بل دو تا کہ ہم سنسار بھر کی ودّیاؤں کو سیکھیں۔ ہم گیانی اور گُن وان ہوں۔ اور اپنے کُل اور جاتی کا نام روشن کریں۔ ہم کوئی ایسا کام نہ کریں۔ جو ہمارے دھرم کے وِردھ ہو۔ اور جس سے ہماری جاتی کے اُوپر کلنک آوے۔ ہم رشی دیانند اور باقی پُرشوں کی طرح مثال بن کر دھرم کا پرچار کریں۔ آپ ہمارے گیان داتا ہیں۔ آپ ہمیں دھرمی بزرگوں کے چرتر پر چلا دیں۔ آپ ہمیں پاپ سے بچا دیں۔ کیونکہ یہ سنسار سب آپ کی حکومت ہے۔ سب آپ کی مٹھی میں ہے۔ اس لئے آپ ہمیں بل اور بدھی پردان کریں۔ اور راجیہ کو سدھاریں؛

مہاراج! آپ نے ہمیں اس آیو تک بچایا ہے۔ آپ سروشکتیمان ہیں۔ آپ ہمیں لمبی آیو دیویں۔ مگر ایسا جیون نہ ہو۔ کہ ہم اپنے پاپوں کی بیڑی کو زیادہ بھاری کرتے رہیں بلکہ ایسی زندگی ہو۔ کہ رفتہ رفتہ باقی کے پاپ بھی اپنے من

سے نکالدیویں ۔ آپ ہمیں وہ آلو دیں ۔ جس کے ذریعے
ہم اپکار کے کام کریں ۔ ہم دہرم کو پھیلا دیں ۔ اور آپ
کے گن گا دیں ۔ جس طرح آپ نے ہمیں اب تک پالا ہے
اسی پرکار ہمیں پالتے رہیں ۔ خواہ ہم کو لذیذ کھانے نصیب
ہوں ۔ یا نہ ہوں ۔ خواہ ہم کو پہننے کیلئے اعلیٰ اعلیٰ کپڑے
پراپت ہوں یا نہ ہوں ۔ پرنتو آپ ہمیں دہرم جو سب مال
و دولت سے اعلیٰ ترین دھن ہے ۔ پردان کریں ۔ اور
اپنی بھگتی پر جو سب سے اعلیٰ زندگی کا سادھن ہے ۔
چلاویں ۔ سچا وشواس دیں ۔ اور اپنی شرن میں لیں ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۳

شچی وِدّیا کا دان دو

ओं जातवेदसे सुनवाम सोममरातीयतो निदहाति वेदः ॥ स नः पर्षदति दुर्गाणि विश्वा नावेव सिन्धुं दुरितात्यग्निः ॥ ऋग्वेद

اوم جاتت وید سے سُنوام سوم مراتی یتو ندہاتی ویدہ سَتّہ پرشد تی دُرگانی وشوا ناویو سِندھم دُرتا تیگنی ٭

(رگ وید)

ارتھ:۔ ہے اُتم۔ نِت۔ کرپاندھی۔ پاپیوں اور دکھیوں کے تراتا منگل سروپ گرو۔ سنسار کے پُوجیہ پرماتمن آپ سے مانگیں تو کیا مانگیں۔ آپ ہمیں سب سے بہتر چیز دیں۔ اگر آپ سوادُو پدارتھ پردان کریں گے۔ تو ایک دِن میں کھائے جاویں گے۔ اور صرف چند منٹوں کیلئے آنند آئیگا۔ اگر آپ دولت اور مال وزر کا دان کریں گے تو وہ بھی تھوڑے عرصہ میں ختم ہو جاوے گی یہن بھائی

رشتہ دار سب اڑالیں گے۔ اور ہم چوروں۔ ڈاکوؤں اور بدمعاشوں کا شکار بنیں گے۔ اگر آپ کوئی قیمتی یا زری سامان دیں گے تو وہ بھی ناپائیدار ہونگے۔ اس لئے ایسی چیز دیں۔ کہ جس سے جیون بھر اور اس کے بعد بھی سکھ ہو۔ آپ ہمارے دماغ کو بل اور شکتی دیجئے۔ تاکہ یہ نئی نئی چیزیں ایجاد کرے۔ باقی قوموں کے بچے اور جوان کاریگری میں کمال حاصل کر رہے ہیں۔ مگر ہم اَدنتی کی طرف جا رہے ہیں۔ آپ ہمیں وِدّیا کا دان دیں۔ جس سے یوگی اور سچے سنیاسی سمادھی میں آپ کو پراپت ہوتے ہیں۔ اور سچی شانتی کے بھاگی بنتے ہیں ٭

پربھو! تیری قدرت کو دیکھ کر ہماری بدھی حیران ہے وہی پانی ہے جو پہاڑوں اور بڑے بڑے ڈھیلوں کو گلا رہا ہے۔ مگر کنول پھول کو پال رہا ہے۔ خواہ وہ نازک بھی ہے۔ وہ ہی سورج ہے۔ جو باقی جانوروں کو پرکاش دے رہا ہے۔ اور ان کی آنکھیں دیکھ رہی ہیں۔ مگر اُلّو

کیلئے وہ بلا ہے۔ اور اُس کے لئے اندھیرا ہے۔ اَے دیوتاؤں کے دیوتا! ہمیں ان سب باتوں کا گیان دے یہ کیا بات ہے۔ ہماری بُدھی یہاں تک کام نہیں کر سکتی ؛

پرماتمن! آپ دکھوں سے پار کرنے والے ہیں۔ جس پرکار بہت گہری ندی و سمندر کے پار کرنے کے لئے کشتی یا جہاز ہوتا ہے۔ ویسے ہی ہم کو سب پاپ کی پیڑاؤں سے ہٹانے کے لئے۔ سنسار ساگر کو ترنے کے لئے وید کی بیڑی ہے۔ اِس لئے آپ جلدی ہم کو اس پر چڑھا کر دُکھوں سے پار کریں۔ آپ دُکھ دینے والوں کا ناش کرنے والے ہیں۔ آپ اُن دشٹوں کو جو بے گناہ لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ سزا دیتے ہیں۔ اور جو لوگ آپ کی آگیا کو چھوڑ کر انیائے کرتے ہیں۔ آپ اُن کو بھے دِکھا کر سیدھے راہ پر لاتے ہیں۔ وگیان آدی سینکڑوں پدارتھ آپ پراپت کراتے ہیں۔ آپ کی کرپا سے لوگ بل

والے ہوتے ہیں۔ اس لئے ہم پر بھی دیا کرو۔ ہم کو بلوان
بناؤ۔ ہمیں بہادروں کا دل دو۔ شُورویروں کا خون پیدا
کرو۔ اور ہماری رکشا کرو۔ تاکہ ہمارا کوئی کام نہ بگڑے۔
ہم سدا فتح حاصل کریں۔ سب سے زبردست ہوں پرنتو
اہنسا پالنے والے ہوں۔ شکتی حاصل کرکے دوسروں کو نہ
ستا دیں۔ بلکہ دوسروں کی رکشا کریں۔ اور اُن کو ظالموں کے
ہاتھوں سے بچا دیں۔ آپ کے نیم اٹل ہیں۔ آپ خود
چلایمان نہیں ہو۔ اسی طرح ہم کو سامرتھ دو۔ کہ ہم اپنے
کرتویہ پر ٹکے رہیں۔ آپ سُوریہ اور چندرما کی روشنی ہر اک
کو پہنچاتے ہو۔ آپ کے پُتر آپ کو ایک جیسے پیارے
ہیں۔ اس لئے آپ سب کو وِدّیا کے سُوریہ سے بھی
پرکاش مان کریں۔ تاکہ اوِدّیا کا اندھیرا دُور ہو۔ اور من میں
سب کے چاندنا ہو۔ یہ ہمارا من اور دس گیان اور کرم
اندریاں ہمارے وش میں رہیں۔ ہم ان کے راجہ ہوں۔
اور ان سے بھلے کام لیں۔ ہم بُرے کام نہ کریں۔ سچّ

بولیں۔ سچ ہی سُنیں۔ اور سچ کا ہی ودہار کریں۔ یہ جگت سچائی سے بھرا ہو۔ سب لوگ دہرم پر چل کر سکھی ہوں۔ بیشک دہرم کا مارگ کٹھن ہے۔ راستے میں کئی پاپ ادہر اُدہر لے جانا چاہتے ہیں۔ مگر جو کوئی کسی کی پرواہ نہ کر کے سب کو جیت کر اس مارگ پر چلا جاتا ہے اس کا انجام سکھ ہوتا ہے۔ اور وہ انت میں پرم شانتی کو پراپت کرتا ہے۔ اس لئے آپ ہمیں ویدک دہرم پر چلائیے اپنی بھگتی کا امرت پلا کر مکت کیجئے۔ آپ کے اتی کرتارتھ رہیں گے۔ دیا کرو۔ بھگوان! دیا کرو ؂

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۴

شوادھیائے شیل ہوں

ओं आवदंस्त्वं शकुने भद्रमावद तुष्णीमासीन
सुमतिं चिकिद्धि नः यदुत्पतन् वदसि कर्करिर्यथा
बृहद् वदेम विदथे सुवीराः ॥ ऋग्वेद

اوم آوونس تّوم شکنے بھدر مادو تُوشنی ماسینہ سُمتم چکدِھی نہ
یُدت پتن ودسی کرکرِ یتھا برہد ودیم ودتھے سوبراہ۔

(رگ وید)

ارتھ:۔ اے الکھ۔ انادی۔ کام کرودھ۔ لوبھ موہ آدی
وشیوں سے رہت۔ سمے سمے پر رتوؤں میں تبدیلی کرنے
والے۔ تیری مہما اکتھ ہے۔ قلم لکھ نہیں سکتی۔ زبان
بول نہیں سکتی۔ آنکھوں میں اتنی طاقت نہیں۔ کہ ہر
سمے نئی نئی چیزیں دیکھتی پھریں۔ اور اندازہ لگا سکیں۔
آپ نے اتنی چیزیں دُنیا میں پیدا کی ہیں۔ اگر کان ہر
وقت لوگوں سے۔ رشی اور منیوں سے آپ کی مہما

کا ورن سنتے رہیں۔ اور باقی کے دھندے چھوڑ دیں۔ تو ممکن ہی نہیں۔ کہ پُورا حال پدسار ے گُن سُن لیں۔ اس لئے آپ سب سے بڑے ہو۔ آپ کو ہمارا نمسکار ہو ٭

مہاراج! جب اتنے بڑے ودوان آپ کی مہما کا پار نہیں پا سکتے۔ تو ہم موٹی بدھی والے۔ الپگیہ جیو بھلا کس طرح انت کو پہنچ سکتے ہیں۔ رشیوں اور مُنیوں کے جیون چرتر۔ بیر یودھا۔ بہادر کھشتریوں کے کارنامے اور شہیدوں کے قصّے انسان کو انسان بنا سکتے ہیں۔ تو بیشک آپ کا جیون چرتر جو وید ہے۔ وہ تو ہم کو دیوتا بنا دیگا۔ اسلئے آپ ہمیں سمے دیں۔ کہ دیدوں کا پاٹھ کیا کریں۔ فضول اور لچر کتابوں کو چھوڑ کر پوران اور جھُوٹے قصّوں کو ترک کر کے ہم ستیا گیان حاصل کریں۔ اور آپ کی مہما۔ آپ کے گُن سروپ کو جاننے کا یتن کریں۔ آپ کی بھگتی میں تن من دھن لگا دیویں۔ تاکہ ہم آپ کی شانتی کے پاتر بن سکیں اور نشپاپ ہو جاویں ٭

مہاں پربھو! آپ ہر استھان پر ہم سے دہرم کا آچرن کراویں
آپ ایسا سمے نہ لاویں۔ جب ہم کو پاپ کرنا پڑے۔ ہمارے
من سے مَیل دُور کریں۔ تاکہ یہ شدھ ہو کر سچ اور جھوٹ کی تمیز
کر سکے۔ سچ کو گرہن کرے۔ اور جھوٹ کو تیاگ دے۔
رتھوان کی طرح اندری روپی گھوڑوں کو سیدھی سڑک پر چلاوے
اگر اندریاں اِدہر اُدہر اُلٹے مارگ پر جانے لگیں۔ تو ان کو
روکے۔ سوامی! ہم جو کام کرتے ہیں۔ وہ آپ کے بھروسہ
پر کرتے ہیں۔ اس لئے آپ ہمیں آس بندھائے رکھیں۔
اور ہماری آشا پوری کیا کریں۔ ہم میں اُتساہ پیدا ہو۔ اور
ہم اپنے کرم میں پتھر کی چٹان کی طرح مضبوط ہوں۔ کسی
کی دھمکی سے دہرم کے کام کو بند نہ کریں۔ بلکہ جب تک
جان میں جان ہو۔ تب تک اچھے کام کئے جائیں۔ بڑے
بڑے لوگوں کے پیچھے چل کر ہم بھی منزلِ مقصود کو حاصل
کریں۔

بھگوان! آپ اننت ہیں۔ بہت سے گن رکھتے ہیں۔

ہم کو بھی گُن وان بناؤ۔ ہم نیکی کے کام کریں۔ برائی سے دُور رہیں۔ جس سمے ہمارے من میں کوئی برا وچار پیدا ہو۔ تو آپ ہمارے دِل میں ڈر پیدا کریں۔ ہم کو ایسے کام سے روکیں اور جب ہم اچھا کام کریں۔ آپ ہم کو اس کے سماپت کرنے کی سامرتھ دیویں۔ ہمارا حوصلہ بڑھادیں۔ جس پرکار بچہ مٹی کھاتا ہے۔ تو ماتا اسے کئی بار منع کرتی ہے۔ تو کچھ عرصہ کے بعد اس کی یہ عادت چھوٹ جاتی ہے ایسی طرح جب جب بھی ہم پاپ کریں۔ آپ ہمیں پریم کی سزا دیکر روکتے رہیں۔ اس آپ کی کرپا سے ہم جلدی ہی دھرماتما ہو جاویں گے۔ ہم اپنی آیو کو بڑھاویں گے۔ صحت حاصل کر کے ہم اپنے سمے کو دھرم اُپدیش میں لگاویں گے۔ ویدوں کا پاٹھ کرینگے۔ شاستر۔ اُپنشد اور رُوحانی کتابوں کو پڑھینگے اپنے آتما کو آپ میں لگا دینگے۔ جس طرح پتر ماتا کے پاس نڈر ہو کر پہنچ جاتا ہے۔ ہم بھی آسانی سے آپ کو پراپت کریں گے۔ ہمارا یہ جیون سُدھر جاویگا۔ پرلوک میں

ہمیں سکھ ملیگا۔ آپ کی کرپا سے ہم جو کچھ چاہیں ہو سکتے ہیں۔ رشی دیانند پر آپ کی کرپا نہ ہوتی۔ تو گھر کو چھوڑ کر ویدوں کو ڈھونڈنے میں کون کوشش کرتا۔ کون سچا سنیاسی کہلاتا۔ اور کون یش پا سکتا تھا۔ آپ کی دیا بنا رام اور لچھمن کیسے پرشوتم ہو سکتے تھے۔ کرشن کو یوگ ودیا کیسے آ سکتی تھی۔ ارجن کے بازوؤں میں زور کون پیدا کرتا۔ سیتا کو اپنا دھرم پالن کرنے کیلئے کون آگیا دیتا۔ کیول یہ آپ کی ویدک شکشا تھی۔ اور آپ کی مہربانی تھی۔ کہ وہ ویدوکت دھرموں پر عمل کر کے مہاتما بن گئے۔ سچ ہے۔ جو لوگ آپ کی آگیا کا پالن کرتے ہیں۔ ان پر آپ کی اتیمنت کرپا رہتی ہے۔ اور جن پر آپ دیالو ہو جاتے ہیں۔ ان کو ہمیشہ کیلئے امر کر دیتے ہیں۔ ہم بھی آپ کی آگیا پالن کرنیکا عہد آج کرتے ہیں۔ ہم کو پرن پورن کرنے کا سامرتھ دو۔ اس کے بعد ہم پر اپنی دیا درشٹی کر کے ہم کو سدا کیلئے جیوت کر دو۔

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

پرارتھنا نمبر ۵

ओं अपामीवामप विश्वामनाहुतिमपारातिं दुर्विदत्रामघायतः। आरे देवा द्वेषो अस्मद्युयोतनोरुणः शर्म यच्छतः स्वस्तये ॥ ऋग्वेद

اوم اپامیوامپ وشوامناہتمپاراتم دُروِدترا مگھایتا
آرے دیوا دویشو اسمد یُیوتنو رُنہ شرم یچھتا سوستئے
(رگ وید)

ارتھ :۔ سرو شکتیمان ۔ اُتم بندھو۔ سرویشور ۔ دھن آدی سکھوں کے داتا! آپ جو دیکھ رہے ہیں۔ جو کچھ ہمیں پراپت ہوا ہے ۔ وہ سب آپ کی کرپا سے ملا ہے ۔ ایک بچہ پیدا ہوتا ہے ۔ تو دوسرے دن ہی وہ کتنے لاکھ روپے کا مالک بن جاتا ہے ۔ زمین اور جائیداد اس کے نام لگادی جاتی ہے ۔ تو اس وقت ہم یہ کہیں ۔ کہ اس نے کمایا ہے ۔ تو ہماری مورکھتا ہے ۔ سب آپ کی دیا سے پراپت

ہوتا ہے۔ مگر ہم حیران ہیں۔ کہ ایک لڑکا پیدا ہوتے ہی لنگڑا۔ اندھا۔ کانا یا کبڑا کیوں ہوتا ہے۔ پربھو! اس گیان کو ہم نہیں پہنچے۔ کیا یہ کرموں کا پھل ہے؟ تو دیا مئے ہم نے جو اتنے پاپ کئے ہیں۔ اُن کا کیا انجام ہوگا۔ جو کرم ہم نے کئے ہیں۔ ان کا پھل تو ضرور ملے گا۔ لیکن اب آپ ہمارے کرموں کو سُدھاریں۔ سُنتے ہیں۔ آپ اچھے کرموں کا زیادہ نیک پھل اور بُرے کرموں کا کم خراب پھل دیتے ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ آپ کی کرپا سے ہمارے تھوڑے سے بُرے کرم چھپ جاویں اور آپ کی ہم پر دیا ہو۔ جس پرکار آپ پاپوں سے رہت ہیں۔ اسی طرح ہم کو بھی نشپاپ بنادیں۔ اور جب ہم بوڑھے بھی ہو جاویں جوانی میں بھی کیوں نہ ہوں۔ ہماری شکل سے۔ ہمارے کرموں سے۔ ہمارے من سے معصومیت ٹپکے۔ اور ہم ایک چھوٹے بچے کی طرح کام۔ کرودھ آدی دشمنوں سے رہت ہوں۔ کسی کو ستاویں نہ۔ اور جھوٹ نہ بولیں۔

ملکیہ دھرماتما ہوں۔ سچے دھرماتما ہوں۔

دیت دیال! جس طرح سُوریہ آکاش میں گھومتا پھرتا ہے اور جیسے گائے اور پشُو اپنے اپنے کھیتوں میں چرتے پھرتے ہیں۔ اور جیسے مُنش اپنے گھر میں پھرتا ہے۔ بچہ جس طرح اپنی ماں کی گود میں کھیلتا ہے۔ ویسے ہی ہم آپ کی شرن میں آنند ہو کر کھیلتے رہیں۔ ہمیں آپ کے سایہ تلے سُکھی ہو۔ آپ ہمارے دلوں میں آ کر براجمان ہو ویں۔ پربھُو! ہم آپ کا آواہن کرتے ہیں۔ آپ ہمارے متر بنیں۔ سُکھ دکھ میں آپ ہمیں نہ بھُولیں۔ اور ویسے ہی ہم آپ کا آشرا رکھیں۔ آپ ہمارے پرم بندھو ہو ویں اور سنسار کے لوگ بھی ہمارے متر ہوں۔ اور لوگ آپ سے بھی متر تا رکھیں ؛

مہاراج! آپ نے اس دُنیا کو جیتا ہوا ہے۔ ہمارے متر اور ہمارے دشمن آپ کے قابو میں ہیں۔ کرپا کر کے ہمیں سہائتا کریں۔ کہ ہم اپنے شترؤں کو جیتیں۔ جگت

بھر کو اپنا متر بنالیں۔ سارے سنسار میں اپنا راجیہ قائم کریں۔ اور لوگوں کو دکھوں سے چھڑاویں۔ آجکل ہم پر بہت دُکھ آئے ہوئے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچے ویریہ سمبندھی بیماریوں سے پیڑت ہیں۔ آنکھوں سے نظر کھو دی ہے پاؤں میں طاقت نہیں۔ کہ چل سکیں۔ ہاتھ کام نہیں کرسکتے ان ہضم نہیں ہو سکتا۔ آپ کرپا کر کے ہمارے ویریہ کا رکشن کریں۔ ہم بدہضمی اور ہیضہ سے دُکھی نہ ہوں۔ ہم میں پورن بل ہو۔ اور روگ ہم پر اپنا اثر نہ کرسکیں۔ جس طرح موم پر تیل اثر نہیں کرتا۔ یا موم کو تیزاب کا اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح ہم پر دکھ اور کلیش نہ آویں۔

بھگون! آپ ہماری آیو بڑھادیں۔ جب یہ جگت پرلے میں پرویش کرتا ہے۔ تب بھی آپ ہمیں بچادیں۔ اور جس وقت یہ سنسار آپ کے سامرتھ سے پھر اُتپن ہو۔ اُس سمے بھی آپ پیڑاؤں سے ہماری رکشا کریں۔ موسم کے تبدیل ہونے پر جو جو بیماری اٹھتی ہیں۔ اُن سے آپ

ہم کو بچا دیں ۔ اور ہم یگیہ کر کے ہوا کو شدھ کرتے ہیں ۔ کرپا کر کے ہمارا آتما پڑھاؤ ۔ ہماری مدھیاں بہت لمبی ہوں ۔ ہم کو گیان اور وگیان پراپت ہو ۔ ہمارا یہ منش جنم جو ہمیں بار بار نہیں ملے گا ۔ سدھارو ۔ ہم دھرمی ہوں ۔ کپٹ چھل سے کسی کو نہ ٹھگیں ۔ ہمارا تن من دھرم کے پھیلانے کے لئے ہو ۔ اگر ہمیں مرنا پڑے ۔ تو بڑی خوشی سے ۔ دھرم کے اوپر تن من وار دیں ۔ ہمارا ٹکڑا ٹکڑا کر دیا جاوے ۔ مگر اس میں سے بھی دھرم کی لو آوے ۔ آپ پر ہمارا پورا وشواس ہو ۔ آپ ہمارے آتما سے مل جاؤ ۔ تاکہ ہم مکت ہوں ۔ کیونکہ منش جیون کا کیول یہی پھل ہے ۔ آپ ہماری استتی کو کرپا کر کے سویکار کرو ۔

اوم شانتی ! شانتی !! شانتی !!!

پرارتھنا نمبر ۲

پرماتما! ہمیں نیکی کا دان دو!

اوم وِشواتی دیو سویتر وُرِتانی پرا سُو۔
ید بھدرم تنّ آسو۔ (یجروید)

ارتھ:- اے سب بل شکتیوں اور گیان کے مالک۔ جگت پتی۔ ہمارے لئے پھل پھول۔ میوے۔ بنسپتیاں اور اوشدھیاں پیدا کرنے والے۔ سب کے سہارے پرم دیو! آپ سب سے زیادہ دھنی ہو۔ سب سے بڑھ کر گیانی ہو۔ آپ سے ادھک کوئی بلوان نہیں۔ آپ سب جگت کو اپنے بل سے چلا رہے ہیں۔ آپ اگنی سروپ ہیں۔ سب سے زیادہ تیج آپ میں ہے۔ آپ سب رسوں کو کھینچنے والے ہو۔ آپ جگت کو گیان کا دان دیتے ہو۔ آپ سب کچھ پراپت کرنے والے ہو۔

آپ کو سب لوگ چاہتے ہیں۔ کیونکہ آپ کوی پُورن
ودوان ہو۔ آپ اپنے بھگتوں کا پاپ دُور کرتے ہو۔ اور اپنے
اُپاسکوں کا دھارن اور پالن کرتے ہو۔ اپنے پتروں کو اُن
آدی پدارتھ دے کر لاڈ پیار کرتے ہو۔ آپ نراکار آکاش
کی طرح سوستھِم ہو۔ تپ کی بھٹی سے گذرنے والے آپ کا
سروپ جان لیتے ہیں۔ آپ جگت کو پوتر کرتے ہیں۔
ستیہ استیہ کرموں کو دیکھتے رہتے ہو۔ اور پُنیہ کرنیوالے
کو اچھے اچھے پدارتھ پردان کرتے ہو۔ اس کو ویسا پھل
دے کر خوش کرتے ہو۔ پرنتو جو مورکھ پاپ کرتے ہیں
اپنے بھائیوں سے اچھا برتاؤ نہیں کرتے۔ پرانیوں کو
ستاتے ہیں۔ اور وید کے انوسار دھرم آچرن نہیں کرتے۔
آپ ان کو چھوٹے چھوٹے جیو بنا کر سنسار میں دُکھی کرتے
ہیں۔ اور اُن کو سنبھلنے کا موقعہ دیتے رہتے ہیں۔ جو لوگ
کسی جنم میں اپنے جنم کرم کو سُدھار لیتے ہیں۔ اُن کی
آپ سہایتا کرتے ہیں۔ اور ان کے کرموں کو بڑھاتے

ہیں۔ آپ ورشا آدی سے کھیتوں کو جان دیتے ہیں۔ والیو چلا کر پرانیوں کا جیون بڑھاتے ہیں۔ جل سے پیاس بجھاتے ہیں۔ غرضیکہ ہر ایک چیز آپ ہم کو دان دیتے ہیں۔ جو کچھ ہم نے مانگنا ہے۔ ہم نے آپ سے ہی مانگنا ہے۔ اسلئے آپ ہماری پکار کو سنیں ⁂

اے گیان اور وگیان کے ساگر۔ دکھیوں کو تسلّی دینے والے سوامن! آج ہم کس اوستھا میں ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ مُودکھ ہو کر آپس میں لڑ رہے ہیں۔ ایک دوسرے کو ستا کر خود بھی دکھی ہیں۔ ودّیا گرہن کرنے میں ہماری توجّہ نہیں۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہمارا بگاڑ ہے۔ ہر ایک چیز کے لئے غیروں کے محتاج ہیں۔ لوگ ہم کو نربل سمجھ کر ہی چوٹ کرتے ہیں۔ جس طرح ایک زخم پر زیادہ چوٹیں آتی رہتی ہیں۔ دکھ آتے ہیں۔ تو اکیلے ہی نہیں آتے۔ ایک دکھ سے اٹھتے ہیں۔ تو دوسرے میں لین ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح ہر روز ہمارے کرم ہمارے سامنے

آ رہے ہیں۔ ہے دین دیال! آپ کرپا کر کے ہم کو ان دُکھوں
سے چھڑا دیں۔ ہم نشپاپ ہو کر و دّیا پراپت کریں۔ ایکدوسرے
سے پریم کریں۔ کسی کے محتاج نہ ہوں۔ دین ہو کر کسی کے
پاؤں نہ پڑیں۔ آپ ہم کو ایسے دنوں سے بچا دیں۔ کیول
آپ کی شرن میں دینوں سے بھی زیادہ دین ہو کر پڑیں۔ اور
جو کچھ ہم کو ضرورت ہو۔ آپ دیتے رہیں۔ جس پرکار ایک
آدمی کے پاس کوئی شخص نوکر رہتا ہے۔ تو مالک اُس کو سیوا
کرنے کے بدلے علاوہ تنخواہ کے کپڑا۔ خوراک دیتا ہے۔
اور کبھی اس کے کام سے پرسن ہو کر انعام بھی دیتا ہے۔ اسی
پرکار ہم آپ کے سیوک ہیں۔ آپ ہمیں علاوہ دھرم کے
دھن بھی دیں۔ کھانے کیلئے کسی قسم کے پدارتھ بھی پردان
کریں۔ اور جب ہم آپ کیلئے اچھا کام کریں۔ تو آپ ہم پر
خوش بھی ہوا کریں۔ اس طرح ہمارا حوصلہ بڑھ جاوے گا
اور ہم زیادہ کام کرنے لگیں گے۔ آپ ہم کو بل دیں۔ کہ
ہم جگت کا اپکار کریں۔ لوگوں کے کلیان کیلئے کام کریں

صبح شام سندھیا ہَون سے آپ کو خوش کریں ۔ آپ ہم کو میدھا بدھی دان دیں ۔ تاکہ ہم سب چیزوں کی اصلیّت کو سمجھیں ۔ ست است کا گیان حاصل کریں ۔ ہماری بدھیوں کو آپ پوِتّر کریں ۔ اور بڑھاویں ۔ تاکہ ہم ہولے ہولے دہرم ارتھ کام اور مُکتی تک پہنچ جاویں ۔ یہی ہمارا اصلی اُدیش ہے ۔ اور یہی کچھ ہم اس شبھ سمے سب آریہ کمار مل کر ڈنے پُوروک آپ سے مانگتے ہیں ۔ آپ ہماری کامنائیں پُورن کیجئے ۔ اور ہمارے وِلاپ کو سنیئے ۔ اور ہماری حالت پر رحم کیجئے ۔ آشا ہے آپ اپنے در سے ہم کو خالی نہ جانے دیں گے ۔ بلکہ جس کام کیلئے ہم نے جھولی پھیلائی ہے ۔ وہ چیز ہم کو دان کرینگے ؛

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

میری پرارتھنا

سچی شانتی کی کامنا

اوم رچم واچم پر پدیئے منو یجُو پر پدیئے سام پرانم
پر پدیئے چکسشو شرو ترم پر پدیئے ۔ واگوجہ سہو جو مئی
پرانا اپانئو ۔ (یجروید ادھیائے ۳۶ ۔ منتر ۱)

ارتھ :- میرے نور ۔ میرے پیارے ۔ میرے دل کو شانتی دینے والے پرماتمن ! میرا ظاہر ۔ میرا باطن ۔ میرا من اور میرا انتہ کرن ۔ میرا سودھیائے اور میرے خیالات آپ پر روشن ہیں ۔ آپ جانتے ہیں ۔ کہ میری بدھی بہت تھوڑی اور میری وِدیا بہت کم ہے ۔ مگر آپ کے سہارے سے یہ بھاری کام شروع کر دیا ۔ اور آپ کی کرپا سے اچھا پورن روگ سماپت ہوا ۔ میں آپ کا اِی دھنیہ باد کرتا ہوں ۔ اور اتی دین ہو

کرپیا مانگتا ہوں۔ کہ مجھے رگ وید آدی پڑھنے کی شکتی دے
میں اپنا کلیان کروں۔ اور سارے سنسار کو دھرماتما بنا دوں
مجھ کو سنسار بھر کی وِدّیا پراپت ہوں۔ تاکہ میں اوِدّیا کا ناش
اور وِدّیا کا پرکاش کروں۔ آپ نے مجھے منشّ بنا کر بھیجا ہے۔
مگر منش کے گن بھی دھارن کراؤ۔ تاکہ آواگون کے دُکھ سے
چھوٹ جاؤں۔ آریہ سماج کا اُپکار کرنا میرا مکھیہ اُدیش ہو۔ کیونکہ
پرماتمن! آپ جانتے ہیں۔ اس نے میرا بھی اُپکار کیا ہے
میرا جنم سدھارا ہے۔ بھٹکتے ہوئے مجھ کو راہ پر لایا ہے۔
مجھے کرتگھن نہ بنانا۔ مجھ پر دِن بدن ایسے قرض بڑھ رہے
ہیں۔ میں ان کو کس پرکار اُتار سکونگا۔ بَل اور بدھی کا دان
کرو۔ تاکہ اپنے فرائض سے سبکدوش ہو جاؤں۔

ہے مہادیو امرت! دنیا میں کام بہت ہیں۔ مگر سمے
تھوڑا ہے۔ یا تو پربھو ہمارے کام گھٹا دو۔ یا مجھے
جیون دان کرو۔ میں کم از کم سو برس تک جیوں۔ اور میرے
جیون کا ایک چھن بھی ضائع نہ ہو۔ یہی کچھ میری اچھا

تھی - اور یہ ہی دان آپ سے مانگنے آیا ہوں - کیونکہ
آپ کے سوا کسی اور سے پراپتی نہیں ہو سکتی ۔

सर्वे सुखिनः सन्तु सर्वे सन्तु [illegible]रामयाः
सर्वे भद्राणि पश्यन्तु मा कश्चिद् दुःख[illegible] भ[illegible]

سروے سُکھِنہ سنتو سروے سنتو نرامیہ ؞

میں ہوں آپ کا اُپاسک

ہردیو

اوم شانتی! شانتی!! شانتی!!!

آرتی

اوم جے جگدیش ہرے۔ سوامی جے جگدیش ہرے۔ دیا مئے جے جگدیش ہرے

بھگت جنن کے سنکٹ چھن میں دُور کرے۔

اوم جے جگدیش ہرے

جو دھیا وے پھل پاوے دُکھ نِشے من کا۔ سوامی۔۔۔۔ دیا مئے۔۔

سُکھ سمپتی گھر آوے کشٹ مٹے تن کا۔

اوم جے۔۔۔۔۔۔۔۔

مات پتا تم میرے شرن گہوں کس کی۔ سوامی۔۔۔ دیا مئے۔۔۔۔

تم بن اور نہ دُوجا آس کروں جس کی

اوم جے جگدیش۔۔۔۔۔۔۔

تم پورن پرماتن تم انتریامی۔ سوامی۔۔۔ دیا مئے۔۔۔۔

پرم برہم پرمیشور تم سب کے سوامی

اوم جے۔۔۔۔۔۔۔۔

تم کرونا کے ساگر تم پالن کرتا۔ سوامی۔۔۔۔ دیا مئے۔۔۔۔

مَیں مور کھہ کھل کامی کرپا کرو بھرتا

اوم جے جگدیش ہرے

تم ہو ایک اگوچر سب کے پران پتی ۔ سوامی ۔ ۔ ۔ دیا مئے ۔ ۔ ۔ ۔

کس بدھ ملوں دیا مئے تم کو مَیں کمتی

اوم جے جگدیش ہرے

دین بندھو دُکھ ہرتا تم رکھشک میرے ۔ سوامی ۔ ۔ ۔ یا مئے ۔ ۔ ۔

کرونا ہاتھ بڑھاؤ دوار پڑا تیرے

اوم جے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

وِشے وکار مٹاؤ پاپ ہرو دیوا ۔ سوامی ۔ ۔ ۔ دیا مئے ۔ ۔ ۔

شردھا بھگتی بڑھاؤ سنتوں کی سیوا

اوم جے جگدیش ہرے

شانتی پاٹھ

द्यौः शांतिरन्तरिक्ष ँ शान्तिः पृथिवी शांतिरापः, शान्तिरोषधयः शांतिः । वनस्पतयः, शांतिर्विश्वेदेवाः, शांतिर्ब्रह्म शांतिः सर्व ँ शांतिः, शांतिरेव शांतिः, सा मा शांतिरेधि ॥ १८ ॥

य० ३६।१७ अ० १९।९।१४ ॥

اوم دیوہ شانتر کش گونگ شانتی پرتھوی شانترا پہ شانتی
روشدھیہ شانتی۔ بنسپتیہ شانتر وشوے دیواہ شانتر برہم
شانتی سروگونگ شانتی شانتریو شانتی ساما شانتی
ریدھی ۞

شانتی پاٹھ سماپت

پرارتھنا سنگرہ ارتھ کے چاروں حصے ختم ہوئے

اِتی اوم

تی
ترجم
ی

